یہ کتاب انجمن ترقی اُردو کے واسطے تالیف

وللہ خزائن السموات والارض

گنج شائگان

معروف بہ

ٹکسال

مؤلفہ ومصنفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن
قصبہ موہان ضلع اوناؤ ملک اودھ سابق اڈیٹر رین گزٹ اوناؤ
واخبار گوہر نگار آگرہ و منیجر مطبع تحفۂ ہند اڈیٹر مؤلف اختر اقبال
اختر اودھ ۔ تصریح الحروف ۔ تاریخ آصفجاہی ۔ تاریخ بنارس تاج م
نشان وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بھوپال

نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مرادآباد میں چھپا

۱۲ - نومبر سنہ ۱۹ء

اول مرتبہ ایک ہزار جلد

نمبر ۱۰۰۰ - از سنہ ۹۶ء

قیمت للعہ

فہرست مضامین گنج شایگان معروف بہ ٹکسال

اوزان بھی مختلف تھے۔ جس سے ایک خفیف کہلاتا تھا جسکو طبریہ بھی کہتے ہیں اور دوسرا سکہ
ثقیل جسکا یہ انداز تھا کہ ایک سکہ تھا پانچ مثقال میں دس درہم دوسرا چھ مثقال میں دس درہم اور
تیسرا دس مثقال میں دس درہم پہلے دونوں سکے چھ دانق (دانگ) کے وزن پر ہوتے اور تیسرا
سکہ آٹھ دانق جو لعبدہ توڑ دیا گیا اور سب کا وزن چھ دانق قرار پایا۔

مسئلہ طہارت میں درہم کا معیار پیمائش پر ہے مگر معاملات دنیا میں وزن پر ان دونوں کا
مدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مثقال کا اطلاق دینار پر ہوتا ہے حالانکہ دینار ہر سکہ کا نام تھا اور مثقال کا وزن
واطبا کے نزدیک ۴½ ماشہ کی برابر ہوتا ہے اور اصطلاح شرعی میں بیس قیراط اور قیراط میں تجویز
جو تین چاول تو مثقال حساب سے ساٹھ کے برابر ہوتا ہے اور بحساب چاول اکیسو بیس چاول کی
برابر ہوا۔ دوسرا سکہ اسکا ذہب صنمی کہا جاتا ہے جو تین ربع مثقال صیرفی ہوتا ہے۔ ابھی سے اب
درہم کا وزن بھی معلوم ہو گیا کیونکہ مشہور ہے کہ دس درہم بوزن سات مثقال نقرئی ہوتا ہے یہی سبب ہے
کہ بہت سی روایات وحکایات سے معلوم ہوتا ہے کہ معاملات باہمی میں بعوض قیمت یا اجرت درہم سے
ایک دانگ (ایک دانگ = ۲ رتی) چاندی بقدر ضرورت توڑ لیا کرتے۔ کیونکہ اس قلیل
وزن کا سکہ باعتبار پیمائش بہت بڑا ہوتا ہے کم سے کم انگوٹھے کے پور کی برابر ہوتا اور زیادہ
کف دست کے اس نشیب کی برابر جو ہاتھ کے پھیلانے میں ہر چہار سمت کے مقابل میں
گڑھا سا ہتھیلی میں معلوم ہوتا ہے۔ اس پیمانہ کا سکہ قبل اسلام ہی سے مخصوص نہیں ہے بلکہ اسلامی
سکہ بھی اسی انداز کا بننا شروع ہوا۔ عہد رسول خدا تک تو اس سکہ کا پتہ نہیں لگتا بجز اسکے
کہ ہجرت فرما کر جب آپ رونق افروز مدینہ منورہ ہوئے تو حکم دیا کہ موافق وزن اہل مکہ
معاملہ کریں لیکن حضرت عمر بن الخطاب کے متعلق اسقدر بیان کیا گیا ہے کہ جب زمین کا خراج
مقرر کیا گیا تو بڑے سکہ کے طالب ہوئے کہ اسی ثقیل سکہ سے ادا کریں جسپر رعایا نے

اسلامی سکہ درہم و دینار

سکّے دو طرح کے ہیں ایک سکہ نقرہ دوسرا سکہ طلا - درہم و دینار کا وجود قرآن مجید کی عبارتون میں صحیح [illegible] آتا ہی جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہی کہ یہ نام قدیمی ہیں نہ اصطلاحی - یہی سبب ہے کہ مختلف زبانون میں بھی ایک لفظ مختلف تلفظات سے مستعمل ہے جس سے زبان کے قومی اتحاد کا دعوی کیا جاتا ہے کہ عرب میں درہم - فارس میں درم - لاطینی میں ڈرام اور ہندی میں دام کہا جاتا ہے - جزیرہ نمائے عرب نے سلطنت و حکومت پانے پر بھی کبھی سکہ کو ایجاد نہین کیا بلکہ جس زمانہ مین سلاطین یمن و ملوک حیرہ کا دورہ تھا اوسوقت بھی سکہ کے رواج مین دوسرے ہی ملکون کا زیربار احسان رہا - یہی وجہ ہے کہ لفظ درہم فارسی کا معرب ہے اور دینار (سکہ طلا) اصل مین قصبہ دینور کی طرف منسوب ہے، جو صوبہ ہمدان ملک فارس کا ایک گانون ہی جہان اسیکا دار الضرب تھا اسی مناسبت سے دینار نام رکھا یا جو کثرت استعمال سے دینار ہو گیا جسکو ہم عربی لفظ سمجھتے ہیں حالانکہ عجمی تھے جو قبل از اسلام ملک عرب کا افسر سمجھا جاتا تھا -

علم حدیث کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہی کہ ابتدائی سکہ یہی درہم و دینار ہے جو تعلیم الٰہی جاری ہوا جسکو دیکھکر شیطان نے سجدہ کیا اور اپنی کامیابی کا نہایت پرزور آلہ بنایا - قدیم تاریخ سے پایا جاتا ہے کہ درہم و دینار کا رواج ملک ایران سے ہے اور آخری زمانہ مین ملک روم نے اوسکی ہمسری کا دعوی کیا جس سے ابتدا سے اسلام تک عرب مین ایرانی کے سکے جاری تھے آگے چلکر اسلامی سکہ بھی انھین دونون سکون کا پیرو بنا - ٹھیک اندازہ نہین کیا جاتا کہ عرب مین کتنے سکے جاری تھے تاہم علما - [illegible] لغت سے اسقدر ثابت ہوتا ہی کہ درہم کے تین سکے عرب مین رائج تھے - ایک عبیدیہ - دوسرا [illegible] اور تیسرا درہم بغلیہ اور ان دونون سکون کے

کہلاتی تھین۔ ابن خلدون نے لکھا ہی کہ مصعب بن زبیر نے اس سکہ کی ایجاد کی جو اپنے
بھائی عبد اللہ بن زبیر کی طرف سے بصرہ و کوفہ کا گورنر مقرر ہوا تھا۔ بہرحال یہ زیادہ ثابت ہوتا ہے
کہ درہم و دینار کا اسلامی سکہ بزمانۂ حکومت عبد الملک جاری ہوا نقش دینار بزبان رومی تھا
اور نقش درہم بزبان فارسی وجہ اسکی کتاب محاسن و مساوی مین امام ابراہیم بن محمد بیہقی نے یہ لکھی ہے
کہ امام کسائی بیان کرتے ہین کہ ایک روز مین ہارون رشید خلیفہ عباسی کی خدمت مین حاضر ہوا وہ
اپنے ایوان خلافت مین متمکن تھے اور انکے سامنے بہت سا مال پڑا ہوا تھا جسکو وہ اپنے خدام
وارکان سلطنت مین تقسیم کر رہے تھے۔ ہارون رشید کے ہاتھ مین ایک چمکدار درہم تھا جسکے حروف
چمک رہے تھے۔ اور بار بار بنظر غور و تامل دیکھ رہے تھے گویا کوئی خاص بات اسکی باعث تھی۔
ہارون رشید کی عادت تھی کہ اکثر مجھسے (امام کسائی) ادہر اودہر کی باتین کیا کرتے تھے۔ پوچھا کہ
جانتے ہو سب سے پہلے کس نے اس سکہ کو طلا و نقرہ مین جاری کیا۔

امام کسائی نے جواب دیا کہ عبد الملک بن مروان نے اسکو جاری کیا۔ ہارون رشید نے کہا
اسکا کیا سبب تھا اور کیون اسکی ایجاد ہوئی۔ امام کسائی نے کہا بجز اسکے اور تو کچھ معلوم نہین صرف
اسقدر جانتا ہون کہ عبد الملک نے یہ سکہ جاری کیا۔

ہارون رشید نے بیان کیا کہ یہ فعل خالی از علت نہین ہے اسکی ایک وجہ یہ ہے کہ جسکو مین بیان
کرتا ہون۔

اصل یہ ہے کہ بزمانہ سابق جسقدر کاغذ ہوتا تھا وہ سب رومیونکے کارخانہ سے آتا تھا اور اہل مصر
چونکہ اکثر نصاریٰ قیصر روم کے مذہب پر تھے اس لئے (طراز) معرکہ اُن سب کاغذونکا اس
عنوان سے ہوتا تھا۔ ابن - اب - روح۔ عبد الملک کی خلافت تک یہی رومی معرکہ
جاری رہا چونکہ یہ معرکہ زبان رومی مین بخط طغرا ہوتا اس لئے کسی کو خبر نہوئی اور نہ کسی سے

بہت کچھ عذر کیا تب حکم دیا کہ سکون کا وزن مساوی کردیا جائے جب ہی سے یہ سکہ درہم بغلی
رائج ہوا اسکا وزن چھ دانق تھا۔ اس سکہ کے ضراب کا نام راس البغل تھا اس لئے اسکا نام
درہم بغلی مشہور ہوا۔ اسکی شان یہ تھی کہ ایک طرف تو کسریٰ شہنشاہ عجم کی تصویر تھی جو کرسی پر بیٹھی ہے
اور اوسکے نیچے بحروف فارسی نوش خور۔ لکھا تھا کیونکہ دراصل یہ سکہ کسرائی تھا صرف اسکے وزن مین
تبدیلی کی گئی تھی لیکن علماے لغت کی تحقیقات اس مادہ مین مختلف ہے بعضون نے بغل بسکون غین
ولام پڑھا ہے اور بعض نے بفتح غین وتشدید لام۔ اس اختلاف لغت کے بعد وجہ تسمیہ مین بھی اختلاف ہے۔

(۱) بغلا ایک قصبہ کا نام ہے جو شہر حلہ کے قریب صوبہ عراق مین تھا اوسکی طرف نسبت ہے۔

(۲) راس البغل ایک بادشاہ کا نام تھا جسنے خفیف وثقیل اوزان کو برابر کرکے چھ دانق والے
سکہ کو رائج کیا۔

(۳) راس البغل ضراب کا نام ہے اوسکی طرف اسکی نسبت ہے۔

جس روایت مین حضرت عمرؓ کا نام لیا گیا ہے وہ غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اگر سکہ بدلنے کی ضرورت لاحق
ہوتی تو کسرائی سکہ تصویر دار مجوسی سکہ جاری کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ خود اسلامی سکہ جاری کرسکتے
تھے۔ ہان یہ ممکن ہے کہ رعایا کی عرض معروض پر اونھون نے اس کسرائی سکہ کا لینا قبول کیا ہو جسکا
وزن چھ دانق تھا جسکے موافق آخر مین اسی وزن کے سکّے زیادہ تر بنوائے گئے اور وہی مشہور ہوا۔
کوئی مورخ اس امر کا مدعی نہین ہے کہ حضرت عمر نے کوئی سکّہ جاری کیا ہے بلکہ سب نے اولیت اجراے
سکہ کو عبد الملک کی طرف منسوب کیا ہے جو بنی امیّہ کا پانچوان فرمانروا اور سلطنت مروانی کا دوسرا
بادشاہ ہے لیکن حضرت عمر کا سکہ ہم کو دستیاب ہوا ہے جسکو اس کتاب مین کسی جگہ پر ہمنے درج کیا ہے
اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمر نے اپنا سکہ جاری کیا تھا یہ دوسری بات ہے کہ اسکا رواج زیادہ
نہوا ہو۔ یہ سکہ مختلف نام کا تھا جسپر عبارت بھی مختلف تھی۔ چنانچہ قل ہو اللہ احد والی اشرفیان حضرت

اب یا اسکا اقرار کرو کہ تم بر سر خطا ہو اور خلفاے سابق بر سر صواب تھے یا وہ سب خاطی تھے اور تم بر سر صواب ہو۔ ان دو باتون سے ایک بات کا اقرار کرنا تمپر لازم ہوگا۔ دیکھو مین تمھاری شان کے موافق تحفہ ہدایا روانہ کرتا ہون جسکے بارہ مین مجھے امید ہے کہ تم قبول کرو گے۔ اور میری یہ حاجت برلاؤ گے کہ معرکہ قدیمہ کی اجازت دو مین آپکا مشکور ہونگا۔

عبد الملک نے سفیر کو معہ ہدایا واپس کیا اور جواب خط نہ لکھا تاکہ معلوم ہو کہ یہ درخواست قابل قبول نہین۔

قیصر نے دوبارہ سفیر کو روانہ کیا اور مقدار تحفہ سابق کو المضاعف کیا اور اس مضمون کا خط لکھا کہ معلوم ہوتا ہے تمنے میرے ہدیہ کو کم مقدار سمجھا لہذا المضاعف کر کے اوسی مطلب کا خواستگار ہون۔

عبد الملک نے اس مرتبہ بھی کچھ جواب ندیا اور سفیر کو معہ تحائف واپس کیا۔

تب تیسری بار قیصر نے یہ خط تہدید آمیز لکھا کہ تمنے میرے خط کا کچھ جواب ندیا اور نہ میرا ہدیہ قبول کیا نہ میری حاجت براری کی پہلے تو مجھے گمان تھا کہ تمنے مقدار ہدیہ کو کم تصور کیا ہے لہذا دوبارہ اسکی افزایش کی اور پھر سہ بارہ بھی اوسکی مقدار بڑہائی لیکن اب معلوم ہوا کہ تم میری توہین چاہتے ہو نہ خط کا جواب دیتے ہو اور نہ میرے ہدیہ کو قبول کرتے ہو اب مین مسیح کی قسم کھاتا ہون کہ اگر تمنے رومی معرکہ کے رواج کا حکم ندیا اور اپنے اس نئے معرکہ توحید کو نہ بند کیا تو مین بھی سکہ درہم و دینار کے بارہ مین حکم جاری کرونگا کہ تمھارے رسول اللہ پر کھلے الفاظ مین گالیان نقش کیجاین جو تمھارے تمام ملک مین رواج پائیگا۔ کیونکہ تم کو خوب معلوم ہے کہ اسلامی ملک مین سکہ نہین ہے۔ جو نقش ہمارے ملک مین سکون پر ہوتا ہے وہی سکہ تمھارے ملک مین جاری رہتا ہے۔ اس خط کو پڑھکر اپنی پیشانی کا پسینہ پونچھ ڈالو اور میرا ہدیہ قبول کر کے بدستور سابق معرکہ

اسکی تفتیش کی یہی کاغذات برابر رائج رہے ۔ عبدالملک کو ایک مرتبہ کچھ شک ہوا ایک
کاغذ کو دیکھکر مترجم سے کہا کہ اسکا ترجمہ عربی مین کرو اوس نے بیان کیا کہ اقانیم ثلاثہ
اب ۔ ابن ۔ روح کے نام کا معرکہ اس مین بنایا گیا ہو ۔ اسپر عبدالملک نے کہا کہ یہ تو قاعدہ
اسلامی کے بالکل خلاف ہی اس قسم کا معرکہ مملکت اسلامی مین جاری ہو حالانکہ یہ کاغذات ممالک
بعیدہ مین جاتے ہین موقوف ہونا چاہیئے ۔

یہ معرکہ عیسائیون کا صرف کاغذ ہی پر نہین ہوتا تھا بلکہ ظروف وغیرہ پر بھی جو مصر مین بنتے
یا پردے وغیرہ بنائے جاتے یا کسی قسم کا کپڑا وہان تیار ہوتا اون سب پر یہی معرکہ رہتا
اور وہی جملہ ممالک اسلامی مین رواج پاتا کیونکہ یہ کل صنعتین رومیون سے متعلق تھین لہذا
عبدالملک نے اپنے بھائی عبدالعزیز بن مروان کے نام جو منجانب عبدالملک مصر کا گورنر تھا
اس مضمون کا حکمنامہ بھیجا کہ اس عیسائی معرکہ کو موقوف کرے ۔ کاغذ یا پردہ یا کپڑا وغیرہ جو وہان
تیار ہو ان سب سے یہ معرکہ موقوف کر دیا جائے اور اس حکم کی منادی کر دو کہ جو اسکی مخالفت
کریگا وہ مستحق سزا ہوگا اور کاغذ کے کارخانہ دارون کو ہدایت کیجائے کہ وہ اس مضمون کا معرکہ
تیار کرین ۔ شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو ۔ اور اس مضمون کا فرمان شاہی تمام ممالک مقبوضہ مین بھی
جاری ہوا کہ جو کاغذات رومی معرکہ کے ملک مین جاری ہین اون سب کو منسوخ کرکے نئے معرکہ کے
کاغذات کو رواج دین اور جو شخص مخالفت کریگا وہ مستوجب تعزیر ہوگا ۔

جب اس نئے معرکے کا غذون نے رواج پایا جسپر کلمۂ توحید ثبت تھا تو اہل روم کو بھی اس واقعہ
سے اطلاع ہوئی اور رفتہ رفتہ یہ خبر قیصر روم کو پہونچی جس سے وہ نہایت طیش مین آیا اور ایک
دوستانہ خط عبدالملک کو لکھا کہ تمھارے قبل جتنے خلفا گذرے اون سب نے اسی معرکہ رومی کو
جائز رکھا تھا کسی نے کچھ اعتراض کیا اور نہ تبدیلی کا قصد کیا حتی کہ تمھاری خلافت کا زمانہ آیا ۔

ایک طرف کلمۂ توحید ثبت کرائے اور دوسری جانب اسم مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور اوس کے حلقہ مین نام شہر اور نام ضرب ثبت کراؤ کہ یہی اسلامی سکہ رواج پائے
اسکے بعد امام نے اسکے اوزان بتائے کہ تین سکے درہم کے اسوقت جاری ہین - ایک بغلی
جو دس مثقال کے دس ہوتے ہین - دوسرے سمری خفاف جو چھ مثقال کے دس ہوتے ہین اور
تیسرا پانچ مثقال کا دس - یہ کل اکیس مثقال ہوئے اسکو تین پر تقسیم کیا تو ماحصل تقسیم سات مثقال
ہوا - اس سات مثقال کے دس درہم بنوائے اور اسی سات مثقال کی قیمت کے ہونے کا دینار
بنایا جسکا خوردہ دس درہم ہوا -

سکہ درہم کا نقش چونکہ فارسی مین تھا لہذا اسکا نقش بھی فارسی مین رہنے دیا اور دینار کا
سکہ رومی حروف مین کیونکہ اسی انداز کے سکہ کی چلنساری تھی - اور ڈھالنے کا سانچہ کانچ کا بنوایا
تاکہ زیادتی اور کمی سے محفوظ رہے -

جناب امام نے یہ سب تعلیم دیکر ارشاد فرمایا کہ اس اسلامی سکہ کو تمامی بلاد اسلامیہ مین جاری
کردے اور اس مضمون کے فرمان کا اعلان کر کہ ہر شخص اس نئے سکہ کو استعمال کرے اور بصورت
خلاف ورزی وہ سزا کا مستحق ہوگا - پس اس ذریعہ سے رومی سکہ کا استعمال ہی موقوف ہو جائیگا
اور یہی اسلامی سکہ ہر جگہ رواج پائیگا -

عبدالملک نے جناب امام کے ارشاد کے مطابق اسلامی سکہ بنوایا اور ہر جگہ بہ مضمون کا
فرمان بھیجا کہ جو شخص اس سکہ کے خلاف دوسرے سکہ کو کام مین لائیگا وہ واجب القتل ہو
تب سفیر قیصر روم کو رخصت دی اور وہی جواب جو جناب امام نے فرمایا تھا اس سفیر سے
کہا کہ جاکر قیصر روم سے کہدینا کہ جس بات کی تو نے دھمکی دی ہے اوسکو کر ڈال کہ خدا اوسکو
کبھی نہ چلنے دیگا - مین نے تیرے سکہ کو اپنے ممالک مقبوضہ مین باطل کر دیا ہے اور اس

سکے رواج کا حکم دو جس سے ہماری اور آپ کی محبت سابقہ بحال و قایم اور برقرار رہے میں
جب قیصر کا یہ خط پہونچا تو عبد الملک کو سخت تردد پیدا ہوا اور اس تردد نے یہانتک ترقی کی
کہ جتنے علما و فضلا۔ صحابہ و تابعین وہان تھے سب کو جمع کیا اور اس باب مین مشورہ کیا
کہ کیا تدبیر کیجاے کہ جو یہ بلا دفع ہو اور اپنی بات بھی رہ جائے۔ سب لوگ خاموش رہے
اور اسکا کچھ جواب نہ دیسکے تب روح بن زنباع وزیر اعظم نے نہایت جرأت اور آزادی سے
کہا کہ تو خوب جانتا ہی اُس شخص کو جسکی بدولت اس مخمصہ سے نجات پاسکتا ہی مگر عمداً اُسکو ترک کرتا ہی
عبد الملک نے کہا واے ہو تجھپر وہ کون شخص ہے۔
روح بن زنباع نے جواب دیا تجھے لازم ہی کہ رجوع کرے طرف جناب امام محمد باقرؑ کے
جو اہلبیت نبی سے ہین کہ یہ معما اونھین سے حل ہو سکتا ہی۔ عبد الملک نے کہا کہ تو نے سچ کہا مگر
میری راے اونکے بارہ مین متزلزل ہی۔ بعدہ گورنر مدینہ منورہ کے نام خط لکھا کہ حضرت امام محمد باقرؑ
کو بتعظیم و تکریم میرے پاس روانہ کرو اور اونکے زاد راہ و اخراجات کے لئے سامان ضروری فراہم کرو اگر
اور روانگی مین ستکلیف نہ ہو با لطفت و نرمی روانہ کرنا وہ جسکو چاہین اپنے ساتھ لائین۔
عبد الملک نے یہ خط مدینہ منورہ روانہ کیا اور قیصر روم کے سفیر کو اوسوقت تک اپنا مہمان رکھا
کہ حضرت تشریف لائے۔ جب جناب امام محمد باقر صاحب تشریف لاے تو عبد الملک نے
یہ سارا ماجرا سکہ کا عرض کیا۔ جناب امام نے فرمایا یہ تو کوئی ایسی بات نہ تھی جسمین تو اسقدر
پریشان ہو۔ کیونکہ اوّلاً خود خداے تعالے محافظ ہے جو قیصر روم کو اوسکے ارادہ مین
ہرگز کامیاب نہونے دیگا کہ رسول اللہ پر سب و شتم جاری ہونے پاے ثانیاً تو بھی مجبور
نہین ہی سکی تدبیر بخوبی کر سکتا ہی۔ عبد الملک نے التماس کیا مین کیا کر سکتا ہون۔
امامؑ نے فرمایا کہ تو اسیوقت کاریگرون کو بلاکر درہم و دینار کا اسلامی سکہ ڈھلوا سکتا ہی اور سکے

زین العابدینؑ کے طلب کرنیکی وجہ یہ ہی کہ اسکے قبل عبدالملک نے ایک مرتبہ حضرت کو قید کرکے طلب کیا تھا کچھ دُور جانیکے بعد ازراہ اعجاز آپ غل و زنجیر کو دفع کرکے بذریعہ طی الارض تن تنہا عبدالملک کے پاس پہونچے اور فرمایا کہ تجھکو مجھسے کیا سروکار ہی جسپر عبدالملک بیان کرتا ہی کہ میرا دل مارے خوف کے کانپنے لگا جسکے بعد عبدالملک نے حجاج کو خط لکھا کہ فرزندان عبدالمطلب کے قتل سے خوف کرنا (صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۹) یہی دہشت غالباً اوسکو حضرت کی رحمت دینے سے مانع ہوئی ہوگی اور روح بن زنباع نے بھی جو عبدالملک کا وزیر اور اُسکا رازدار تہا اور جانتا تہا کہ عبدالملک کو حضرت کو بلانیکی جرأت نہوگی اسی بنا دپر حضرت کا نام لیا ہوگا اور جناب امام محمد باقرؑ کا نام لیا کیونکہ ائمہ اہلبیت کے صغیر وکبیر علوم لدنیہ مین مساوی ہین نیز احادیث سے ثابت ہی کہ رسول اللہ صلعم نے جابرؓ کو خاص طور پر جناب امام محمد باقرؑ کی بشارت دی تھی کہ حضرت امام حسینؑ کے پوتے محمد نام باقر یعنی شگافتہ کرنیوالے علم اولین و آخرین ہونگے اور اے جابر تو اونکی زیارت کریگا اوسوقت میرا سلام پہونچانا

دوسرا اعتراض اس مضمون سکہ پر یہ بھی کیا گیا ہے کہ مصنف تاریخ الاسلام لکھتے ہین۔ "اسکے قبل ملک مین عجمیونکا سکہ جاری تھا اب حضرت عمرؓ کو اپنا سکہ جاری کرنا پڑا سونے اور چاندی کے سکے ڈہلنے لگے۔ لا الہ الا اللہ۔ الحمد للہ۔ سورہ قل ہو اللہ۔ ان سکون پر مضروب ہوتا تہا۔ قل ہو اللہ احد والی اشرفیان احدیہ کہلاتی تھین" جس سے معلوم ہوا کہ اسلامی سکہ حضرت عمرؓ کے زمانہ سے جاری تھا۔ اسکی اصل جسقدر تھی وہ حیوۃ الحیوان مین لکھی گئی کہ حضرت عمرؓ نے وہی نوشیروانی سکہ جاری کیا تہا جسپر نوشیروان کی تصویر تھی اور اوسکے سامنے "نوش خور" لکھا تہا نہ کہ لا الہ الا اللہ کا سکہ جاری کیا ہو یا سورہ الحمد یا قل ہو اللہ احد۔

دوسرا مورخ لکھتا ہی کہ رسول اللہ کے وقت مین نوشیروان کا سکہ جاری تھا جسپر اوسکا نام اور آتشکدہ کا نقشہ بنا ہوا تھا اور ہرقل بادشاہ روم کا بھی سکہ جاری تھا جسپر حضرت عیسیٰ کی نصف تصویر بنی ہوئی تھی لیکن علامہ دمیری نے نوشیروان کی تصویر کو لکھا ہے آتشکدہ کا ذکر نہین کیا۔

اسلامی سکہ کے اجرا کی بابت یہی قول متفق ہی کہ اسکی ابتدا العہد عبدالملک بتعلیم حضرت امام محمد باقرؑ ہوئی اور اسکے قبل مختلف سکے جاری تھے کسی اسلامی بادشاہ نے اسپر توجہ نہین کی تھی۔

مضمون کا فرمان جاری کیا ہے کہ جو شخص سکہ رومی یا رومی معرکہ کی اشیا کو استعمال مین لائیگا
واجب القتل ہوگا۔

قیصر کے پاس جب یہ جواب پہونچا تو وہ دم بخود ہوکر خاموش ہوگیا لوگون نے اوس سے کہا
کہ جو دہمکی تو نے بادشاہ عرب کو دی تھی (دشنام دہی رسول اللہ کی) اب اوسکا اجرا کیون نہین
کرتا قیصر نے جواب دیا جسوقت مین نے دہمکی دی تھی اسوقت البتہ مین اوسپر قادر تھا اب مجبور ہون
کیونکہ اہل اسلام اس سکہ سے داد وستد نکرینگے تو پھر اس قسم کے سکہ سے کیا فائدہ ہوگا۔

یہ حکایت بیان کر کے ہارون رشید نے وہ درہم جو ہاتھ مین تھا پھینکدیا۔ تاریخ خمیس مین ہے کہ یہ
واقعہ ضرب درہم و دینار کا سنہ ۷۵ھ مین واقع ہوا۔ اسلام کا پہلا سکہ یہی ہے ورنہ اسکے قبل رومی
اور کسرائی سکے جاری تھے اور مختصر جامع سے نقل کیا ہے کہ نقش سکہ۔ قل ہو اللہ احد تھا اور اسکے
حروف عربی مین تھے کیونکہ اسکے قبل رومی اور عجمی حروف کے سکے مروج تھے۔ مگر یہ روایت
اسوجہ سے لائق قبول نہین کہ مورخ خمیس نے اس تبدیلی کی کوئی وجہ نہین لکھی اور رواج ملکی
کے بالکل خلاف ہو ہی جو نقش حروف قبول کیا جاسے ہان یہ ممکن ہے کہ عبدالملک نے یا
اوکسی نے اسکے بعد یہ اختراع کیا ہو کہ قل ہو اللہ احد کا سکہ کندہ کرایا ورنہ جناب امامؑ نے ہرگز
ایسی ایسے نہ کی ہوگی جس سے کفار وغیرہ حروف قرآنی کا مس کرین۔

اسلامی سکہ درہم و دینار کے مضمون مندرجہ بالا پر دو اعتراض وارد ہوتے ہین ایک یہ کہ
سکہ درہم و دینار کا سنہ ۷۵ھ مین بعہد عبدالملک جاری ہونا تعلیم حضرت امام محمد باقرؑ اسوجہ سے
محل نظر ہے کہ اس زمانہ تک جناب امام زین العابدینؑ موجود تھے کیونکہ آپکی وفات سنہ ۹۵ھ
مین ہے پس حضرت امام زین العابدینؑ کی موجودگی مین جناب امام محمد باقرؑ کا طلب ہونا خلاف
عقل معلوم ہوتا ہے۔ لیکن مضمون بالا کتاب حیوۃ الحیوان سے ماخوذ ہے اور حضرت امام

سکۂ شاہان قدیم ایران

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں +

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں +

سکۂ نرسی

سکۂ بہرام سوم

سکۂ نرسی

سکۂ شاپور اول

سکۂ شاپور اول

نوٹ ـ [illegible] عجائب خانہ پیرس کے سکے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ ہرمز پنجم

سکہ پلاش

سکہ قباد

سکہ ہرمز چہارم

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک بست و چہارم اونونسس ثانی

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک بست و پنجم بلاشس دوم

محمد رفیع مونا ساز

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی تصویرون سے لئے گئے ہین ۱۲

سکۂ نقری اشک پنجم فرہاد اول

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک ششم مہرداد اول

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک ہفتم فرہاد ثانی

محمد رفیع رقم

سکۂ طلائی اشک اول واسیاوس ارساکو نام

ایضاً　　ایضاً

سکۂ طلائی اشک سوم اردوان نام

سکۂ طلائی اشک دوم تیرداد نام

سکۂ طلائی اشک چہارم فریاپاطوس نام

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک دہم مناسکراس نام

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک یازدہم سِناتروکس

ایضاً

ایضاً

نوٹ - یہ فٹو کے بجنسہٖ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں +

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک ہشتم ارتبان ثانی

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک نہم مہرداد ثانی

نوٹ - یہ نقلیں بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں۔

سکہ طلائی اشک چہاردہم اوروڈیس نام

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد چہارم

محمد رفیع رضوی

نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکۂ طلائی اشک دوازدہم فرہاد ثالث

ایضاً

ایضاً

سکۂ طلائی اشک سیزدہم مہرداد سوم

ایضاً

ایضاً

محمود رفیع مرزا

نوٹ - یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲
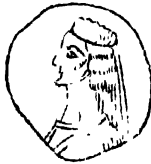
سکہ طلائی اشک ہفدہم اور دوس دوم

سکۂ طلائی اشک ہجدہم اونوس اول

سکہ طلائی اشک نوزدہم ارتبان سوم

ایضاً ایضاً

نوٹ - یہ فلک کے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد اول

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک شانزدہم فرہاد پنجم

سکہ طلائی اشک ہفتدہم اورودس دوم

نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست وسوم ونوکس نام بلاش اول لقب

سکہ طلائی اشک بست و پنجم بلاش دوم

ایضاً

ایضاً

ایضاً

سکہ مس

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

سکہ مس اشک بستم وارتان

سکہ طلائی ایضاً — ایضاً

سکہ طلائی اشک بیست ویکم گودرز نام

سکہ طلائی اشک بست ودوم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

محمد شفیع شیرانی

سکہ مس اشک بست وہفتم پاکور نام

سکہ طلائی اشک بست وہشتم خسرو نام

سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک بست ونہم بلاشش سوم

نوٹ ــ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ مس اشک بست و پنجم پلاش دوم

سکہ طلائی اشک بست و ششم ارتبان چہارم

ایضاً ایضاً

سکہ طلائی اشک بست و ہفتم پاکور نام

ایضاً ایضاً

سکہ طلائی اشک سی ام بلاش چہارم

سکہ مس ایضاً　　ایضاً　　ایضاً

سکہ طلائی اشک سی دیگم بلاش پنجم

ایضاً　　ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

سکہ طلائی ارشک بست و نہم بلاش سوم

ایضاً

ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی ارشک سی ام بلاش چہارم

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین -

سکۂ شاہ اسمٰعیل صفوی

ایک طرف } لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔
دوسری طرف } نام بادشاہ۔

پہلا سکہ جو نادر شاہ نے جاری کیا

ایک طرف } سکہ بر زر کرد نام سلطنت را در جہان
نادر ایران زمین گیتی ستان
دوسری طرف } الخیر فی ما وقع۔ ثبت کرایا جسکے تاریخی عدد ۱۱۴۸ھ ہجری ہیں اوسی
طرف ضرب ۱۱۴۸ھ فی کرمان منقوش تھا۔

دوسرا سکہ فتح ہندوستان کے بعد جاری کیا اوسپر طرف اول یہ شعر ثبت تھا ؎

ہست سلطان بر سلاطین جہان
شاہ شاہان نادر صاحبقران

دوسری جانب خلد اللہ ملکہ ضرب فی احمد آباد ۱۱۵۲ھ

تیسرا سکہ قندہار میں مضروب ہوا اوس کے ایک طرف۔ السلطان النادر اور دوسری سمت
خلد اللہ ملکہ مضرب فی قندھار۔

سکۂ نادر شاہ

نگین دولت و دین چونکہ رفتہ بود از جا ❁ بنام نادر ایران قرار داد خدا

سکہ طلائی اشکاسی ولگیم بلاش پنجم

سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی سی وودم بلاش ششم

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک سی وودوم بلاشس ششم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں"

سکہ جات سلاطین یورپ
سکہ سلطان محمود والی روم وزن ۲ تولہ ۳ رتی۔
عز نصرہ
ضرب فی
قسطنطینیہ
۱۲۵۵
سکہ مس یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ ۲۔ رتی۔
۲۰
۱۲۷۷
ایضاً ۴ ماشہ ۲ رتی
۱۰
سکہ سلطان عبدالعزیز خان والی تونس
ضرب فی
تونس
۱۲۸۰
السلطان
عبدالعزیز
خان
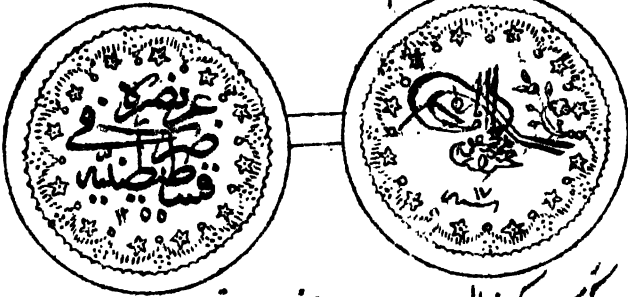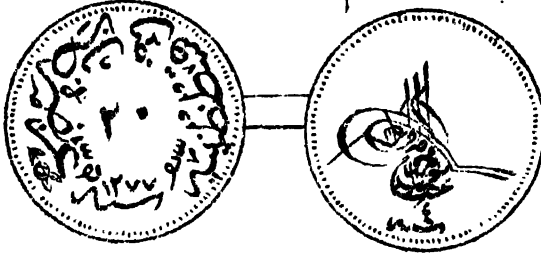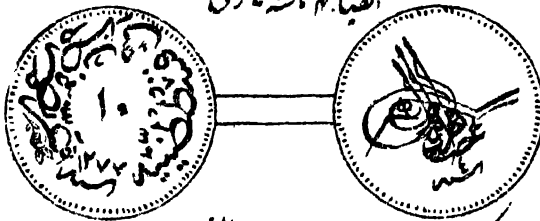
دیگر

خادمِ شاہ نجف زیبندہ تاج و نگین ؛ بادشاہ داگستہ نادر ایران زمین

دیگر

نادرم در ملک ایران قادرم بر بحر و بار ؛ لافتی الا علی لاسیف الا ذوالفقار

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر از فضل رب العالمین ؛ بادشاہ ہفت کشور نادر ایران زمین

سکہ محمد شاہ قاچار بر اشرفی

بر عرش برین فلک بہ مسند ؛ شاہنشہ انبیا محمد

سکہ ناصر الدین شاہ قاچار بر اشرفی یعنی تومان

(وزن ۳-ماشہ چار رتی)

ناصر الدین شاہ قاچار
السلطان السلطان ابن السلطان

طہران
دار الخلافہ
ضرب
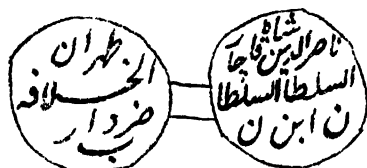
دیگر

سکہ زد بر ہفت کشور چتر زد بر مہر و ماہ
ناصر بن محمد ناصر الدین بادشاہ

(سکہ نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا)

رای او سکہ اصابت زد ؛ گشت نقد جہان تمام عیار
خرم او خطبہ عدالت خواند ؛ شد ترازوی ملک او تیار

فرانس کا قدیمی سکہ۔ آجکل متروک ہے قیمت ایک فرانک۔

سکہ نقرہ فرانس شاہ لوئیس فلپ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۲ رتی۔

سکہ نقرہ نپولین شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۴ رتی۔

سکۂ مس یکے از دوالی روم وزن ۱۰ ماشہ
ضرب فی قسطنطنیہ
۱۲۵۵
سکۂ مس نپولین سوم شاہ فرانس وزن ۰۴ ماشہ
NAPOLEON III EMPEREUR
1853
EMPIRE FRANCAIS
سکۂ فرانس
یہ سکہ بالکل کھوٹا ہے اور کسی مستند ٹکسال میں تیار نہیں کیا گیا
سکۂ فرانس قیمت پانچ پیسہ
PIUS IX PONT MAX ANNO
MAXIMILLIANO EMPERADOR
سکۂ فرانس - یہ سکہ متروک ہے -
1 FRANC
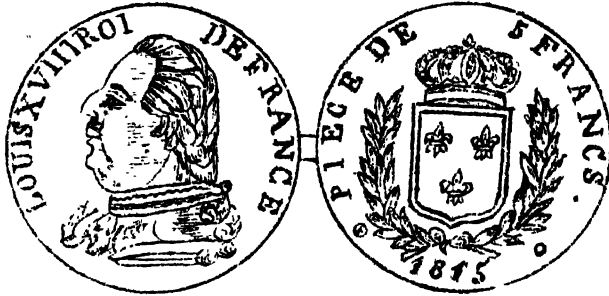
سکہ شاہ لوئس ہیجدہم متعلق فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LOUIS XVIII ROI DE FRANCE
PIECE DE 5 FRANCS.
1815
سکہ فرانس عہد لیوپولڈ ریوڈس بلجیز۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LEOPOLD PREMIER ROI DES BELGES
5
FRANCS
1888
سکہ لوئس فلپی متعلق ملک فرانس۔ وزن ۲ تولہ۔ ایک ماشہ
LOUIS EHILIPBEI ROI DES FRANÇAIS
5
FRANCS
1851

سکہ نقرہ شاہ چارلس دہم شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۲ رتی۔

سکہ فرانس عہد ہلویٹیا - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ نقرہ بونا پارٹ اول - وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ نقرہ نپولین سوم شہنشاہ فرانس۔ وزن ۲۔ تولہ ایک ماشہ ایک رتی

سکہ نقرہ اگالٹی علاقہ ملک فرانس — وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ انگلستان عہد کوین وکٹوریا — وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ
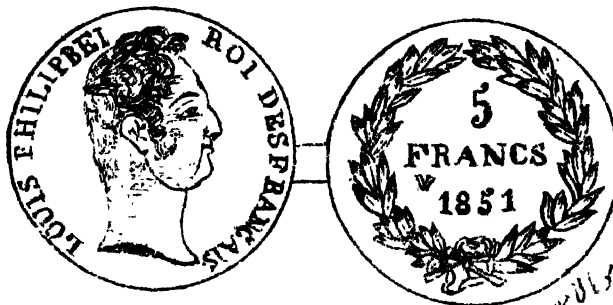
سکہ نیپولین بوناپارٹ شاہ فرانس۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
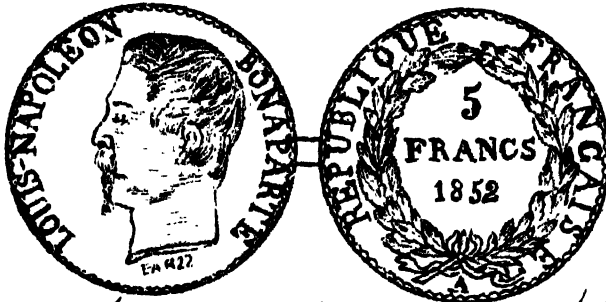
سکہ ملک فرانس عہد فلیس ایلسا ڈی لیوکا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ جمہوری شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
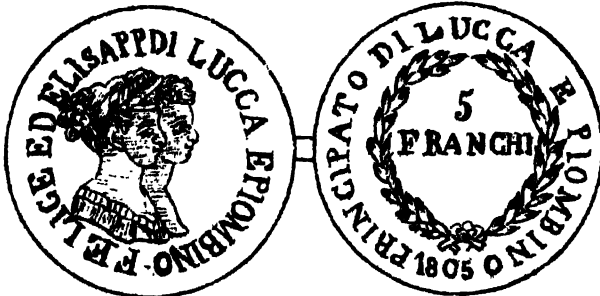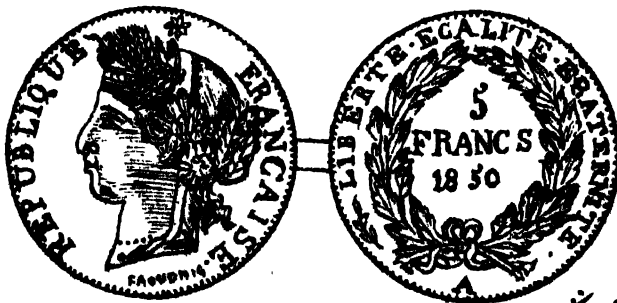
سکہ نپولین امپراتور ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ
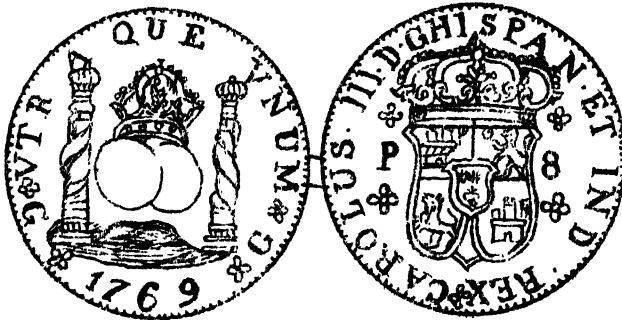
سکۂ ملک اسپانیہ

ایضاً وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

تحریر منعم مصور رومانی

سکہ طلائی ہنری ثالث شاہ انگلستان

سکہ ایڈورڈ ثالث شاہ انگلستان

سکہ اٹلی

سکۂ لومبارڈیا متعلق ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ سوا رتی۔
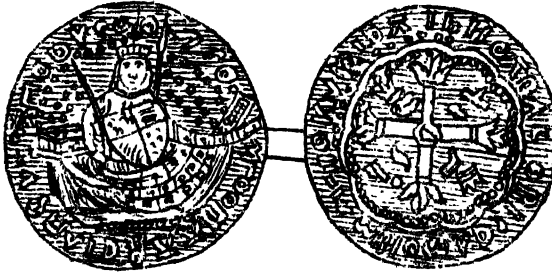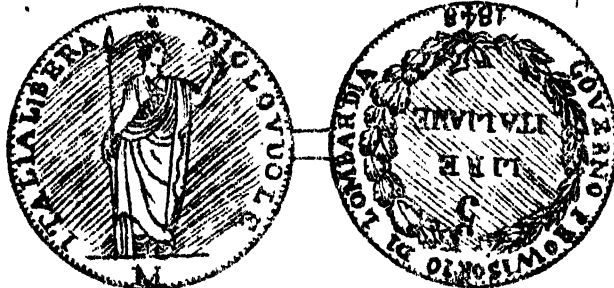
سکہ نقرہ موہٹیا علاقہ ملک جرمن - وزن ایک تولہ ۹ - ماشہ ۴ - رتی -

اسکاٹلینڈ کا پیسہ
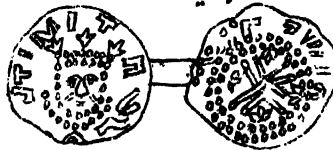
ایضاً

سکہ مسی ملکہ میری والیہ اسکاٹلینڈ

رابرٹ اعظم شاہ اسکاٹلینڈ کا پیسہ
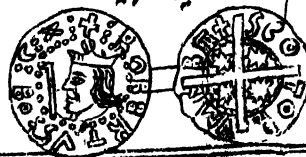
سکۂ ملک ہسپانیہ - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ الیمانی یعنی جرمنی ستکانام
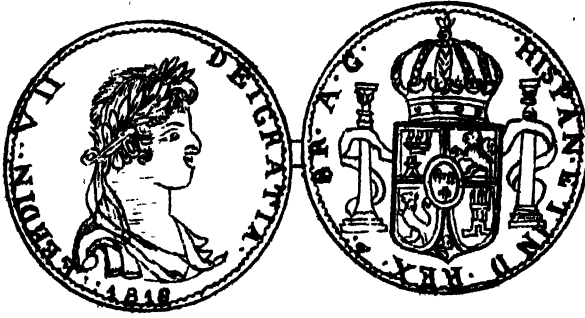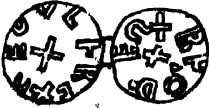
الیمانی یعنی جرمنی پیسہ
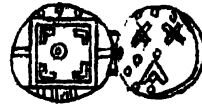
سکہ ولیم سوم شاہ جرمن - وزن دو تولہ ایک ماشہ پونے دو رتی -
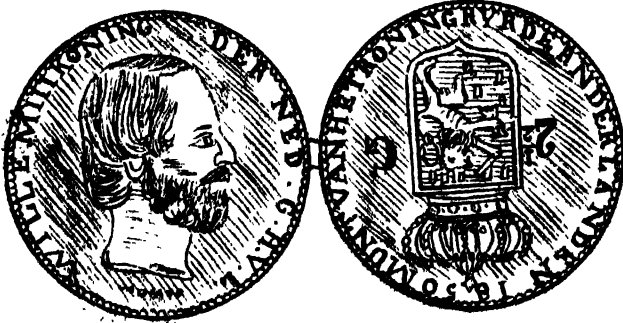
سکہ نقرئی انتیوخس ہیراقس

ایضاً

سکہ نقرئی سلفقوس سوم
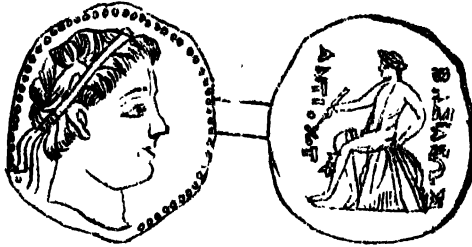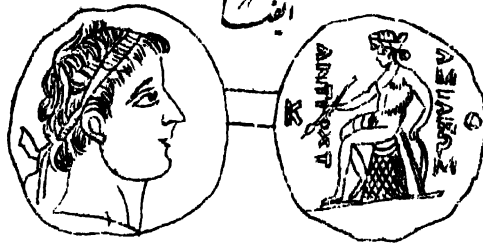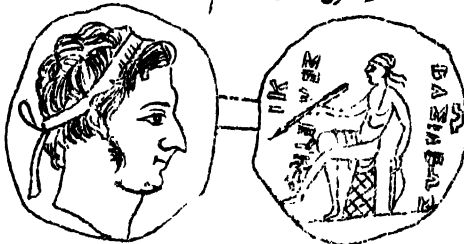
سکہ نقرئی انتیوخس سوم - یہ بادشاہ ۲۴۴ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲
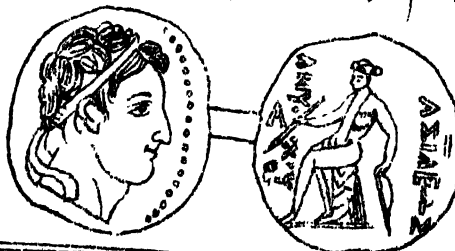
سکہ نقرئی انتیوخس دوم
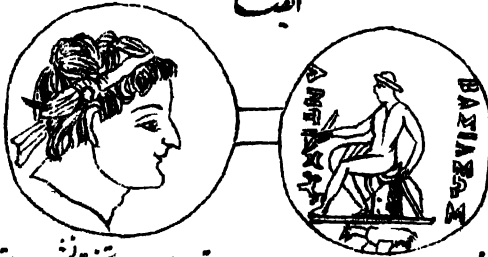
ایضاً

سکہ مسی سلفوقس دوم۔ یہ بادشاہ ۲۲۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲
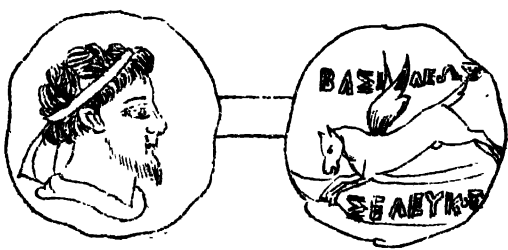
ایضاً نقرئی
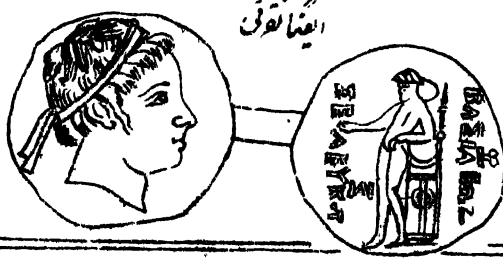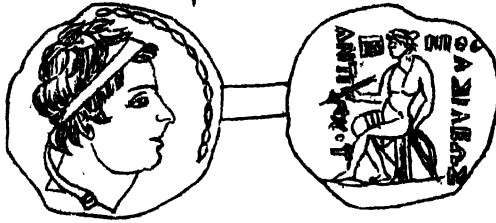
سکۂ نقرئی انتیوخس سوم

سکۂ صبورس شہنشاہ روم قدیم

سکہ قمودس رومی

سکۂ نقرئی سلفقوسس چہارم

ایضاً سکۂ مسی

سکہ نقرئی انتیوخس سوم
BAΣIΛEΩΣ
ANTIOXOY
ایضاً
BAΣIΛEΩΣ
ANTIOXOY
ایضاً
BAΣIΛEΩΣ
ANTIOXOY
ایضاً سکہ مسی
ANTIOXOY
نوٹ - یہ خاکے اصلی سکون سے بجنسہ لیے گئے ہین ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس چہارم

ایضاً

سکہ نقرئی انتیوخس پنجم
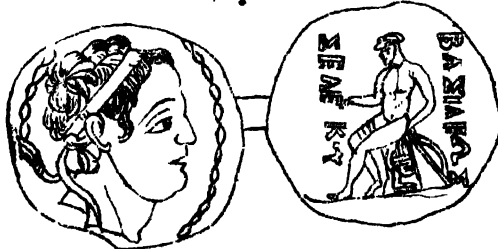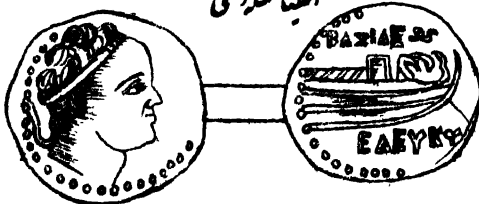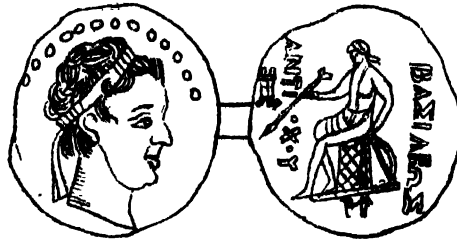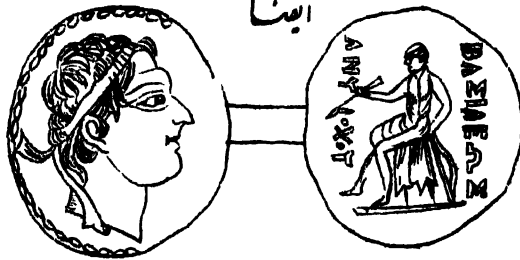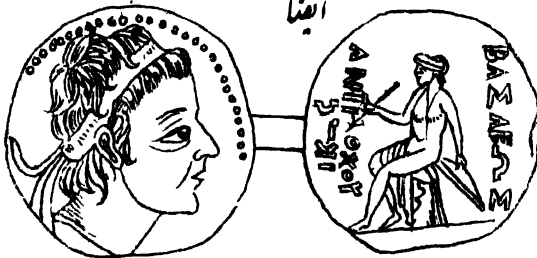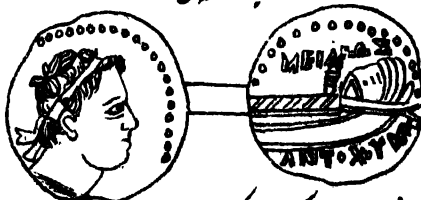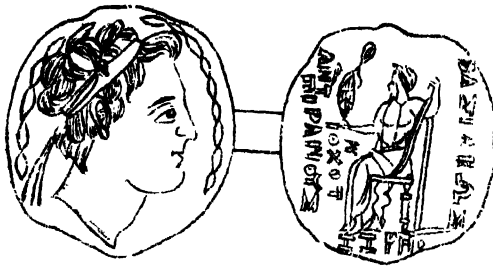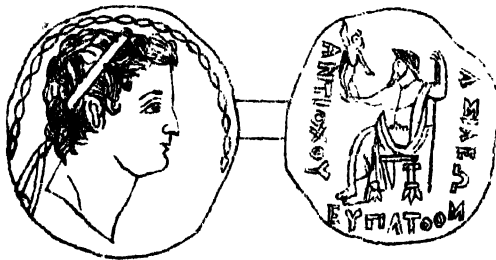
نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

سکۂ نقرئی انتیوخس چہارم

ایضاً

ایضاً سکۂ مسی

نوٹ - یہ نقلکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

سکہ طلائی دمتریوس دوم
ایضاً
ایضاً سکہ مس
ایضاً
نوٹ - یہ فلکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۳

سکہ نقرئی زیمتریس اول

سکہ نقرئی الکساندروس

ایضاً سکہ مس

ایضاً سکہ مس

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی تصویروں سے لئے گئے ہیں ۱۲

[illegible]

سکۂ طلائی انیتوخس ہفتم

سکۂ طلائی الگساندروس زبینا

سکۂ نقرئی انیتوخس ہشتم

نوٹ۔ یہ نما سکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انیتوخس دہم

ایضاً سکہ مس

سکہ طلائی سلفوس ششم

ایضاً سکہ مس

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصل سکون سے لیے گئے ہین ۱۲

سکہ نقرئی انیتوخس ہشتم

سکہ نقرئی انیتوخس نہم

ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

سکہ نقرئی زیمتریوس سوم

سکہ نقرئی نیقرانس

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

محمد رفیع [illegible] مؤلف و مصور

نوٹ - یہ فلک کے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ سلاطین ہندوستان

سکۂ غیاث الدین بلبن شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ عبارت طرف اول السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابو المظفر بلبن۔ عبارت طرف ثانی۔ الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دہلی۔ سونے کا ۱۶۳۔ چاندی کا سکہ ۱۶۷/۵۔ تانبے کا سکہ ۴۷ و ۶۷ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۶ گرین۔

سکہ معز الدین کیقباد۔ شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ طرف اول السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر ابن السلطان لغرا شاہ۔ طرف ثانی فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ثانی طرف اول۔ السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر کیقباد۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین ہذا الفضۃ بحضرۃ دہلی۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۹ و ۵۲ گرین۔

سکہ جلال الدین فیروز شاہ خلجی۔ صورت مدور بخط ثلث مضروب سنہ ۶۹۰ھ جلال الدنیا والدین ابو المظفر فیروز شاہ۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین بحضرۃ الدہلی فی سنہ تسعین و ستمائۃ۔

سکہ ثانی سنہ ۶۹۳ھ میں بعدہٗ اسقدر عبارت زیادہ ہوئی ضرب ہذا الفضۃ فی سنہ ثلاث وتسعین وستمائۃ۔

سکہ ثالث سنہ ۶۹۵ھ ضرب ہذا الفضۃ بحضرۃ الدہلی فی سنہ خمس وتسعین وستمائۃ۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ و مخلوط ۵۲ و ۲۹ گرین۔

سکۂ علاء الدین خلجی مدور بخط ثلث طرف اول السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین

ملک آئرلینڈ کا پیسہ

سکۂ خودمختاران سلطنت آئرلینڈ وزن ۲- تولہ ۴ ماشہ ۳ رتی-

سکۂ ڈیوڈ ثانی شاہ اسکاٹ لینڈ

ولیم شاہ اسکاٹ لینڈ کا پیسہ

السعید الشہید تغلق شاہ سنہ ثلث و ثلاثین و سبعمائۃ۔
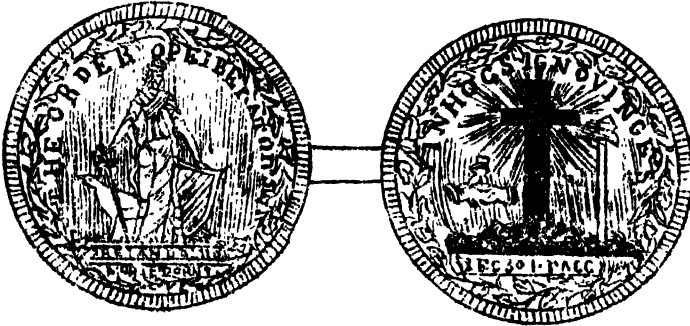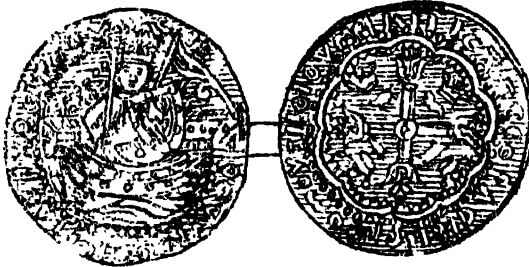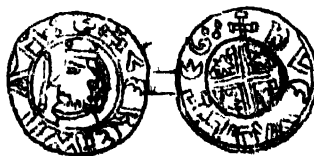
سکۂ ثالث ۷۲۶ھ۔ الواثق بتائید الرحمٰن محمد شاہ السلطان ضرب ہذا الدینار بحضرت الدہلی سنہ ستہ و عشرین و سبعمائۃ۔ طرف اول اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ۔

سونے کے سکے۔ ۱۶۷/۳۔ ۱۹۸/۵۔ ۹۹۔ ۱۷۰۔ ۱۶۹۔ ۲۴۵۔ چاندی کے سکے ۵۲۔ ۵۶۔ ۱۴۰۔ ۱۶۸/۵۔ تانبے کے سکے۔ ۵۳۔ ۶۸۔ ۱۰۳۔ ۱۳۶۔ پیتل کے سکے ۵۵۔ ۷۲۔ ۱۱۲۔ ۱۳۲۔ مخلوط ۲۵۔ ۱۴۰۔

سکۂ فیروز شاہ تغلق۔ سونے کا ۱۷۷ گرین۔ مخلوط ۱۴۴ گرین ۴۵ گرین ۴۸ گرین ۱۴۱ و ۱۷۱/۴ گرین۔ تانبے کا سکہ ۵۵ گرین ۱۰۶ گرین۔ بعض سکے ایسے بھی ہیں کہ اونمیں دو نام فیروز شاہ و فتح خان کے لکھے ہیں۔ سونے کا سکہ ۱۶۸ گرین۔ مخلوط ۱۳۰ گرین اور ایسے سکے بھی ہیں جنمیں دو نام فیروز اور بیٹے ظفر کا نام لکھا ہے۔

سونے کا سکہ ۱۶۸/۴ گرین۔ چاندی کا ۱۴۰ گرین۔ مخلوط ۱۳۶ گرین۔ ۱۸۷ گرین تانبے کا ۷۰ گرین۔

غیاث الدین تغلق شاہ دوم۔ مخلوط ۵۰ گرین۔ ۸۰ گرین۔ ۶۸ گرین۔ ۱۳۶ گرین ۱۶۴ گرین۔

ابوبکر شاہ بن ظفر خان مخلوط۔ ۴۷ گرین۔ ۱۳۶ گرین۔ تانبے کا ۵۸ گرین۔ ۱۴۰ گرین ۱۴۴ گرین۔ ۱۵۵ گرین۔

محمد شاہ فیروز شاہ۔ سیم قلب ۱۶۷ گرین۔ تانبے کا ۶۰ گرین۔ سونے کا سکہ ۱۷۰ مخلوط ۱۴۰ گرین۔ تانبے کا ۶۰/۶ گرین۔ ۳۰ گرین۔ ۵۲ گرین۔

ابو المظفر محمد شاہ - طرف ثانی سکندر العادل امین الخلافت ناصر المومنین دہلی -
سکۂ ثانی - سکندر العادل امین الخلافت ناصر امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت الدہلی سنہ احد عشر و سبعمائۃ -
سکۂ ثالث سنہ ۷۱۰ھ سنہ عشر و سبعمائۃ - سکۂ رابع سنہ ۷۱۴ھ اربعہ عشر و سبعمائۃ -
سکۂ خامس سنہ ۷۱۵ھ خمس عشر و سبعمائۃ - سونے کا سکہ ۶۰ ، ۱۶۹ گرین - چاندی کا ۱۶۸ گرین - تانبے کا ۶۷ - ۴۸ ، ۵۵ - مخلوط ۵۵ ، ۵۰
سکۂ قطب الدین مبارک شاہ خلجی مدور بخط ثلث سنہ ۷۱۷ھ طرف اول الامام الاعظم قطب الدنیا والدین ابو المظفر خلیفۃ اللہ - طرف ثانی مبارک شاہ السلطان ابن السلطان الواثق باللہ امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دار الخلافۃ فی سنہ سبع عشر و سبعمائۃ -
سکۂ ثانی سنہ ۷۱۹ھ طرف اول - قطب الدنیا والدین - طرف ثانی مبارک شاہ السلطان ابن السلطان - سونے کا سکہ ۵ ، ۱۶۹ گرین - مخلوط ۵۵ گرین -
سکۂ غیاث الدین تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۴ھ السلطان الغازی غیاث الدنیا والدین ابو المظفر - طرف ثانی تغلق شاہ السلطان ناصر امیر المومنین بحضرۃ دہلی سنہ اربعہ و عشرین و سبعمائۃ ضرب ہذہ السکۃ -
سونے کا سکہ ۴ ، ۱۷۲ - چاندی کا سکہ ۲ ، ۱۷۰ - تانبے کا ۵۳ - ۵۴ - ۱۹ - ۱۰۳ - ۱۳۶ -
سکۂ محمد شاہ تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۷ھ ضرب فی زمن العبد الراجی رحمۃ اللہ محمد بن تغلق طرف اول - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہذا الدینار بحضرۃ الدہلی فی سنہ سبع و عشرین و سبعمائۃ - سکۂ ثانی سنہ ۷۳۳ھ طرف اول - بشرح صدر - طرف ثانی بن السلطان

۴۸، ۴۵ - ۱۵۱ - ۵، ۱۶۸ گرین - تانبا ۳۸ - ۴۰ - ۴۴ - ۵۴ گرین - مخلوط سکے ۳۸
۴۶ - ۵۰ - ۵۳ - ۹۲ گرین -

رکن الدین - مخلوط سکہ ۱۵ گرین -

رضیہ بیگم - چاندی ۴۷ - ۴۹ - ۱۲۵ - ۱۶۷ گرین -

معزالدین بہرام شاہ - چاندی ۱۶۷ گرین - مخلوط ۵۶ گرین - علاءالدین مسعود چاندی ۱۶۷، ۵ گرین
تانبا ۵۶ - ½ ۴۹ گرین - مخلوط ۱۴ - ۵۲ گرین - ناصرالدین محمود تانبا ۵۴ - مخلوط ۱۲ - ۵۱ گرین

رکن الدین ابراہیم - چاندی ۱۵۸ گرین - تانبا ۳۸ - ۵۹ گرین - مخلوط ۵۲ گرین -

شہاب الدین عمر - مخلوط سکہ ۵۲،۷ گرین - خضر خان - مخلوط سکہ ۵۵،۷ گرین -

سکہ محمد شاہ بن فرید خان بن خضر خان مدور بخط ثلث - عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ابوالمحامد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن خضر شاہ سلطان - طرف ثانی امیرالمومنین خلدت خلافتہ فی دارالامن -

مولانا محمد عباس رفعت مرحوم نے کتاب نقد رواں میں لکھا ہے کہ ایک اشرفی طلائی خالص بوزن ۱۳ ماشہ ۴ رتی دیکھنے میں آئی اوسپر ہر دو طرف بخط نستعلیق یہ عبارت کندہ تھی - ضرب فی زمن العبد الراجی - طرف دیگر رحمۃ ربہ محمد بن تغلق ۷۲۷ھ - اور ایک چاندی خالص کا روپیہ مدور سکہ چہرہ دار انگریزی رائج ہندوستان بوزن ۱۱ ماشہ نظر سے گذرا اوسپر یہ عبارت بخط نسخ کندہ تھے السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابوالمظفر محمد شاہ اور طرف دیگر سکندر الثانی ظہیر الخلافتہ ناصر امیرالمومنین -

سکہ سلاطین تیموریہ

سکہ امیر تیمور - ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام -

ناصر الدین محمود- مخلوط ۱۴۲ گرین- تانبے کا ۱۳۴- ۳۰ گرین- ۳۰ گرین-

محمود بن محمد- سیم قلب ۱۴۱ گرین- تانبا ۱۴۰ گرین- ۳۲ و ۵۶ گرین-

نصرت شاہ- تانبا ۵۷- ۶۷- ۱۴۳ گرین-

مبارک شاہ دوم- چاندی کا سکہ ۱۷۴ گرین- مخلوط ۱۷۲- ۸۳٫۵- ۴۰ گرین-

محمد شاہ مخلوط- ۱۴۲ گرین- تانبا ۱۳۶- ½ ۳۳ گرین-

عالم شاہ- تانبا ۱۳۵- ۶۶- ۴۶ گرین-

بہلول شاہ- تانبا ۷۴ گرین اوسط وزن ۱۴۰ گرین- چاندی ۱۳۹- ۱۴۵ گرین-

سکندر شاہ لودی- تانبا ۱۳۹- ۵۵٫۵ گرین-

ابراہیم سکندر شاہ- تانبا ۱۴۲- ۷۸- ۱۱۰- ۱۲۰ گرین-

شیر شاہ- سونا ۱۶۵٫۵- چاندی ۱۷۶- تانبا ۳۲۹ گرین-

اسلام شاہ چاندی ۱۶۸- تانبا ۱۷۲- ۱۷۸- ۳۱۵ گرین-

محمد عادل شاہ- چاندی ۱۷۴ گرین-

ابراہیم سور- چاندی ۱۷۵ گرین

معز الدین بن سام- سونا ۳۲- ۶۱- ۹۶ گرین- چاندی ۴۷- ۶۸- ½ ۷۴- ۱۰۸-
۱۳۳ گرین- تانبا مخلوط[1] ۳۸- ۴۹- ۵۵ گرین-

آرام شاہ- تانبا ۵۴ گرین-

شمس الدین التمش- سونا ۷۰٫۶ چاندی ۵۴٫۴- ۱۵۱- ۱۶۸٫۵ گرین- چاندی

---

[1] مخلوط سکہ سے یہ مراد ہے کہ وہ چاندی اور تانبے کے مرکب کرنے سے بنایا جائے ۱۲

خورشید کہ ہفت بحر از و گوہر یافت + سنگِ سیہ از پرتو آن جوہر یافت
کان از نظر تربیت او زر یافت + وان زر شرف از سکۂ شہ اکبر یافت

اور درمیان مین اللہ اکبر جل جلالہ مرقوم ہوا اور دوسری طرف یہ رباعی فیضی کی ؎

این سکہ کہ پیرایۂ امید بود + با نقش دوام و نام جاوید بود
سیمائے سعادتش ہمین بس کہ بدہر + یک ذرہ نظر کردۂ خورشید بود

اور وسط مین سنہ الہی۔

رہس بروزن نحس۔ یہ بھی اشرفی ہے اسکا وزن پچاس تولہ دس ماشہ سات رتی تھا ایک طرف سہنسہ کی عبارت اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی نقش ہوتی تھی ؎

این نقدِ روان گنج شاہنشاہی + با کوکب اقبال کند ہمراہی
خورشید بپرورش ازان رو کہ بدہر + یابد شرف از سکۂ شاہنشاہی

آتمہ بروزن آدمہ۔ یہ بھی سونے کا سکہ ہے۔ اسکے ایک طرف وہی عبارت جو رہس پر سہے مرقوم تھی اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی ؎

این سکہ دست بخت را زیور باد + پیرایۂ نہ سپہر و ہفت اختر باد
زرین نقدیست کار از و چون زر باد + در دہر روان بنام شاہ اکبر باد

سکہ ہمایون - ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ - سونا ۸ - ۱۰۱ - ۱۳۱ گرین - چاندی ۱۷۰ گرین

سکہ جلال الدین محمد اکبر - ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام - آخر سلطنت مین سکہ مین فقط لفظ اللہ اکبر -

آئین اکبری مین لکھا ہی کہ بعہد جلال الدین محمد اکبر مختلف شہرون مین ٹکسالین تھین از انجملہ عسکر شاہی بنگالہ - احمد آباد گجرات اور کابل مین روپیون پیسون کے سوا اشرفیان بھی بنتی تھین اور الہ آباد - آگرہ - اوجین - سورٹ - دہلی - پٹنہ - کشمیر - لاہور - ملتان - ٹانڈا مین صرف روپیہ مسکوک ہوتے تھے - اجمیر - اودہ - اٹک - الور - بداون - بنارس - بھکر - بہیرہ - پٹن - جونپور - جالندھر - حصار - سرہند - فیروزہ - کالپی - گوالیار - گورکھپور - کلانور - لکھنو - مانڈو - ناگور - سیالکوٹ - سرونج - سنبھل - سہارنپور - سارنگپور - قنوج - رنتھنبور مین فقط پیسے ہی تیار ہوتے تھے - لیکن دہلی مین اکثر گول مہر یعنی اشرفی اور روپیہ اور دام کا رواج تھا - تاریخ سے معلوم ہوا کہ یہ بادشاہ ہر سال جشن نوروز کو نیا سکہ جاری کرتا تھا - دو تین سکون کی کیفیت یہان لکھنا مناسب ہے اور وہ یہ ہین -

سہنسہ بروزن شہنشہ ایک سو ایک تولہ ۹ ماشہ ۷ رتی سونے کا سکہ ہی ابتدا مین اسکے ایک طرف - بیچ مین نام اکبر کا اور آس پاس السلطان الاعظم الخاقان المعظم خلد اللہ ملکہ وسلطانہ - ضرب دار الخلافۃ آگرہ - اور دوسری طرف وسط مین کلمہ طیبہ و ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب اور گرداگرد اسای چار یار لکھے جاتے تھے - پھر ملا احمد علی نے ایک طرف افضل دینار ینفقہ الرجل علے اصحابہ فی سبیل اللہ اور بڑھایا اور دوسری طرف السلطان العالی الخلیفۃ المتعالی خلد اللہ تعالے ملکہ وسلطانہ وابد عدلہ واحسانہ زیادہ کیا بعدازان یہ سب عبارت موقوف کی گئی اور فیضی کی یہ رباعی نقش ہوئی -

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱۲	کرہ	۲	۱۱	×	+	طلا	+
۱۳	کرو	۲	+	۱	چارگوشہ	//	+
۱۴	لعل جلالی	۱	۱۰	+	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف یا معین
۱۵	آفتابی	۱	۲	۳	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ دوسری طرف تاریخ و سال الٰہی نام دار الضرب
۱۶	الٰہی	۱	+	۱	//	//	ایضاً
۱۷	لعل جلالی دوم	۱	+	۲	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف جل جلالہ
۱۸	عدل گتکہ	+	۱۱	+	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف یا معین
۱۹	مہرگرد	+	۱۱	+	//	//	کلمہ طیبہ
۲۰	محرابی	+	۱۱	+	//	//	//
۲۱	معینی	۱	[illegible]	+	//	//	یا معین
۲۲	سمنی قسم دوم	+	۱۱	+	چارگوشہ	//	//

جدول سکہ ہای جلال الدین محمد اکبر

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱	سہنسہ	۱۰۱	۹	۷	مدور	طلا	صفحۂ گزشتہ مین عبارت مرقوم ہے۔
۲	سہنسہ قسم دوم	۹۱	۸	۸	//	//	عبارت مثل سہنسہ قسم اول
۳	رہس	۵۰	۱۰	۷	مدور و چارگوشہ	//	ایک طرف رباعی سہنسہ اور دوسری جانب ایک رباعی
۴	رہس قسم دوم	۴۵	۱۰	×	//	//	//
۵	آتمہ	۲۵	۵	۳	چارگوشہ	//	//
۶	بنست	۳۰	۴	۱	مدور و مربع	//	×
۷	بنست قسم دوم	۱۷	۲	۴	مدور و مربع	//	×
۸	بنست قسم سوم	۱۰	۲	۱	//	//	×
۹	بنست قسم چہارم	۵	۱	×	//	//	×
۱۰	بنست قسم پنجم	۴	×	۶	//	//	×
۱۱	چگل	۲	۴	۵	چارگوشہ	//	×

نمبر	نام سکہ	وزن: تولہ	وزن: ماشہ	وزن: رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۳۴	ذرہ	+	+	۳	مدور	طلا	دونوں طرف ذکل لفظ حین
۳۵	روپیہ	+	۱۱	۴	مربع	نقرہ	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ و تاریخ
۳۶	جالہ	+	۱۱	+	+	//	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ
۳۷	درب	+	۵	۶	+	+	+
۳۸	چرن	+	۲	+	+	نقرہ	+
۳۹	پانڈو	+	۱	۶	+	//	+
۴۰	اشت	+	۱	۳	x	//	+
۴۱	وسا	+	۱	۱	+	//	+
۴۲	کلا	+	+	۵	+	//	+
۴۳	سوکی	+	+	۴	+	//	+
۴۴	پیسہ	۱	۸	۶	+	مس	فی روپیہ ۱۶ آنہ ۲۵ گنڈہ
۴۵	دام	۱	۸	۶	+	//	ایضاً نمبر بالا ایک طرف نام دارالضرب دوسری طرف [illegible]

نمبر	نام سکہ	وزن: تولہ	ماشہ	رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۲۳	چارگوشہ	۱	۲	۳	مدور	طلا	+
۲۴	نیمہ الٰہی	+	۶	+	″	″	+
۲۵	دہن	+	۶	+	چارگوشہ	″	+
۲۶	سلیمی	+	۵	۴	+	″	+
۲۷	ربی	+	۴	۷	+	″	+
۲۸	من	+	۳	+	چارگوشہ	″	+
۲۹	جلالی	+	۲	+	+	″	+
۳۰	نج	+	۳	۳	مدور	″	+
۳۱	بانزدہ	+	۲	۳	چارگوشہ	″	ایک طرف شبیہ گل لالہ۔ دوسری طرف شبیہ گل نسترن
۳۲	تحفی	+	۱	۴	مدور	″	ایک طرف اللہ اکبر۔ دوسری طرف جل جلالہ
۳۳	کلا	+	+	۶	″	″	دونوں طرف گل نسترن

نمبر ۵ - اشرفی - وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول کلمۂ طیب و بر حاشیہ نام چار یار - نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ ضرب بلدۂ آگرہ -

سکہ ہائی جلال الدین محمد اکبر

نمبر (۱) اشرفی طلائی بوزن دس ماشہ ۔ ۔ رتی۔ عبارت طرف اول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الاعظم

عبارت حاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاے عثمان بعلم علی۔ عبارت طرف دوم السلطان

جلال الدین محمد اکبر غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ سنہ ۹۶۳ھ
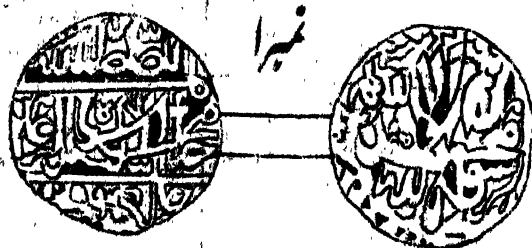
نمبر ۱

نمبر ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - وزن گیارہ ماشہ۔ عبارت طرف اول کلمۂ طیبہ۔

عبارت حاشیہ نام چار یار مثل نمبر اول۔ عبارت طرف دوم جلال الدین محمد اکبر

بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ

نمبر ۲
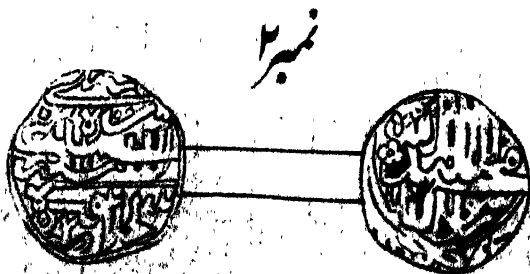
نمبر۱۰ - اشرفی وزن ایک تولہ ۰ رتی
نقش مطابق نمبر ۹
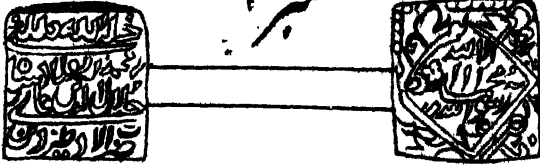
نمبر ۱۰

نمبر۱۱ - اشرفی وزن ایک تولہ ۳ رتی - نقش روے اول اللہ اکبر
نقش روے دوم جل جلالہ ۳۵ الہی

نمبر ۱۱
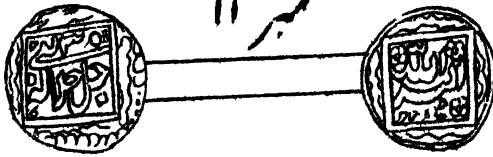
نمبر۱۲ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول اللہ اکبر جل جلالہ
نقش روے دوم ضرب آگرہ فروردین الہی ۴۹

نمبر ۱۲

نمبر ۷۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی۔ نقش روے اول اللہ اکبر جل جلالہ۔ نقش روے دوم مرداد الٰہی ضرب آگرہ

نمبر ۸۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ۔ نقش روے اول کلمہ طیب۔ نقش روے دوم۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ۹۸۵ھ
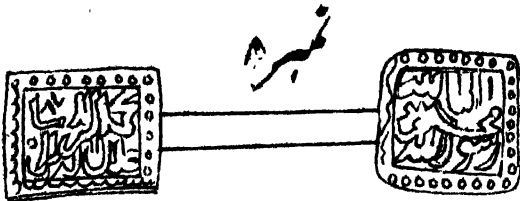
نمبر ۹۔ اشرفی وزن دس ماشہ ۲ رتی۔ نقش روے اول کلمہ طیب۔ برحاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاے عثمان بعلم علی نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالیٰ ملکہ۔ ضرب اردو ظفر قرین۔
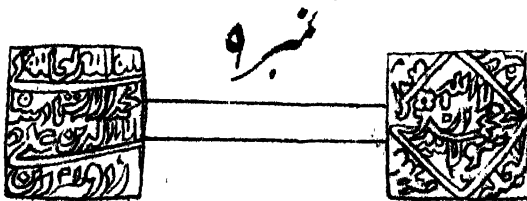
نمبر ۱۸- ۱۹- نقد سیمیں- وزن ساڑھے گیارہ ماشہ
ایک رُخ کلمہ طیب- و نام چار یار- دوسری طرف جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی-

نمبر ۱۳۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ۔ نقش روے اول تصویر رامچندر و سیتا در حرف ناگری لفظ رام۔ نقش روے دوم فروردین الہی ۵۰

نمبر ۱۳

نمبر ۱۴۔ سکہ گرد قدیم نقرہ۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ ایک رخ۔ بیچ مین کلمۂ طیب۔ حاشیہ پر نام چار یار۔ دوسرے رخ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی
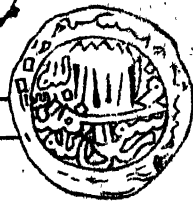
نمبر ۱۴

نمبر ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ نقد سیمین۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ۔ ایک طرف کلمۂ طیب۔ دوسری طرف ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی۔

نمبر ۱۵

نمبر ۲۴ - سبمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - نقش طرف اوّل اللہ اکبر جل جلالہ - نقش روئے دوم - ضرب لاہور -
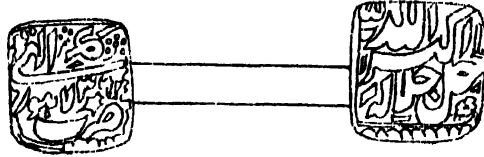
نمبر ۲۵ - پیسہ مسی - وزن ایک تولہ ۰ ماشہ ۲ رتی - نقش روئے اول فلوس ضرب حضرت دہلی - نقش روئے دیگر ۹۸۷
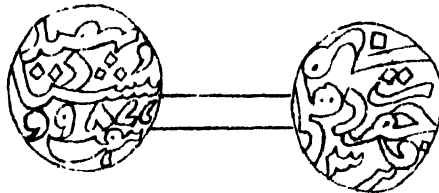
نمبر ۲۶ - دام نقد مسی بوزن پیسہ - عبارت طرف اول دار الضرب فتحپور - طرف دوم مہر الہی ۴۸
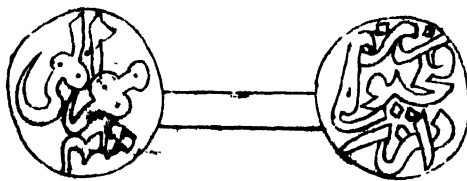
نمبر ۲۰- ۲۱- ۲۲- نقد سیمین - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ -
ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ - دوسری طرف نمبر ۲۰ ضرب احمد آبادی بہمن الٰہی نمبر ۲۱ - ضرب لاہور خورداد الٰہی نمبر ۲۲ ضرب لاہور تیر الٰہی -
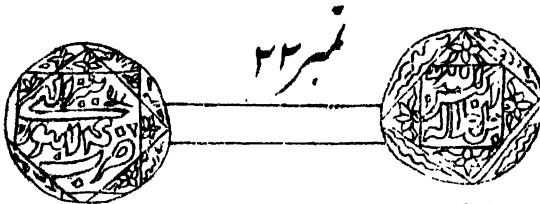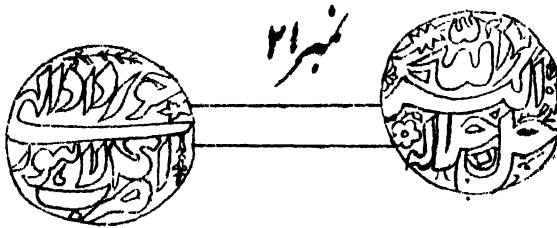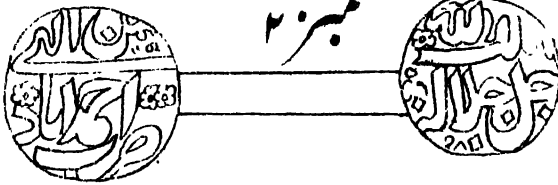
نمبر ۲۰

نمبر ۲۱

نمبر ۲۲

نمبر ۲۳ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف جل جلالہ

نمبر ۲۳
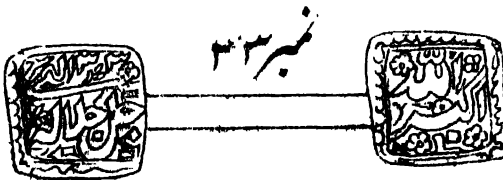
ثبت تہا اور سکہ نور جہانی کہ بعوض مہر معمول ہے اور وزن مین زیادہ ہے روپیہ کے برابر اعتبار کیجاتی ہے اُسپر یہ بیت ثبت ہوئی ہے

روئے زر را ساخت نورانی برنگ مہر و ماہ

شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ کے ہر طرف ایک مصرع کندہ ہوا اور مقام ضرب و سنہ ہجری و سنہ جلوس منقوش ہوا۔

اور اسماے سکہ ہاے نقرئی یہ ہین۔

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	کوکب سعد	پچاس تولہ	کوکب اقبال
بیس تولہ	کوکب مراد	دس تولہ	کوکب بخت
پانچ تولہ	کوکب سعید	ایک تولہ	جہانگیری
چھہ ماشہ	سلطانی	تین ماشہ	نثاری

اور تولہ کے ۲۰ وین حصہ کا نام خیر قبول تھا۔

جہانگیر نے سنہ ۱۰۲۷ھ مین مہر اور روپیہ سے نصف سکہ تنکہ طلا و نقرہ کہنبایت مین جاری کیا۔ تنکہ طلائی کے ایک طرف لفظ جہانگیر شاہی سنہ ۱۰۲۷ اور دوسری جانب ضرب کہنبایت سنہ ۱۲ جلوس منقوش ہوا اور سکہ تنکہ نقرہ مین ایک شخ پر تنکہ کے درمیان مین لفظ جہانگیر شاہی سنہ ۱۰۲۷ اور دور پر یہ مصرع

بزد این سکہ زر شاہ جہانگیر ظفر پرتو

سکہ نورالدین جہانگیر

جہانگیر نے اپنی توزک میں لکھا ہے کہ جب میں تخت نشین ہوا تو جدید سکے جاری کئے - اور انکے نام یہ رکھے -

اسمائے سکہ ہای طلائی

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	نور شاہی	پچاس تولہ	نور سلطانی
بیس تولہ	نور دولت	دس تولہ	نور کرم
پانچ تولہ	نور مہر	ایک تولہ	نور جہانی
چھ ماشہ	نورانی	تین ماشہ	رواجی

سوائے پچاس تولہ - بیس تولہ - دس تولہ والی اشرفی پر مرزا ابوالحسن اعتماد الدولہ آصف خان کی یہ بیت کندہ تھی ؎

بخط نور بر زر کلک تقدیر + رقم زد شاہ نورالدین جہانگیر

اور دونوں مصرعوں کے بیچ میں کلمہ طیب اور دوسری طرف یہ شعر تاریخی ؎

شد چو خور زرین سکہ نورانی جہان
آفتاب مملکت - تاریخ آن
۱۰۱۴ھ

اور ان دونوں مصرعوں کے درمیان میں نام مقام ضرب و سنہ ہجری اور سنہ جلوس

سکۂ نورالدین جہانگیر
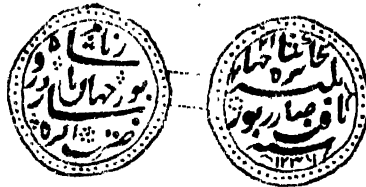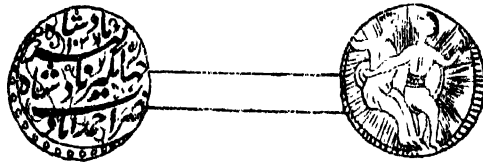
ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

اور دوسرے رُخ پر سکہ کے درمیان ضرب کھنبایت سنہ ۱۲ جلوس ۔ اور دور میں
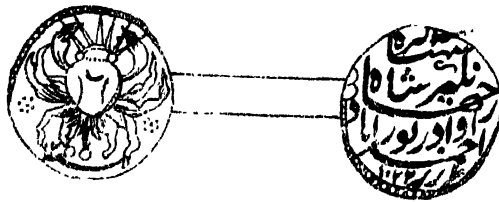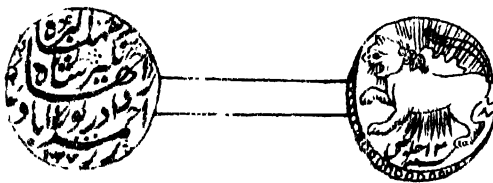
مصرع دوم۔

پس از فتح دکن آمد بگجرات از ماندو

کسی عہد میں سکہ سوائے تانبے کے سکہ ہائے طلا و نقرہ کا سکہ جہانگیر کا اختراع

تہا اوسکا نام سکہ جہانگیری تھا۔

سکہ جہانگیر (آگرہ)

سکہ زد در شہر آگرہ خسرو گیتی پناہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(برہان پور)

سکہ زد در شہر برہانپور شاہ دین پناہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(لاہور)

بہر ہا بادروان تا فلک بود دردور ❊ بنام شاہ جہانگیر سکہ لاہور

(احمد آباد)

سکہ زد در احمد آباد از عنایات الہ ❊ شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(ایضاً)

شہنشاہ اکبر جہانگیر شاہ ❊ زر داور داد احمد آباد را

(بنام نور جہان بیگم)

بحکم شاہ جہانگیر یافت صد زیور ❊ بنام نور جہان بادشاہ بیگم زر

اور ایک روپیہ پر یہ عبارت منقوش تھی ۔ ایکسمت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

دوسری طرف ۔ محمد نور الدین جہانگیر بادشاہ غازی ۔

سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ - ماہ آردی بہشت الٰہی ضرب سیلم

سکہ روپیہ

ز جہانگیر شاہ اکبر شاہ سنہ ۱۰۱۴
سکہ زد بر زر خورشید و ماہ

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ بہمن الٰہی ضرب سیرام ۱۰۲۶

سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب

نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر بادشاہ

تیر الٰہی ضرب سورت سنہ

سکہ روپیہ

زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۲

ہمیشہ باد ابد روے سکہ لاہور

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

بہمن الٰہی ضرب برہانپور سنہ ۱۰۲۰

سکہ روپیہ

زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۲ ہمیشہ باد آبزر روی سکہ لاہور ۱۰۲۸

سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب حاپو

محمد جہانگیر بادشاہ غازی

سکۂ روپیہ

ز جہانگیر شاہ اکبر شاہ

سکۂ قندہار شد دلخواہ

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ فروردی الٰہی ضرب جہانگیر نگر سنہ

سکۂ اشرفی

شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

روی زر را ساخت نورانی برنگ مہر و ماہ ٥ اضرب لاہور

نقش سکۂ صورت حمل مطابق ماہ فروردین

نقش سکۂ صورت ثور مطابق ماہ اردی بہشت

نقش سکۂ صورت جوزا مطابق ماہ خورداد

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ مہر الٰہی سنہ ۱۰۲۱ ۱۸

سکہ روپیہ

ز نام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور ۱۰۳۲

ہمیشہ باد ابر روی سکہ لاہور سنہ ۱۹

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ آذر الٰہی ضرب سنہ ۱۰۳۲ ۱۷

نقش سکہ صورت عقرب مطابق ماہ ابان

نقش سکہ صورت قوس مطابق ماہ آذر

نقش سکہ صورت جدی مطابق ماہ دی

نقش سکہ صورت دلو مطابق ماہ بہمن

نقش سکہ صورت سرطان مطابق ماہ تیر

نقش سکہ صورت اسد مطابق ماہ مرداد

نقش سکہ صورت سنبلہ مطابق ماہ شہریور

نقش سکہ صورت میزان مطابق ماہ مہر

مطبع رفاہ عام لاہور

سکہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

سکہ زد در جہاں چو بدر منیر[۱] — شاہ اورنگ زیب عالمگیر

[۱] روپیہ پر لفظ بدر منیر اور اشرفی پر مہر منیر ہوتا تھا۔

سکہ محمد معظم ملقب بہ شاہ عالم بہادر شاہ ابن اورنگ زیب۔

ایک طرف کلمہ۔ دوسری طرف نام

ایضاً

سکہ زد در جہاں بفضل الہ — شاہ ہندوستان بہادر شاہ

بہادر شاہ نے سید احمد (انکی مفصل کیفیت ہم نے اختراوده یعنی تاریخ اودھ معہ تصاویر میں درج کی ہے۔ مولف) کو جو رد پیہ اور اشرفیاں دی تھیں مسمی لا بد خان احمد سعید کا ملازم بیان کرتا ہے کہ ان روپیوں اور اشرفیوں کا وزن دس تولہ سے کم تھا

سکہ کام بخش ابن اورنگ زیب

در دکن زد سکہ بر خورشید و ماہ — بادشاہ کام بخش دین پناہ

سکہ جہاندار شاہ

زد بسکہ در و سیر چون مہر و ماہ — ابو الفتح غازی جہاندار شاہ

سکہ فرخ سیر

سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر — بادشاہ بحر و بر فرخ سیر

سکہ رفیع الدرجات

زد سکہ بہند با ہزاران برکات — شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات

نقش سکہ صورت حوت مطابق ماہ اسفندارمذ
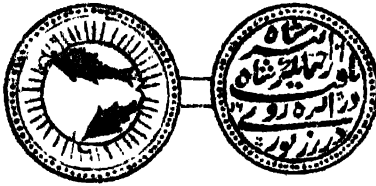
روپیہ شہاب الدین محمد شاہجہان - وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی

ایضاً

سکہ بر مہرے دو صد زد از لطف اله ٭ ثانی صاحبقران شاہجہان دین پناہ
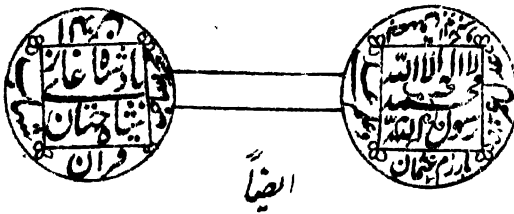
ایضاً طرف دیگر

از صدق ابوبکر شد ایمان انور　　اسلام قوی دست شد از دست عمر

دین تازہ شد از شرم و حیای عثمان　　از علم علی یافت ولایت زیور

ایضاً

ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ

سکہ شاہجہان ثانی

دربخط نستعلیق ۱۱۳۱ھ طرف اول شاہجہان ثانی۔
طرف ثانی سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

سکۂ محمد شاہ۔ وزن ۱۱ ماشہ۔ نقرۂ خالص

محمد شاہ
بادشاہ غازی
سکہ مبارک

جلوس مانوس
میمنت
ضرب مستقر الخلافہ
اکبر آباد

سکہ بیدار شاہ
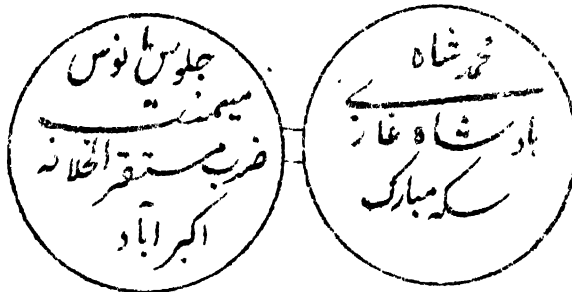
سکہ زد در جہان از فضل الہ
حامی دین نبی بیدار شاہ

سکہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی

سکہ زد بر هفت کشور سایۂ فضل الہ
حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

ایضاً

حامی دین محمد سایۂ فضل الہ
سکہ زد در هفت کشور شاہ عالم بادشاہ

روپیہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ایک تولہ
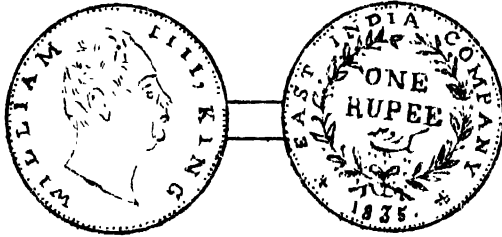
ایضاً پیسہ - وزن ایک تولہ - ایک ماشہ
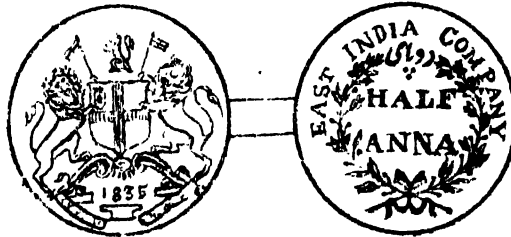
ایضاً پیسہ - وزن ساڑھے چھ ماشہ
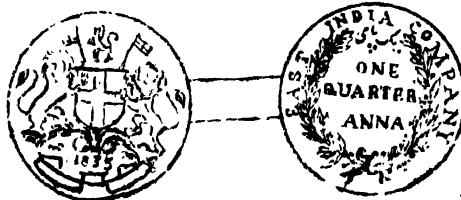
ایضاً پیسہ
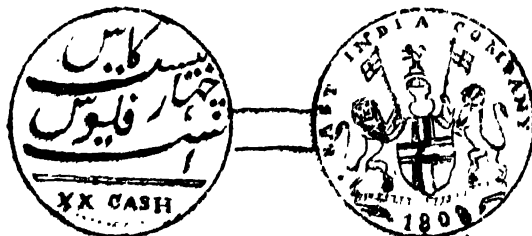
سکہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ

بسیم و زر زدہ شد سکہ بفضل الہ سراج دین ابو ظفر شہ بہادر شاہ

ایضاً

بزر زدہ سکہ بنصرت طرازی سراج الدین بہادر شاہ غازی

ایضاً

بزر زد سکہ صاحبقرانی سراج الدین بہادر شاہ ثانی

ایضاً

چلے نہ اشرفی آفتاب عالم میں خط شعاع سے اوپر جو یہ نہو تحریر
ابو ظفر شہ والا گہر بہادر شاہ سراج دین نبی سایۂ خدائے قدیر
جہان مسخر و عالم مطیع خلق مطاع فلک موئید و اختر معین بخت نصیر

ایضاً
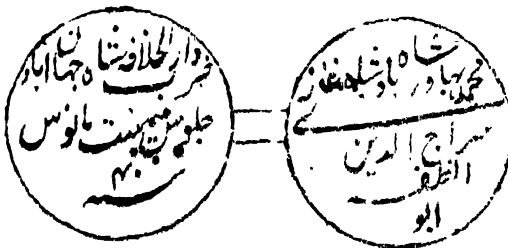
محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی
سراج الدین
ابو الظفر

ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد
جلوس میمنت مانوس
سنہ

سکہ نقرہ یعنی اٹھنی عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ۶ ماشہ

VICTORIA QUEEN

EAST INDIA COMPANY
HALF RUPEE
184

ایضاً روپیہ وزن ایک تولہ

VICTORIA QUEEN

EAST INDIA COMPANY
ONE RUPEE
ایک روپیہ
1840

سکہ نقرہ یعنی چوانی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۳ ماشہ

VICTORIA QUEEN

RUPEE
INDIA
1896

اٹھنی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۶ ماشہ

پیسہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ساڑھے چھ ماشہ

ایضاً پیسہ وزن ساڑھے چھ ماشہ
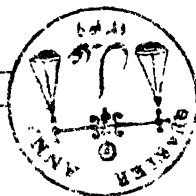
ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ

ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ

شکل مدور سنہ جلوس۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۴۴ھ۔

عبارت طرف اول

بہ ہر سکہ ثانی زدہ از لطف الہ — سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ

عبارت طرف ثانی

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنؤ و تصویر

دیگر

شکل مدور سنہ جلوس۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۰ھ

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم و زر از فضل حق ظل الٰہ — نائب مہدی نصیر الدین حیدر بادشاہ

عبارت طرف ثانی مثل سکہ اول۔

دیگر

بگیتی سکہ زد چون مہر انور — شہ عالم نصیر الدین حیدر

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر تابندہ مثل مہر و ماہ — ظل سبحانی نصیر الدین حیدر بادشاہ

دیگر

بہ ہر سکہ شاہی زدہ از لطف الہ — سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ

سکہ محمد علی شاہ

شکل مدور سنہ جلوس۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۴ھ

عبارت طرف اول۔

سکۂ مرزا رمضان علی خان بر جیسقدر

سکہ زد اندر جہان چون ماہ بدر ... شاہ رمضان علی برجیسقدر

دیگر

بزد سکہ در دہر چون مہر بدر ... ابو الحرب قاآن برجیسقدر

دیگر

سکہ زد از فضل حق با شرف مہر بدر ... اختر سلطان عالم میرزا برجیسقدر

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر چون مہر بدر ... نیر دین میرزا برجیسقدر

سکۂ حیدر آباد دکن

پیسہ ۔ وزن ۔ ۱۱ ماشہ

الیضاً الیضاً

روپیہ ۔ وزن ۱۱ ماشہ [۱]

۱۲۹۰

---

[۱] چونکہ ہندوستانی اوزان موجود نہیں اسلئے انگریزی اوزان سے وزن کر کے درج کیا ۔ مولف

بجود و کرم سکہ زد در جہان　　　محمد علی بادشاہِ زمان

عبارت طرف ثانی ۔

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سنہ ۔ بدار دار السلطنت لکھنو ۔

دیگر

شکل مدور سنہ ۳ جلوس ۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۷

عبارت طرف اول ۔ محمد علی بادشاہ زمان ۔

عبارت طرف ثانی ۔ مثل سکہ اول

سکہ امجد علی شاہ

شکل مدور سنہ جلوس ۔ خط نستعلیق ۔ سنہ ۱۲۶۰

عبارت طرف اول

بر جہان زد سکہ شاہی بتائید الہ　　　ظل حق امجد علی شاہ زمن عالم پناہ

عبارت طرف ثانی

ضرب ملک اودھ بیت السلطنت لکھنو جلوس میمنت مانوس

سکہ واجد علی شاہ

روپیہ ۔ وزن ۲ ڈرام ۱/۲ ۲ اسکروپل

اشرفی ۔ وزن ۲ ڈرام ۱/۲ ۲ اسکروپل

روپیہ بڑودہ۔ عہد مہاراجہ حال سیاجی راؤ گائیکوار
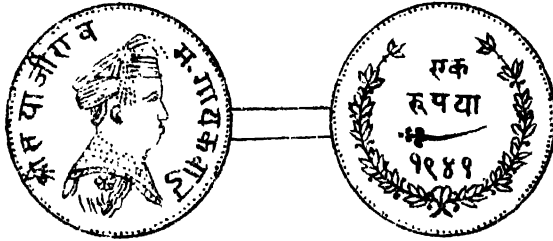
ایضاً پیسہ۔ وزن ۸ ماشہ۔
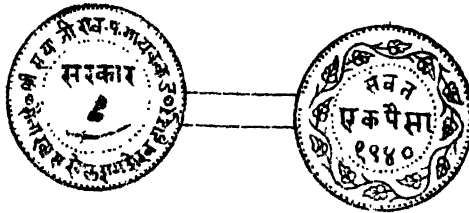
پیسہ گوالیار عہد مہاراجہ حال مادھو راؤ سیندھیا۔ وزن ۱۱ ماشہ
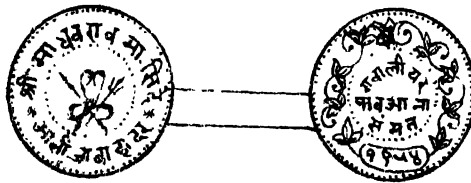
پیسہ ٹونک عہد نواب محمد علی خان۔
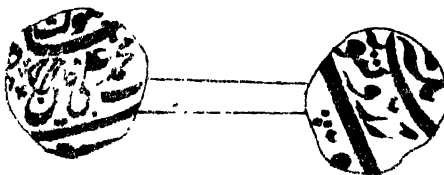
پیسہ اندور۔ عہد مہاراجہ سیواجی راو ہلکر۔ وزن ایک تولہ ۲ رتی
ایضاً۔ وزن ۶ ماشہ ۳ رتی
پیسہ جاورہ
وزن ایک تولہ۔ ایک ماشہ
H.H. THE NAWAB OF JAORA
1894
ایضاً وزن ۴ ماشہ ۴ رتی
HE NAWAB OF JAORA
H
1892
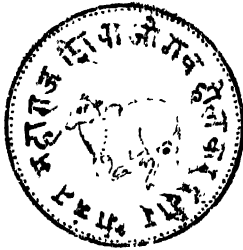
سکۂ مہاراجہ تخت سنگھ والی مارواڑ

زر وسیم را سکّہ زد تخت سنگھ — بعہد کوئن شاہ ہند و فرنگ

سکہ مہاراجہ جسونت سنگھ والی مارواڑ

زد بعہد کوئن چو سکۂ بخت — گشت جسونت سنگھ وارث تخت
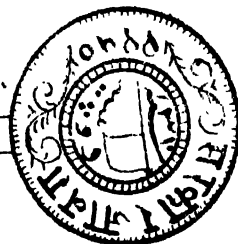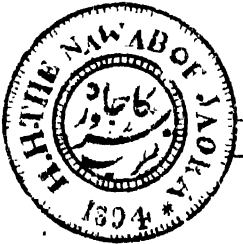
پیسہ چیترکوٹ (اودیپور)

وزن دس ماشہ ۵ رتی
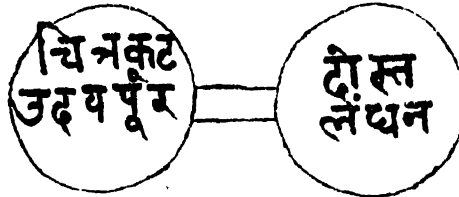
جیپور کی اشرفی پر پہلے ایک طرف بہادر شاہ کا نام تھا۔ اب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا نام ہے۔

مختلف روپئے جو مختلف مقامات میں چلتے ہیں

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
جے پور	۱۱۰ ماشہ	۰۰۲ رتی
مادھوپور	۱۱۱۱ ماشہ	۰۱۰ رتی
چاندوڑ	۱۱ ماشہ	۱۳ رتی
ز لام سالم شاہی	۱۱۔ ماشہ ۳ چاول کم	۱۳ رتی

ایضاً - پیسہ عہد نواب حال محمد ابراہیم علیخان -
روپیہ الور عہد مہاراجہ سوائی منگل سنگھ وزن ایک تولہ
VICTORIA EMPRESS
ONE RUPEE
مہاراجہ سوائی منگل سنگھ بہادر
ALWAR STATE
روپیہ بیکانیر - عہد مہاراجہ گنگا سنگھ وزن ایک تولہ
VICTORIA EMPRESS
ONE RUPEE
महाराजा
गंगा सिंह बहादुर
BIKANIR STATE
ایضاً پیسہ وزن ۶ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
BIKANIR
ONE
QUARTER
ANNA
INDIA
1895
STATE
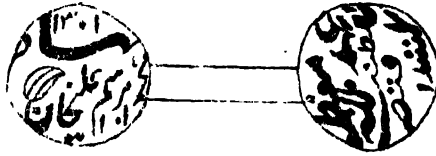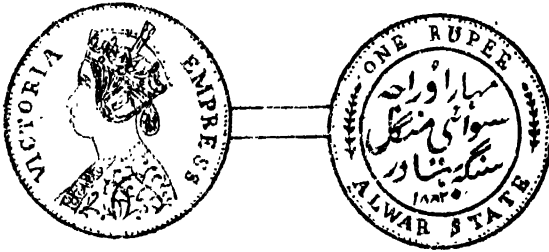
سکہ جات متفرق

سکہ سلاطین اسلام

سکہ جات شاہان مغلیہ ہندوستان
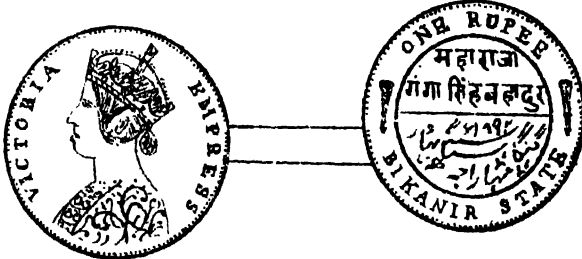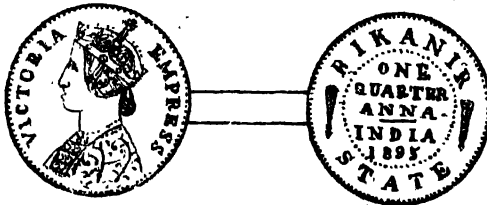
سکہ ہمایون - شکل مدور خط طغرا -

عبارت طرف اول - الخاقان الاعظم محمد ہمایون خلد اللہ ملکہ ضرب -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

سکہ جلال الدین محمد اکبر - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ابو الفتح -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحکم ابابک بعلم علی رضی اللہ عنہ -

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث سنہ ۹۸۳ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۹۶۶ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۹۸۴ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
اوجین	۱۱ ماشہ ۲ رتی	۰۱۹ رتی
ناگپوری کموڑی دار	۱۰ ماشہ ۷ رتی	۱۴ رتی
جودہ پور	۱۱ ماشہ	۴ رتی
کوٹا	۱۱ ماشہ ۰۲ رتی	۰۲ رتی
بوندی	۱۱ ماشہ	۱۰ رتی
چاندوڑی جدید	۱۱ ماشہ	۸ رتی
سادہوڑی پہول شاہی	۱۰ ماشہ ۲ چاول	۸۰۲ رتی
عیسی گڈہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی ۲ چاول	۰۲۷ رتی

واضح ہو کہ سنہ ۱۸۹۲ء سے سنہ ۱۹۰۲ء تک دیسی ریاستہای ذیل نے اپنی ٹکسالین بند کرکے گورنمنٹ ہند کے روپیہ کا رواج قبول کرلیا۔
سنہ ۱۸۹۴ء مین ریاست دیواس نے۔ سنہ ۱۸۹۵ء مین بہاولپور ایجنسی اور مغربی مالوہ کی ایجنسی کے متعلق ریاستون نے۔ سنہ ۱۸۹۶ء مین پالن پور نے۔
دسمبر سنہ ۱۸۹۷ء مین بھوپال اور قرب وجوار کی ریاستون نے۔ اسی سنہ مین کشمیر نے
سنہ ۱۹۰۰ء مین رادہن پور۔ نوانگر۔ جودہپور اور بڑودہ نے۔
سنہ ۱۹۰۱ء مین جہالاوار یعنی جہالرا پاٹن اور کوٹا نے۔ سنہ ۱۹۰۲ء مین اندور اور خیرپور سندھ نے۔ پرتاب گڈہ۔ بانسواڑہ۔ ڈونگرپور۔ خوشحال گڈہ کی ریاستون مین سلیم شاہی سکہ کی بجاے انگریزی سکہ جاری کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔

ایضاً۔ شکل مسدس خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ دار الخلافہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب دار السرور فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سجیاے عثمانؓ لعبل عمرؓ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالےٰ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالےٰ ضرب دار السرور فتحپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۳۶ جلوس۔

عبارت طرف اول اللہ اکبر جل جلالہ ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی ۱۵ امرداد الہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق ۹۹۸ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

عبارت طرف ثانی - لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ضرب جونپور -

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث طغرائی ۹۷۶ھ

عبارت طرف اول - سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی - لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور ۹۷۳ھ خط ثلث طغرائی ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ و چند حرف ناگری -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث طغرائی ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ آبرم عثمانؓ حلم علیؓ

ایضاً شکل بیضاوی - خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب -

عبارت طرف ثانی لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحلم ابی بکر و بعدل عمر -

ایضاً - شکل مثمن خط ثلث طغرائی ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ ملکہ سلطان الاجل -

عبارت طرف ثانی - لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مثمن خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ کمایت

عبارت طرف ثانی - لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابا بکر بعدل عمر -

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاعظم خلد اللہ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ضرب دار السلطنت۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث۔ طغرائی سنہ ۹۷۲ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابو بکر و عدل عمر آبزرم عثمان و علم علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۶ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابو بکر بعدل عمر بحلم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۴۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف اردو ظفر۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۱ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۶ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی دارالسلطنت لاہور۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ لعدل عمر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۶ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ بہمن الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس

عبارت طرف اول نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ خرداد الہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۰ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب برہانپور فروردین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۸ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب لاہور۔ ماہ اردی بہشت الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ فروردین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ماہ خرداد الہی دہلی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث۔ طغرائی سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ ضرب لاہور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۹ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب جونپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ نور الدین جہانگیر شکل مدور خط نستعلیق

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب جہانگیر نگر ماہ فروردی الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس

عبارت طرف اول نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار۔ ماہ شہریور الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ دی الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ مہر الٰہی

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - بصدق ابوبکرؓ و عدل عمرؓ آبازرم عثمان و علم علیؓ

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق - ۵ سنہ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی - شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ملتان -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ضرب ملتان -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق ۲۸ سنہ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ضرب بھکر -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علی -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق ۲۵ سنہ جلوس -

عبارت طرف اول صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی کٹک -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علیؓ

تصویر شمشیر دو سر

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق ۲۰ سنہ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی شہر یو ضرب اکبر آباد
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبازرم عثمان و علم علی

ایضًا۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ہمیشہ ہمچو زر مہر و ماہ رائج باد

عبارت طرف ثانی۔ بغرب و شرق جہان سکۂ الٰہ آباد۔

ایضًا۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ فروردین الٰہی۔

ایضًا۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۶ جلوس سنہ ۱۰۳۱ھ

عبارت طرف اول۔ در جہانگیر شاہ اکبر شاہ روے زر در آگرہ زر یافت۔

عبارت طرف ثانی۔ تصویر نیم حوت و نیم ثور

سکۂ شہاب الدین محمد شاہجہان۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب دار الخلافہ اکبرآباد۔

ایضًا۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب تتہ۔

ایضًا۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب تتہ الٰہی۔

ایضًا۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر با آزرم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور یک طرف نستعلیق یک طرف ثلث۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب گلکنڈہ۔

ایضاً۔ سکہ مس وزن ۹ ماشہ ایک رتی۔

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ اورنگ زیب۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۷ جلوس ۱۰۷۴ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ زد در جہان چو بدر منیر[1] + شاہ اورنگ زیب عالمگیر

عبارت طرف ثانی۔ ضرب سورت سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ جلوس نہ تھا اور بعض میں سنہ ہجری نہ تھا)

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس ۱۰۹۱ھ

عبارت طرف اول۔ عالمگیر بادشاہ غازی ابو المظفر محی الدین بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب اکبر آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہ عالمگیر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب جہانگیر نگر سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

[1] اشرفی پر بلفظ مہر منیر ۱۲

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی خلد اللہ ملکہ ضرب برہانپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ۔ محمد رسول اللہ۔ ضرب احمد آباد فروردی ماہ الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ آزرم عثمان و علم علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی۔

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب اکبر آباد

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث سنہ ۳ جلوس ۱۰۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی ضرب احمد آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ بزد سکہ بر مہ چو صاحبقران + جہاندار شہ بادشاہ جہان۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ جہاندار شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ درآفاق زد سکہ چون مہر وماہ + ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد۔

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ فرخ سیر۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس ۱۱۲۹ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ[ملہ] زد از فضل حق بر سیم وزر + بادشاہ بحر وبر فرخ سیر+

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکہ مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ رفیع الدرجات۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر وبر رفیع الدرجات +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار السلطنت لاہور سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر وبر رفیع الدرجات۔

ملہ جعفر زٹلی نے فرخ سیر کا سکہ یہ کہا ہے ؎
سکہ زد بر گندم وموٹھ مٹر + بادشاہ پشہ کش فرخ سیر

عبارت طرف اول - ابوالظفر محی الدنیا والدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب پٹنہ سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

سکہ سلطان مراد بخش - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب احمد آباد

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب سورت -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبزرم عثمان علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

عبارت طرف اول ابوالمظفر محمد مراد بخش بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبزرم عثمان علم علی

سکہ معز الدین جہاندار شاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول سنہ زد بسکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❖ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ مبارک ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول سنہ زد بسکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❖ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول - زد بسکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❖ ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

عبارت طرف اول - سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب بریلی سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس ۱۱۶۸ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی ضرب مرادآباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس

عبارت طرف اول - ابو العدل - عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس -

عبارت طرف اول ابو العدل عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس ۱۱۷۱ھ

عبارت طرف اول -

سکہ زد بر ہفت کشور ہمچو تابان مہر و ماہ ؛ شہ عزیز الدین عالمگیر غازی بادشاہ

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکہ مین سنہ ہجری نہ تھا)

عبارت طرف ثانی ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد جلوس میمنت مانوس۔

سکہ شاہجہان ثانی ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۳۱ھ

عبارت طرف اول ۔ شاہجہان ثانی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب ۔

سکہ محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۔ جلوس ۔

عبارت طرف اول سکہ مبارک محمد شاہ بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب مستقر الخلافت سنہ جلوس میمنت مانوس ۔

سکہ محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۲ جلوس ۔ ۱۱۵۳ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد شاہ بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب دارالخلافت شاہجہان آباد ۔

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ احمد شاہ بن محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس ۔

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس ۱۱۶۳ھ ۔

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ۔

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔ سنہ ۴۳ جلوس۔

عبارت طرف اول سہ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و حرف میم و لفظ قطع۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۱۵ھ

عبارت طرف اول سہ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔ ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و ترسول

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۱۱۸۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف دوم۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب مرادآباد

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس ۱۱۸۶ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب محمدآباد بنارس و تصویر مچھلی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سری مہاراجہ جونپور

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ جلوس

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب عظیم آباد سنہ جلوس۔

سکہ مِس شاہ عالم - وزن ساڑھے چھ ماشہ
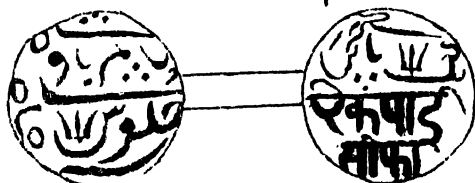
ایضاً وزن ساڑھے چھ ماشہ
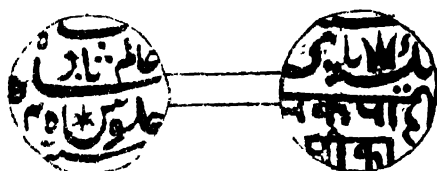
ایضاً وزن چھ ماشہ ایک رتی

سکہ شاہ عالم شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۳ جلوس سنہ ۱۲۱۰ھ

عبارت طرف اول - سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ❊ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کیشار

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۴ جلوس سنہ ۱۲۱۷ھ

عبارت طرف اول - سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ❊ حامی دین محمد شاہ عالم بادشا

عبارت طرف ثانی - ضرب دارالخلافت شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس سنہ ۱۱۸۵ھ

عبارت طرف اول - سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - ضرب محمد نگر باندا سنہ جلوس میمنت مانوس - روپیہ شاہ عالم

وزن ۲ ڈرام ڈھائی اسکروپل -

(واضح ہو کہ شاہ عالم کے بعض سکوں میں صرف سنہ جلوس تھے اور بعض میں سنہ ہجری اور اکثر میں دونوں سنہ)

سکۂ شاہ بیدار بخت - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۲۰۲ھ

عبارت طرف اول - بزر سکہ زد وارث تاج و تخت + محمد جہان شاہ بیدار بخت

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس

سکہ معین الدین اکبر ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس سنہ ۱۲۳۵ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب برہج اندرپور سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۲۲۲ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب سوائی جے پور سنہ احد جلوس میمنت مانوس و تصویر جھاڑ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس سنہ ۱۲۲۴ھ

عبارت طرف اول - سکۂ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۹ جلوس -

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول۔ سکۂ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ مبارک

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ مبارک۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۵ جلوس۔

عبارت طرف اول ؎ سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الہ ٭ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار الامارہ و تصویر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۱ جلوس سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول۔ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔ ضرب دار السرور برہانپور

سکہ ہای دیگر سلاطین ہند

سکہ علاء الدین مسعود غوری شکل مدور بہ خط ثلث

عبارت طرف اول ۔ السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابو المظفر مسعود شاہ السلطان ۔

عبارت طرف ثانی ۔ فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین ۔

سکہ ناصر الدین محمود غوری ۔ شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول ۔ السلطان الاعظم ناصر الدنیا والدین ابو المظفر محمود بن السلطان ۔

عبارت طرف ثانی ۔ فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین ۔

سکہ غیاث الدین بلبن ۔ شکل مدور خط ثلث ۔

عبارت طرف اول ۔ السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابو المظفر بلبن السلطان ضرب ہذہ الفضۃ بحضرۃ دہلی ۔

عبارت طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین ۔

سکہ سید محمد شاہ ۔ شکل مدور خط ثلث ۔

عبارت طرف اول ۔ السلطان الاعظم ابو المحامد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن حضرت شاہ سلطان

عبارت طرف ثانی ۔ امیر المومنین خلدت خلافتہ فی دار الامن ۔

سکہ شیر شاہ ۔ شکل مدور خط ثلث ۔

عبارت طرف اول شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابو المظفر ۔

عبارت طرف ثانی ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابو بکر عمر عثمان علی رض ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط ثلث وناگری ۹۴۷ھ ۔ عبارت طرف اول ۔ شیر شاہ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب نرکا و تصویر مار پیچان۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۱۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخندہ بنیاد حیدر آباد۔

سکہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۰ جلوس سنہ ۱۲۷ھ

عبارت طرف اول۔ محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس سنہ ۱۲۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی جے پور و تصویر جہاڑ۔

واضح ہو کہ اکثر سلاطین مغلیہ کے متعدد سکے تھے جنمین ایک ہی عبارت تھی صرف مقام ضرب علیحدہ علیحدہ تہا اس لئے سب سکے اس کتاب مین درج نہین کئے گئے۔ فقط وہ سکے داخل کتاب ہذا کئے گئے جنکی عبارات مین ایک دوسرے سے فرق تھا۔ بعض سلاطین کے سکے اس لئے مکرر درج کئے گئے ہین کہ سکہ ہاے مندرجۂ ماقبل مین صرف ایک طرف کی عبارت تھی ان سکون مین دونون جانب کی عبارت مرقوم ہے۔

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ - السلطان العادل -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث طغرائی و ناگری -

عبارت طرف اول - سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ابوبکر صدیق - عمر فاروق -

سکہ محمد عادل شاہ - شکل مدور خط ثلث -

عبارت طرف اول - محمد عادل شاہ خلد اللہ ملکہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

سکہ جات مختلف سلاطین و والیان اسلام

دینار ہارون الرشید

عبارت سنہ ۱۸۶ سنہ ست وثمانین و مائۃ ضربتہ ہارون الرشید -

(واضح ہو کہ ہارون الرشید عباسی کے وزیر جعفر برمکی نے خالص سونے کا سکہ جاری کیا تھا اور وہ سونا اوسوقت زر جعفری کہلاتا تھا بلکہ عرب میں ابتک خالص سونے کو زر جعفری کہتے ہیں)

دینار امین بن ہارون رشید - عبارت سنہ ۱۹۵ سنہ خمس وتسعین ومائۃ ضربتہ الامین بن ہارون الرشید -

دینار - مامون بن ہارون رشید - عبارت سنہ ۲۰۹ سنہ تسع ومائتین - المامون بن ہارون الرشید -

ایضاً - المتوکل بن معتصم - عبارت سنہ ۲۳۲ھ مائتین وثلثین المتوکل بن المعتصم -

ایضاً - مکتفی بن معتضد عباسی عبارت سنہ ۲۹۵ خمس وتسعین ومائتین المکتفی

السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابو المظفر سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابو بکر عمر عثمان علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ ابو المظفر فرید الدنیا والدین السلطان العادل سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابو بکر و عمر و عثمان و علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ سلطان خلد اللہ ملکہ ابو المظفر فرید الدنیا والدین ضرب آگرہ۔ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ابا بکر الصدیق عمر الفاروق عثمان علی المرتضی

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۹ھ

عبارت طرف اول۔ ابو المظفر فرید الدنیا والدین شیر شاہ السلطان جہان شاہ خلد اللہ ملکہ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل ابا بکر عمر عثمان علی

سکہ اسلام شاہ۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۵۳ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری۔

سکہ احمد شاہ دُرّانی کابلی۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول ع سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ + حکم شد از قادر بیچون با احمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب احمد نگر فرخ آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس ۱۱۷۴ھ

عبارت طرف اول ع سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ + حکم شد از قادر بیچون با احمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بریلی سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور طرف اول نسخ طرف ثانی نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ضرب احمد شاہ السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ بزر و سیم فروز جلوس میمنت مانوس۔

سکہ تیمور شاہ بن احمد شاہ دُرّانی۔

چرخ می آرد طلا و نقرہ از خورشید و ماہ + تا زند بر چہرہ نقش سکۂ تیمور شاہ

سکہ سلطان مظفر بادشاہ گجرات۔ شکل مدور خط طغرا ۹۵۶ھ

عبارت طرف اول۔ السلطان عبداللہ مظفر شاہ محمود۔

عبارت طرف ثانی۔ شمس الدنیا والدین ہو اللہ تعالے۔

ایضاً۔ سکہ نقرئی۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ

المؤید بتائید اللہ　　　　السلطان مظفر محمود

بن المعتضد العباسی کل ذالک ضربۃ بغداد-

سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد- وزن ایک تولہ چار ماشہ
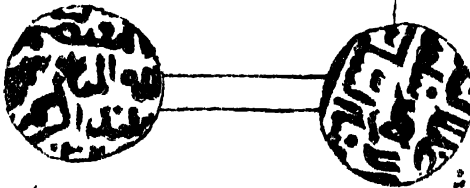
سکہ مس واثق باللہ خلیفہ بغداد- وزن ساڑھے سات ماشہ
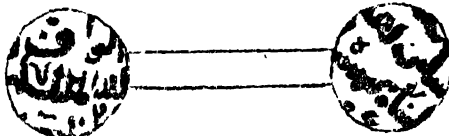
ربع دینار- سیف الدولۃ الهمدانی ضرب فی حلب ۳۲۵ سنۃ ثلثمائۃ وخمس وعشرین

سکہ الحاکم بامر اللہ الفاطمی والی مصر- عبارت ۳۹۵ سنۃ خمس وتسعین ضربۃ الحاکم بامر اللہ الفاطمی بمصر-

ایضاً- شکل مدور خط نسخ-

عبارت طرف اول فی زمان الامام امیر المومنین الحاکم بامر-

عبارت طرف ثانی- اللہ ابو العباس احمد خلد ملکہ

ایضاً- شکل مدور خط ثلث-

عبارت طرف اول- الحاکم بامر اللہ-

عبارت طرف ثانی- ابو العباس احمد

سکہ الحافظ لامر اللہ الفاطمی- عبارت ۵۲۶ سنۃ خمس مائۃ وست وعشرین الحافظ لامر اللہ الفاطمی-

عبارت طرف ثانی - السلطان محمود شاہ خلد ملکہ

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۶۲۳ھ

عبارت طرف اول - غیاث شاہ ابو الفتح ضربت بدر الملک السلطانی شادی آباد -

عبارت طرف ثانی فی عہد السلطان ابن السلطان خلیفۃ الزمانی -

سکہ حضرت عمر بن الخطابؓ -

سکہ طلائی - لا الہ الا اللہ - الحمد للہ یا سورۂ قل ہو اللہ -

(قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں احدیہ کہلاتی تھیں)

سکہ سلطان محمود غزنوی - جو بمقام لاہور ساتویں سال جلوس میں جاری ہوا -

عبارت - یمین الدولہ محمود سلطان بن ناصر الدین سبکتگین بت شکن -

سکۂ نقرئی ناصر الدین قاچار شاہنشاہ ایران -

ایضاً وزن ایک ماشہ

سکۂ بادشاہ ایران - (نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا) شکل مدور خط نسخ و نستعلیق

سنہ ۱۲۱۵ھ - عبارت طرف اول -

لطف حق تا کہ در جہان باقیست + سکہ صاحب الزمان باقیست

سکہ مس سلطان محمود گجراتی۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ ۶ رتی۔

ابو المغازی	المؤید
محمود شاہ السلطان	بنصر اللہ

سکہ نقرئی سلطان غیاث الدین خلجی مانڈوی شاہ مالوہ۔ شکل مربع نصف روپیہ کا وزن ۵ ماشہ ۴ رتی

الواثق بالملک الملتجی	الخلجی بن محمود شاہ
ابو الفتح غیاث شاہ	السلطان خلد ملکہ

سکہ نقرئی سلطان محمود خلجی مانڈوی شاہ مالوہ شکل مربع۔ نصف روپیہ کا وزن ۵ ماشہ ۳ رتی۔

الواثق بالملک القوی	الخلجی ناصر الدین
السلطان محمود	بن سلطان خلد
	ملکہ سنہ ۹۱۶

ایضاً۔ سکہ مس وزن ۹۔ ماشہ

ایضاً

ایضاً۔ شکل مربع خط ثلث ۸۸۳ھ

عبارت جانب اول۔ الواثق بالملک الملتجی ابو الفتح غیاث شاہ۔

سکہ خلیفہ المامون کا ۲۱۸ھ کا
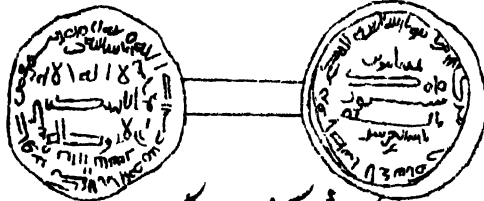
سکہ دمشق کے خلیفہ اموی کا ۱۰۱ھ کا
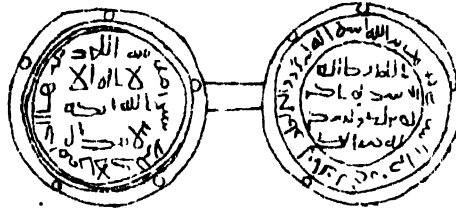
سکہ صلاح الدین کا

سکہ طولون کا ۱۵۲ھ کا

سکہ مس سلطان سعید بن سلطان برغش والی زنجبار

عبارت طرف ثانی۔ انا حجۃ اللہ خاصۃ بخط نسخ مصطفی وسہ محمد مرتضی وسہ علی جعفر درہم
وموسی یک حسین و دو حسن۔

سکۂ مس سلطان عبدالمجید خان سلطان ٹرکی یعنی روم مروجہ مصر

وزن ۶ ماشہ ۵ رتی۔

ایضًا وزن ایک ماشہ

سکۂ مس سلطان عبدالعزیز خان والی روم مروجہ مصر وزن دو تولہ ایک ماشہ

ایضًا۔ وزن ۶۔ ماشہ ایک رتی۔
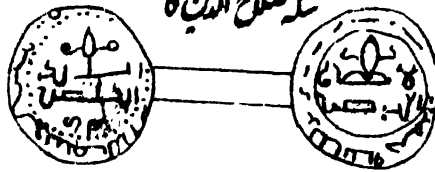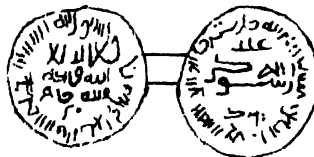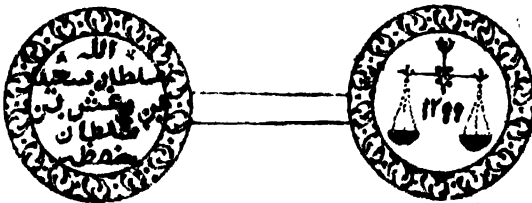
امیر عبدالرحمن خان والی کابل کا جدید سکہ جس پر امیر کی تصویر اور یہ خطاب ہے۔

امیر عبدالرحمن خان شمس الدہر ابن امیر غازی۔

امیر عبدالرحمن کا جدید روپیہ۔ پہلے اس امیر کا روپیہ مثل قدیم روپیہ کابل کے تھا یعنی ایک طرف ضرب دار الحکومت اور سنہ اور دوسری طرف صرف امیر عبدالرحمن خان مگر ۵۔ مئی سنہ ۹۶ء بروز عید الضحی جب قوم افغانستان نے امیر مذکور کو ضیاء الملت والدین کا خطاب دیا اس وقت سے سکہ پر ایک طرف یہ الفاظ اور دوسری طرف معرکہ ہوتا ہے۔

امیر عبدالرحمن کا مشین کا بنا ہوا روپیہ۔
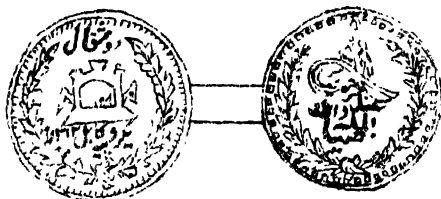
واضح ہو کہ افغانستان کا مسی سکہ پاؤ آنہ اور آدھ آنہ ہے اور نقرئی سکہ روپیہ۔ قران اور تنگا ز۔

سکہ امیر حبیب اللہ خان حال والی کابل۔

ایک طرف مجد ترکی امیر کے نام کا طغرا۔ اور دوسری طرف ایک مسجد نقش ہے جسکے اطراف جھنڈے اور تلوار اور توپیں قایم کی گئی ہیں۔

پیسہ عہد واجد علیشاہ بادشاہ اودھ۔ وزن ایک تولہ۔

سکہ مس زنجبار

زنجبار — ۱۲۰۴
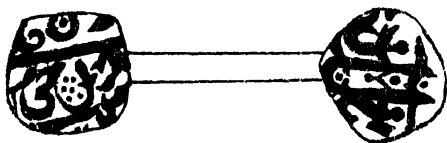
سکہ طلائی بخارا

عبارت طرف اول۔ مظفر الدین۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بخارای شریف۔

سکہ بخارا۔ عہد شاہ معصوم والی بخارا۔ تشکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس سنہ ۱۲۰۵ھ

عبارت طرف اول۔ رحمت باد بر معصوم غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بخارای شریف۔

سکہ شاہ زمان والی کابل۔ تشکل مدور خط شکستہ سنہ جلوس ۔

عبارت طرف اول۔ شاہ زمان بادشاہ غازی محمد صاحبقران۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

سکہ امیر شیر علیخان والی کابل۔

جلال دولت پاینده قسمت ازلی ست ✤ ز لجد دوست محمد امیر شیر علی ست

سکہ قدیم نقرئی امیر عبدالرحمن خان والی کابل

سکہ حیدر علی خاں والی میسور۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۱۹۰ھ

عبارت طرف اول۔ دین احمد درجہان از فتح حیدر روشن است۔
ضرب پٹن سال زکی سنہ ہجری۔

عبارت طرف ثانی۔ ہو السلطان ابو العادل حیدر سوم بہاری سال زکی سنہ احد جلوس

سکہ ٹیپو سلطان (اصلی نام فتح علی خاں ہے) خلف حیدر علی خاں والی میسور وزن ۱۱ ماشہ

سکہ زد درجہان بآسانی + شاہ ٹیپو سکندر ثانی

ایک مؤرخ نے لکھا ہے کہ ٹیپو سلطان کے روپیہ اور اشرفی کا وزن ۳ تولہ اور ۳ تولہ سے کم نہ تھا۔

سکہ نقرئی یعنی روپیہ نواب شاہجہان بیگم والیہ ریاست بھوپال۔ یہ سکہ سنہ ۱۲۸۷ھ میں خالص چاندی کا انگریزی روپیہ کی برابر بنایا گیا۔ اور پیسہ پر لفظ پاؤ آنہ و حرف شین اور سنہ ہجری نقش کیا۔ حرف شین سے مراد شاہجہان بیگم ہے۔

سکہ خان بہادر خاں باغی ایام غدر سنہ ۱۸۵۷ء۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۷۴ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الہ + حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی۔

سکہ احمد اللہ شاہ عرف نقارہ شاہ باغی سنہ ۱۸۵۷ء

سکہ زد بر ہفت کشور خادم محراب شاہ + حامی دین محمد احمد اللہ بادشاہ

سکہ جات متفرق متعلقہ ہندوستان

سکۂ فرمانروائے پنجاب۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

پیسہ عہد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ - وزن ایک تولہ (بوجہ گھسے ہونے کے پوری عبارت پڑہی نہین گئی -
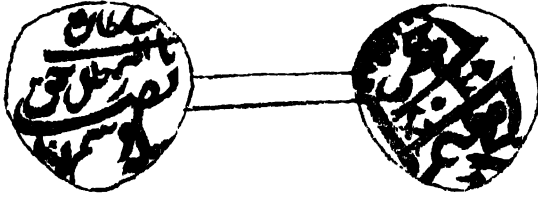
دینار طلائی - وزن ۴ ماشہ - اسکے متن مین ایک رُخ لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ کندہ ہے اور دوسری طرف صرف لفظ رسول اللہ پڑھنے مین آیا اور ہردو رُخ دینار مذکور دَوْرِ حاشیہ پر عبارت بخط کوفی لکھی ہے اوسمین صرف ضرب بغداد پڑھنے مین آیا ہے - یہ دینار نواب صدیق حسن کے توشکخانہ مین تہا اسکو مولانا محمد عباس رفعت شیروانی نے نقد روان مین درج کیا ہے صورت اوسکی یہ ہے -
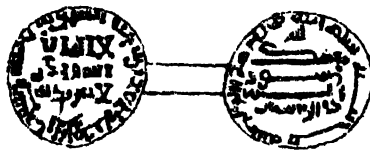
سکہ نقرئی حیدر علی خان والی میسور - وزن ۲۳ ماشہ
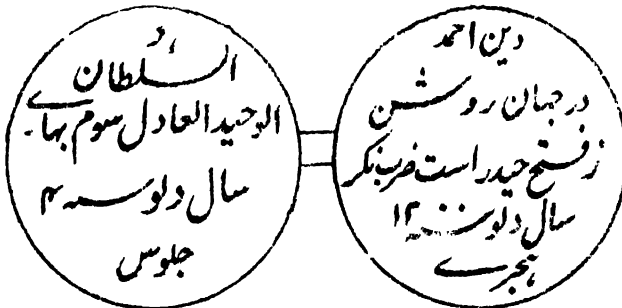
سکہ راجہ کمار گپت والی گجرات - جو سنہ ۲۰ء مین ہوا تھا - اس سکہ پر اونکی تصویر پاجامہ پہنے کوٹ مین بٹن لگائے ہوئے ہے ۔

پیسہ مروجہ آگرہ - وزن ۹ - ماشہ
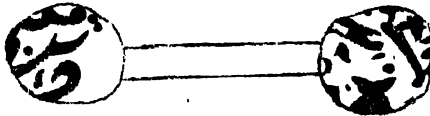
سکہ نقرئی سیلون عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن دس رتی -

ایضاً سکہ مس
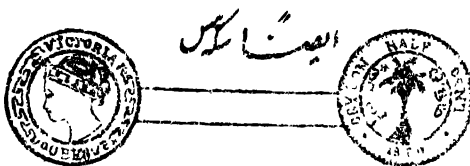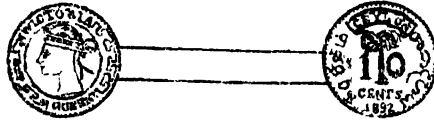
سکہ مس عملداری پرتگیز واقع ہندوستان - وزن ۳ - ماشہ
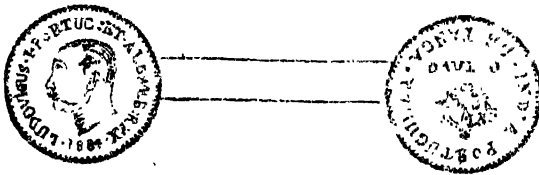
ایضاً - وزن ۲ - ماشہ ۴ رتی
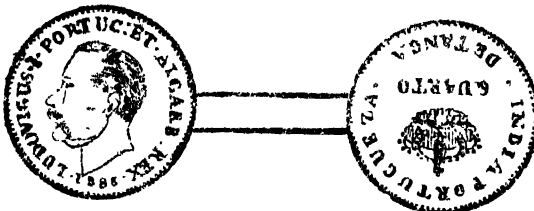
عبارت طرف اول۔ سکہ زد گورو گوبند بر دست تیغ۔

عبارت طرف ثانی۔ ست اکال۔

روپیہ سابق بڑودہ کا۔ وزن (۳) ماشہ
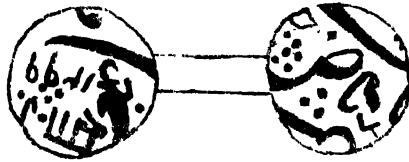
پیسہ گوالیار۔ وزن ۵ ماشہ ۶ رتی۔
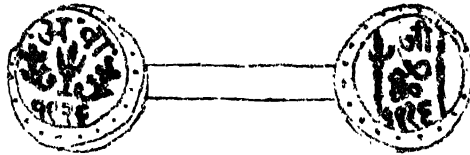
پیسے۔ جو موضع سانچی کانا کھیڑہ ریاست بھوپال مین جسکو عرصہ بیسیا سال کا ہوا ہوگا پائے گئے تھے انکی صورت یہ ہے۔
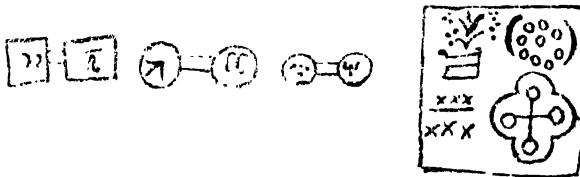
۹۔ جون ۱۸۹۶ء کو راولپنڈی لال کرتی بازار مین منشی تاج محمد کے مکان کے سامنے ایک تالاب سے سیکڑون پرانے سکے نکلے۔ چند انمین اصلی چاندی کے تھے اور چند کانسے کے جنپر چاندی کا ملمع تہا انکے ایک طرف رامچندر اور لچھمن کی تصویرین اور دوسری طرف گورکھی حروف مین رام نام جب لکھا ہوا تہا باقی حصہ پڑہا نہین گیا۔

پیسہ غازی الدین حیدر۔ بادشاہ اول اودھ۔ وزن ۱۱ ماشہ
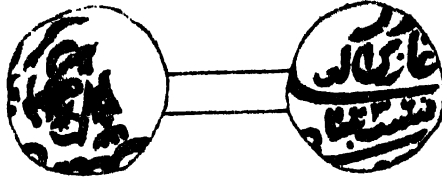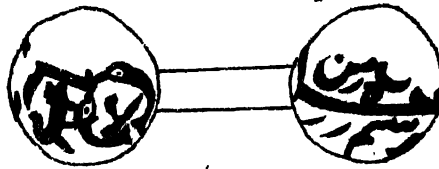
ایضاً۔ وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً۔ وزن ایک تولہ
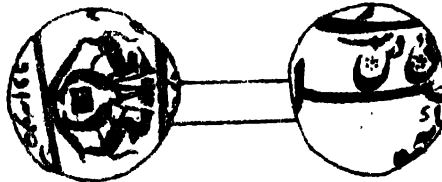
پیسہ نصیر الدین حیدر۔ وزن ۱۱۔ ماشہ
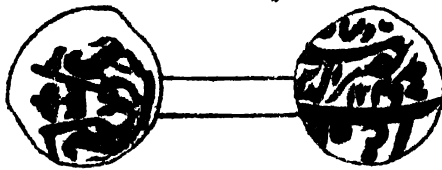
ایضاً وزن۔ ۱۱۔ ماشہ
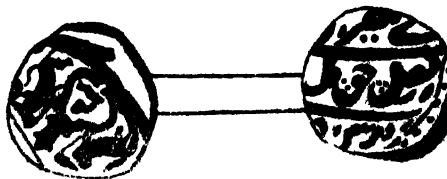
سکّہ جات شاہان اودھ

قبل اس کے اسی کتاب مین عبارت سکّہ جات شاہان اودھ درج ہوچکی ہے چونکہ اصل سکّے بعد کو دستیاب ہوگئے لہذا انکی اشکال اس جگہ دکھلادی گئی ہین۔
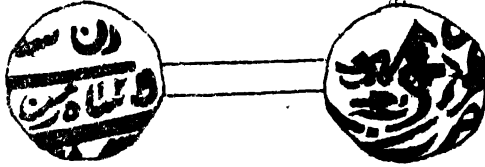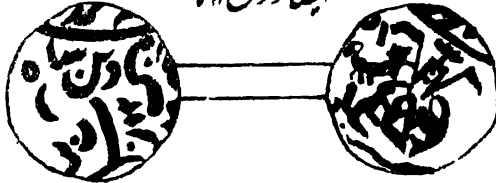
پیسہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودہ - وزن ۹ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

پیسہ امجد علی شاہ۔ وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

پیسہ واجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً - وزن ایک تولہ

پیسہ محمد علیشاہ - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً - وزن ۱۱ - ماشہ
پیسہ امجد علیشاہ - وزن ایک تولہ
ایضاً - وزن - ۱۱ - ماشہ
ایضاً وزن - ۱۱ - ماشہ
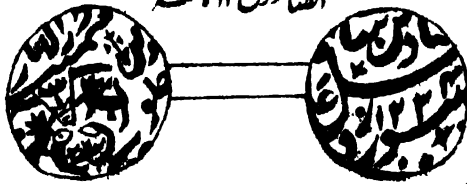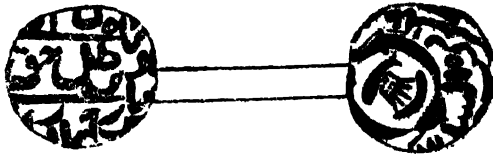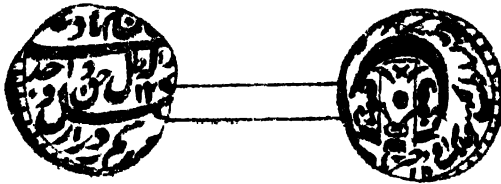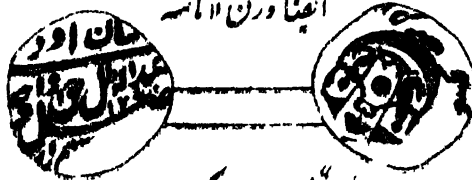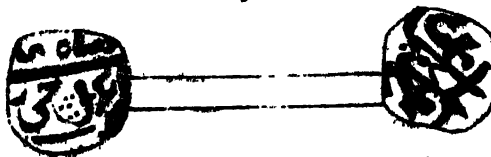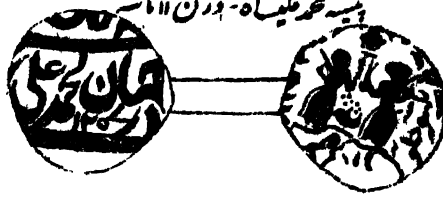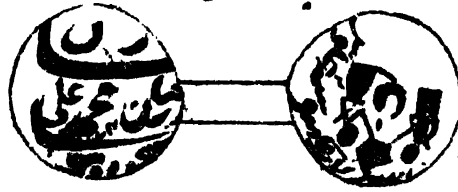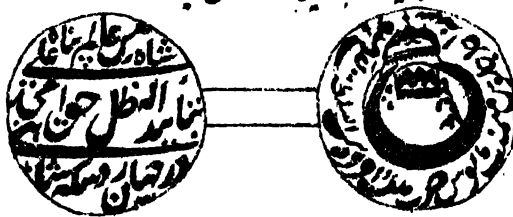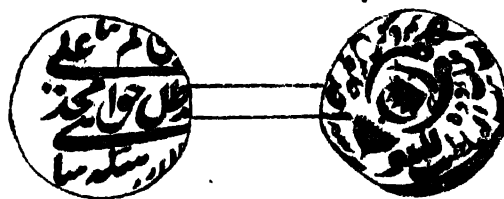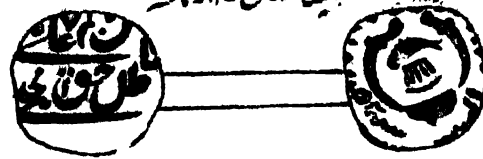
سکہ نقرئی ملک جنوای۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ شاہ البرٹ جنیوا۔ وزن ۲ تولا ایک ماشہ
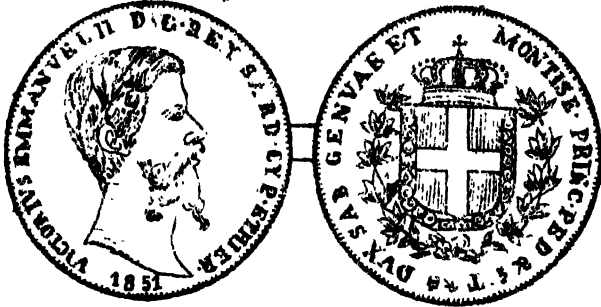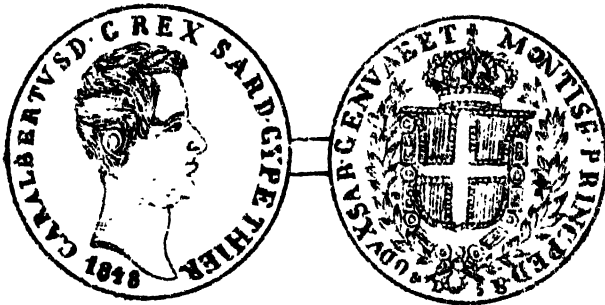
سکہ ملک ہاک۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ ۶ رتی
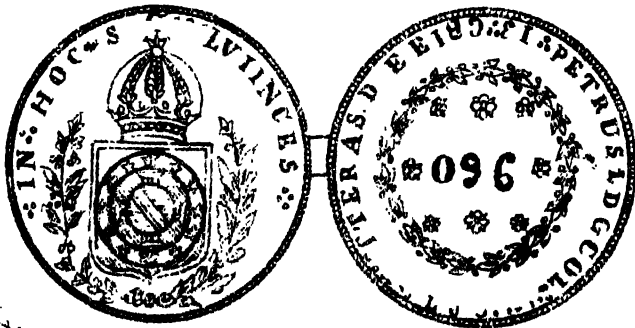
سکہ جات ممالک مختلف

سکہ ملک اجنا

سکہ طغرانس بادشاہ ارمنی۔ اسپر اسکی ہمشیر کی بھی تصویر ہے

سکہ ولایت توران۔ (اسپر شبیہ ہلاکو خان کی ہے)

سکہ مس جولیس
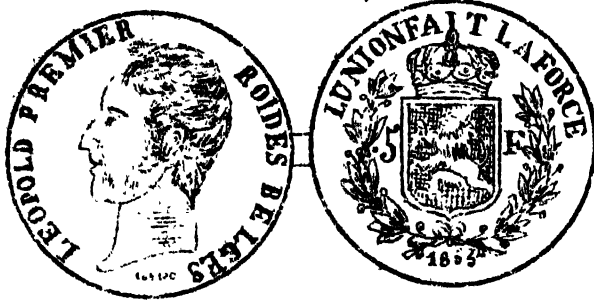
سکہ نقرئی شاہ لیاپولڈ - وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ

سکہ نقرئی ولیم ثانی شاہ کنگنگ - وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ

سکہ نقرئی ملک رومانیا وزن ۲ تولہ ۵ ماشہ

سکہ نقرئی شاہ فیلیکس - وزن ۲ تولہ - ایک ماشہ ۲ رتی

سکہ نقرئی سلطنت جمہوری بولیویانا - وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی

سکہ نقرئی شاہ ونسیس - وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ رتی

سکہ شاہ چلی سینٹ یاگو- وزن ۲- تولہ ڈھائی ماشہ

سکہ شاہ فریڈرک آگسٹ کونینگ شاہ ساشینی- وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ شاہ فرڈیننڈ ہفتم پورتگال ہسپانیا وزن ۲- تولہ ۳- ماشہ
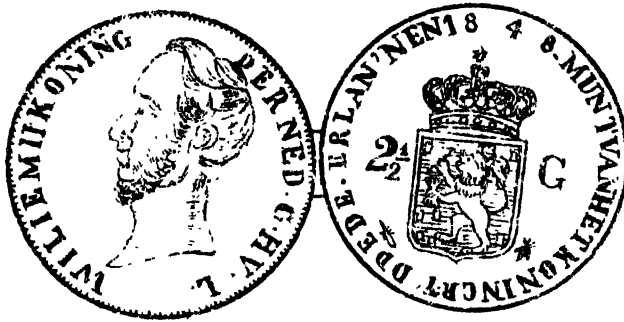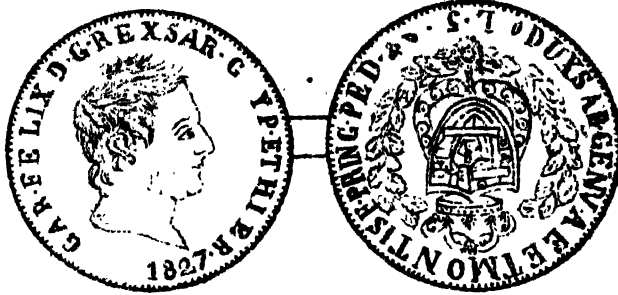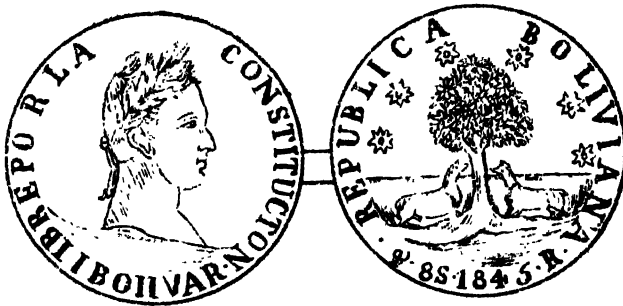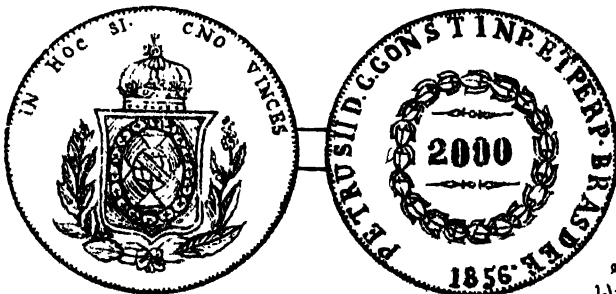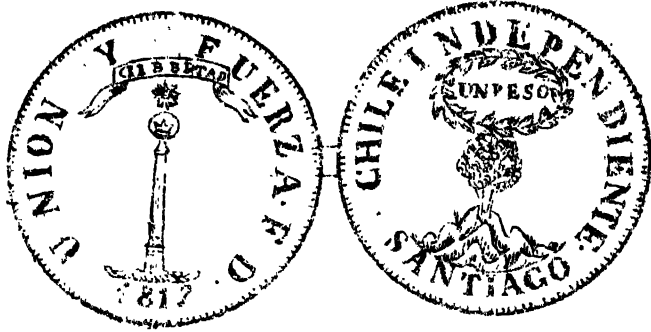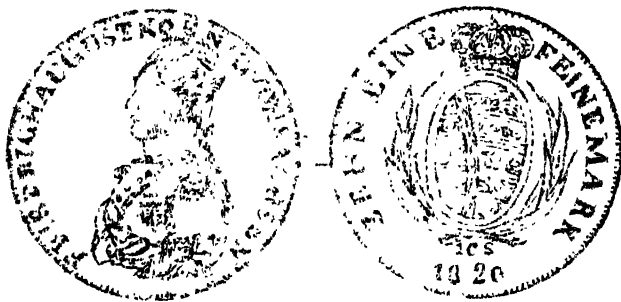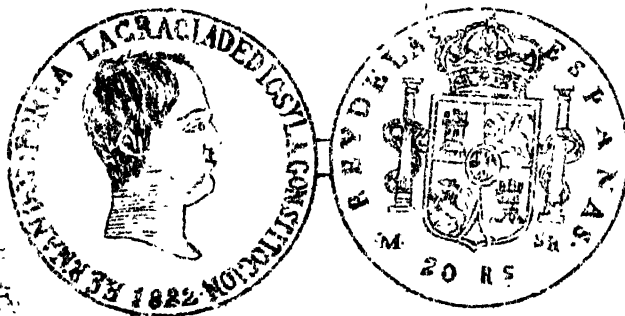
سکہ نقرئی ملک پراوی ڈلشیا۔ وزن ۲۔ تولہ ۳ ماشہ
AUGUSTINUS DEI PROVIDENTIA
M·18 2 3
IMPERATOR CONSTITUT
MEX·I·
8 RI·M
سکہ سلطنت ارچڈ اسٹریلیا ڈکسس برگ کمپنی۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ پونے دورتی
RIMPHUBOREG M THERESIADG
SF·
ARCHIDAVSTDUX BORGCOIV1780
سکہ سلطنت جمہوری بولی ویانہ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
LIBRE POR LA CONSTITUCION
REPUBLICA BOLIVIANA
10 20
F·J· 1851·M
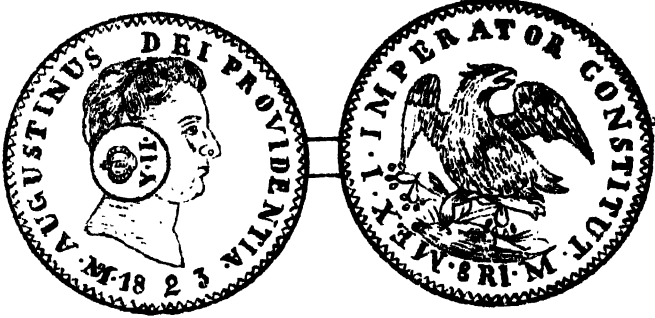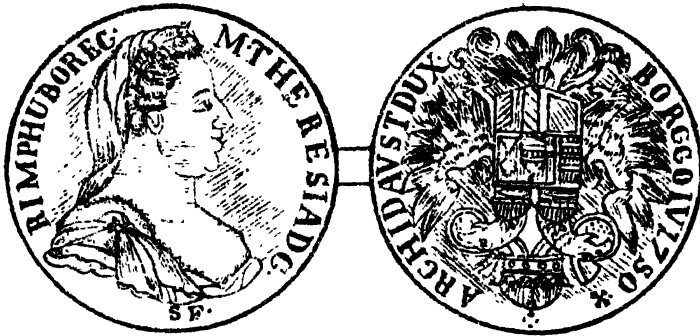
سکہ نقرئی ملک امرکیہ۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ
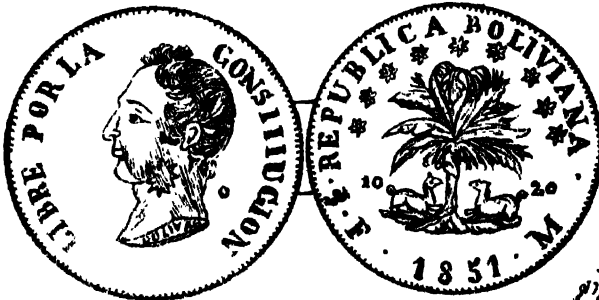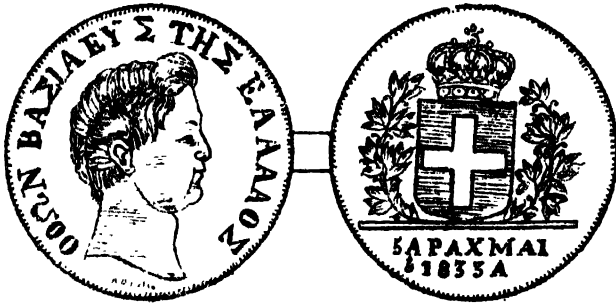
سکہ نقرئی ملک پیرو واقع جنوبی امرکیہ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ حاکم علاقہ پلاٹا متعلقہ امرکیہ جنوبی۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ ۵ رتی۔
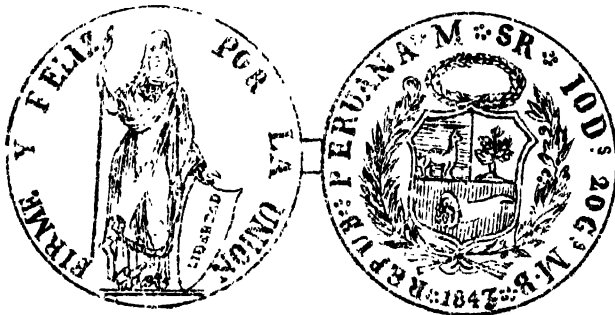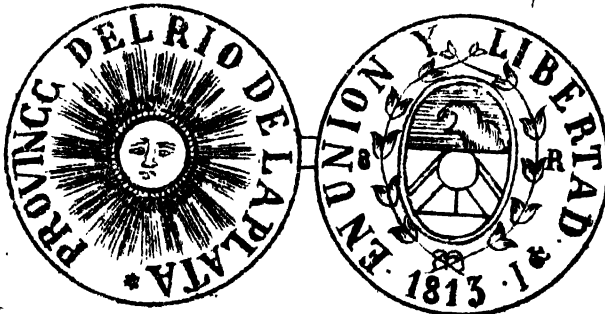
سکہ شاہ ولیم کوننگ ملک نیدرلینڈ۔ وزن ۱۱ ماشہ
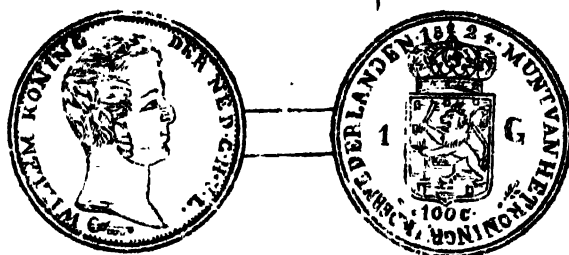
سکہ سلطنت جمہوری امریکہ شمالی۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی
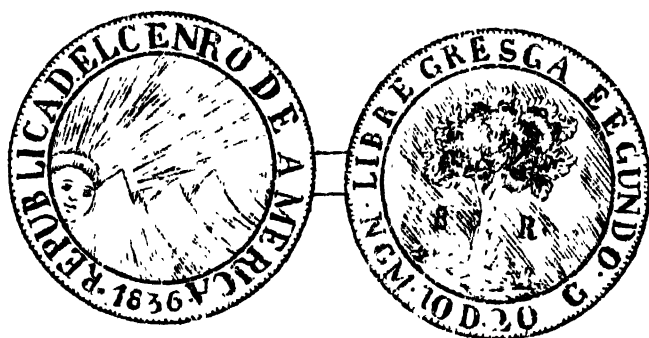
سکہ ملک مرکزی کانا متعلقہ امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ ۲ رتی۔

سکۂ فرانسس ثانی آسٹریا - وزن ۲ - تولہ ۳ - ماشہ

سکۂ آسٹرو ہنگری

سکۂ انام چین - اسکے بیچ مین ایک سوراخ ہوتا ہے تاکہ اسمین ڈورا پروکر رکھ سکین +

[illegible] - وزن ۱۰ - ماشہ - اسکے بیچ مین ایک مربع سوراخ ہے -

سکہ نقرئی ملک گرینیا علاقہ امریکہ ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ نقرئی فرڈیننڈ ہفتم شاہ گرینیڈا ۔ وزن ۲ تولہ ۔ ۳ ماشہ

سکہ شاہ [illegible] گرینیا ۔ [illegible] ماشہ ۵ رتی

سکہ مس پرتگال ۔ وزن ۶ ماشہ ۴ رتی
GRATIA LUDOVICUS
PORTUGALIAE ET ALGARBIORUM REX 1867
سکہ جرمنی
سکہ پرتگال
REI DE PORTUGAL
سکہ بلجیم
1890
سکہ جاپان
سکہ گرنسی
8 DOUBLES 1889
سکہ انگلستان
ONE PENNY
سکہ اسپین
DIEZ GRAMOS
1870

سکہ کوچین چائنا علاقہ فرانس
INDO-CHINE FRANCAISE
1 C
سکہ فرانس
REPUBLIQUE FRANCAISE
1873
سکہ مس نپولین سوم شاہ فرانس۔ وزن ۹ ماشہ
NAPOLEON III EMPEREUR
1853
DIX CENTIMES
EMPIRE FRANCAIS
سکہ سوئیٹزرلینڈ
سکہ اٹلی
VITTORIO EMANUEIR II RE D'ITALIA
سکہ یونان
AI BAIAEYΣ TAN EAAMNAN
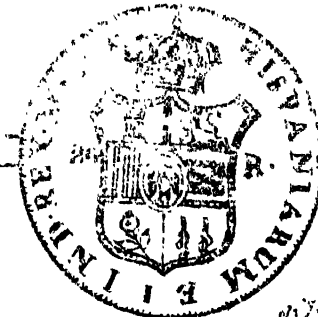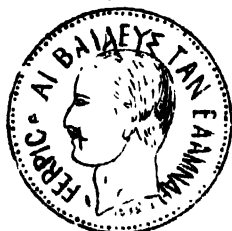
سکۂ مس ممباسہ
MOMBASA 1306
IMPERIAL BRITISH EAST AFRICA CO
عدل
1888
سکہ جات
کہ نام صاحبان سکہ اور ممالک کا معلوم نہین ہوا
سکہ مقدار نصف پیگوڈا۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ
HALF PAGODA
سکہ مس
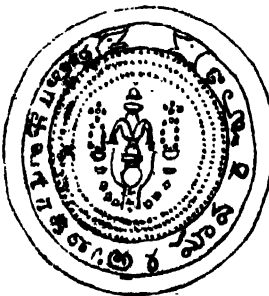
سکہ لگسمبرگ
سکہ جمہوریہ ارجنٹاین
GRAND-DUCHE DE LUXEMBOURG
ARGENTINA
1887
چوانی ولیم چہارم مروجہ ہندوستان عہد ایسٹ انڈیا کمپنی - وزن ۳ ماشہ
INDIA COMPANY
1/4
RUPEE
روپیہ شاہ عالم مروجہ بنارس - وزن ۱۰ ڈرام ۲ سکہ دہلی
موضع مرزا مراد ضلع بنارس میں ۱۳۱۱ھ میں چند پرانے سکے ہندوؤں کے عہد حکومت کے نکلے ہیں جنمیں بعض سکے دس دس روپیہ کو فروخت ہوئے - اسی سال جزیرہ کریٹ سلطنت ترکی میں ایک آثار قدیمہ جو کھودا گیا ہے اوسمیں ایک سکہ نکلا ہے جسپر کریٹی زبان کے حروف منقش ہیں اس سکہ پر جو سنہ منقوش ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈھائی ہزار برس کا ہے -
سکہ مس نیپال - وزن ۵ ماشہ
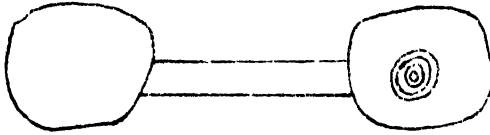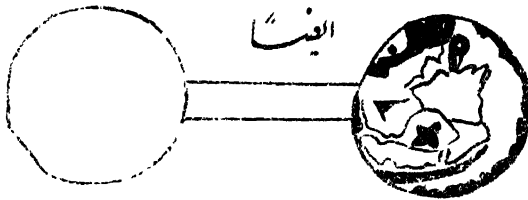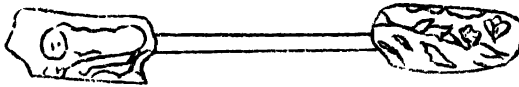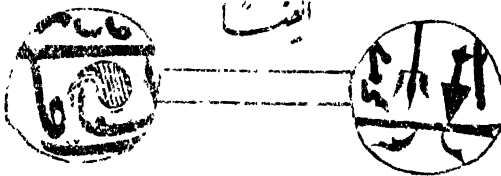
سکہ مس۔ وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ
ایضاً۔ وزن۔ ساڑھے سات ماشہ
ایضاً
ایضاً
ایضاً۔ وزن ۵ ماشہ
ایضاً

سکہ نقرئی۔ وزن ۳ ڈرام ۶ گرین
لا الہ الا اللہ
محمد
رسول اللہ
سکہ مس
ایضاً
ایضاً۔ وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ
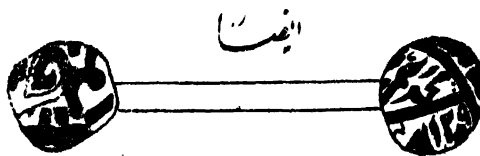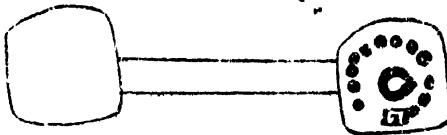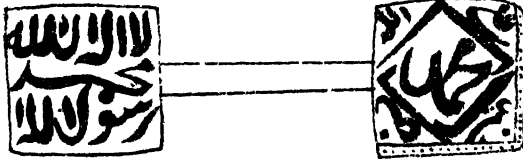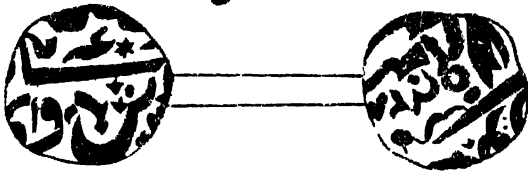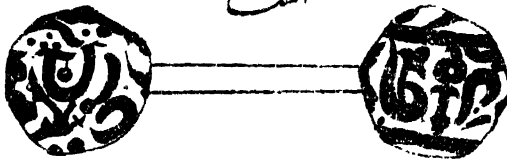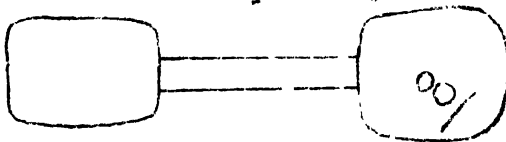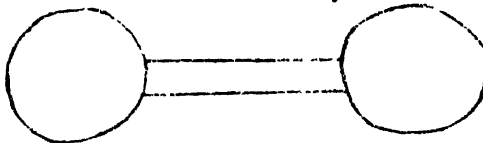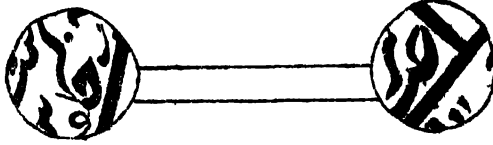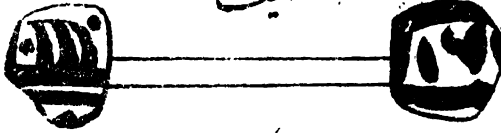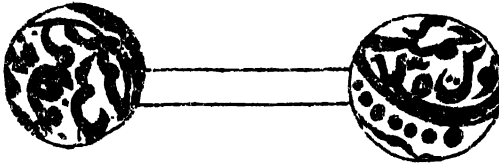
سکہ مس
ایضاً
ایضاً۔ وزن۔ ایک تولہ۔ ۹ ماشہ
ایضاً وزن۔ ساڑھے آٹھ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۹ ماشہ
ایضاً۔ وزن ایک تولہ
GEORGIVS II REX
BRIT
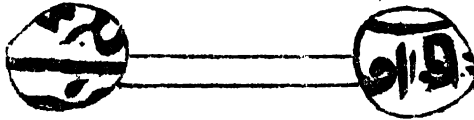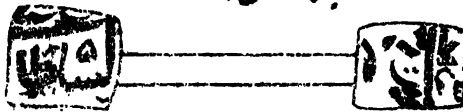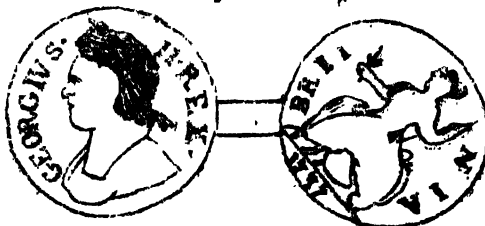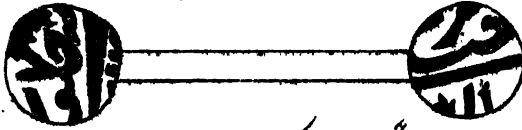
سکہ مس۔ وزن ۲ ماشہ
ایضاً۔ وزن ایک تولہ پونے چار ماشہ
ایضاً
ایضاً
ایضاً
ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳ ماشہ
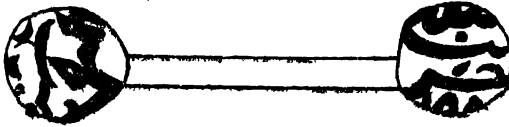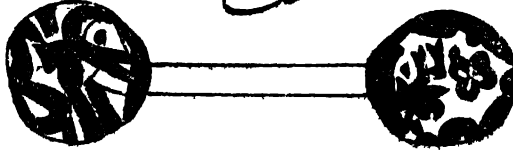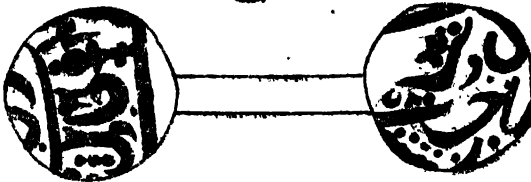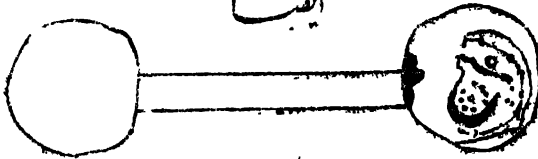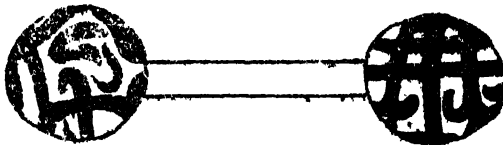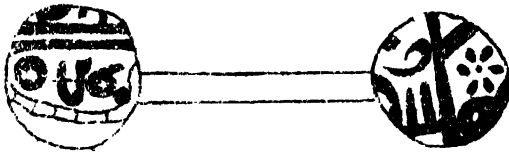
سکہ مس- وزن ۴ ماشہ ایک رتی
ایضاً- وزن- ایک تولہ ۵ ماشہ
ایضاً- وزن- ایک تولہ ۲ ماشہ ایک رتی-
ایضاً- وزن دس ماشہ ۔ رتی
ایضاً- وزن ڈیڑھ تولہ- ۴ رتی
ایضاً- وزن- ۸ ماشہ
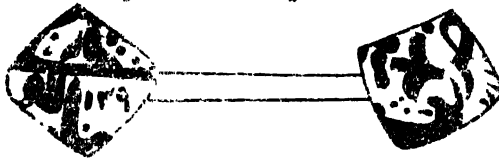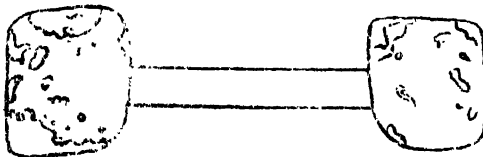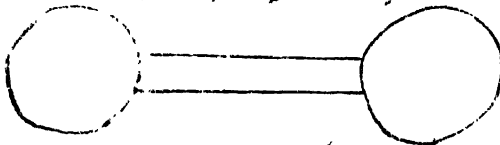
سکہ مس - وزن ایک تولہ ۳ - ماشہ ۲ - رتی -

سکہ برنجی - وزن ۵ ماشہ ۱ رتی -

سکہ مس - وزن ساڑھے دس ماشہ
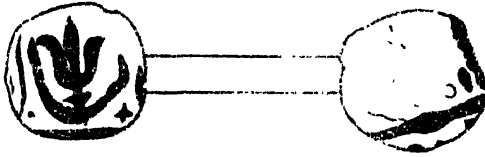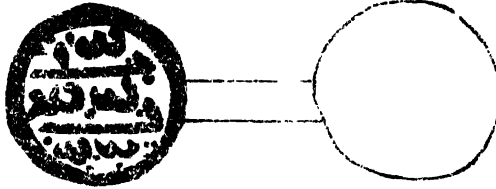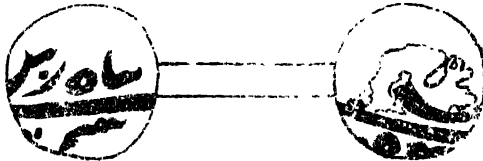
ایضاً وزن ڈھائی تولہ
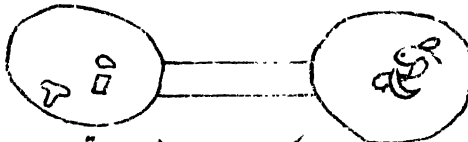
ایضاً - وزن ایک تولہ ۳ ماشہ ۵ رتی
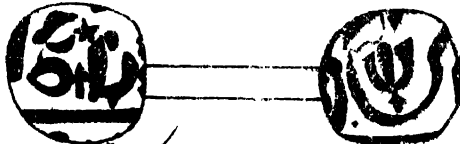
ایضاً - وزن دس ماشہ ایک رتی
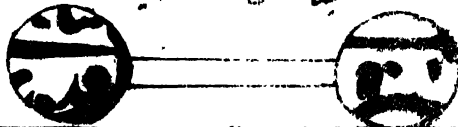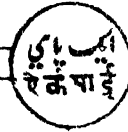
سکہ مس۔ وزن ایک ماشہ ۵ رتی
ONE
PIE
ایک پائی
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۹ ماشہ ایک رتی
ایضاً۔ وزن۔ سوا تولہ
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ
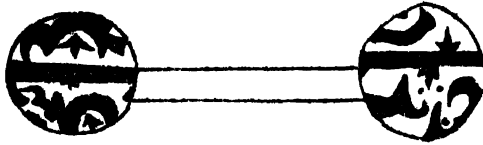
سکہ مس - وزن - دس ماشہ
ایضاً - وزن ڈیڑہ تولہ - ۶ رتی
ایضاً - ساڑہے - دس ماشہ
ایضاً - وزن ایک تولہ ۹ - رتی - داس سکہ کے حروف کھدے ہوے ہین ابھرے ہوے نہین+
ایضاً - وزن ڈیرہ تولہ
ایضاً - وزن سوا ماشہ
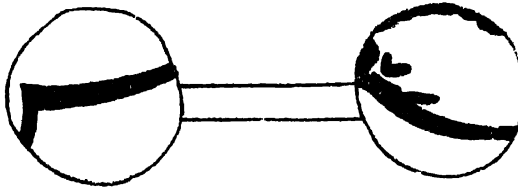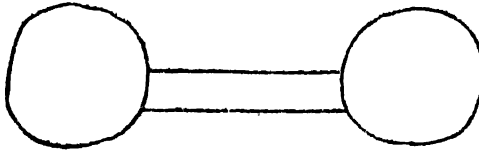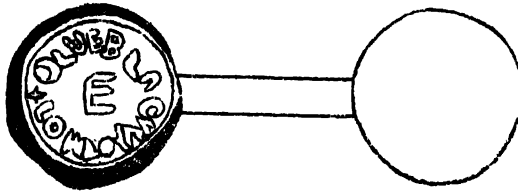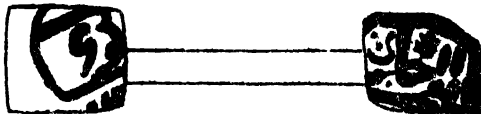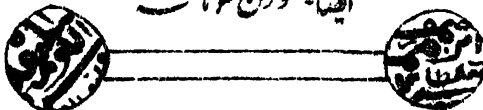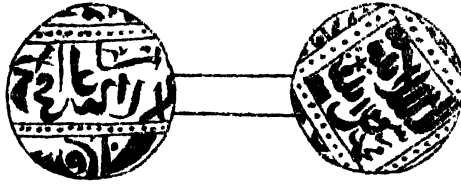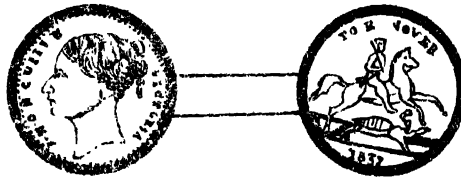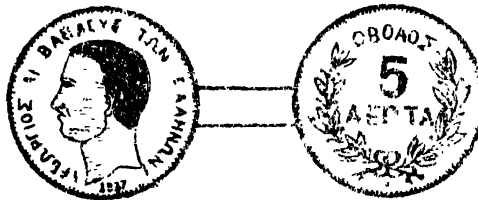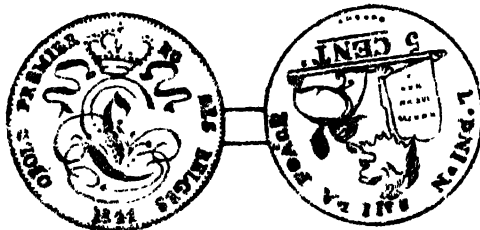
سکہ طلائی
سکہ برنجی۔ وزن ۔ ۳ ماشہ ۵ رتی۔
سکہ مس
ΟΒΟΛΟΣ
5
ΛΕΠΤΑ
ایضاً۔ وزن ۲۔ ماشہ ۴۔ رتی۔
5 CENT.

سکہ مس وزن ۹۔ ماشہ

ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳۔ ماشہ

ایضاً۔ وزن ۵۔ ماشہ

ایضاً وزن ۹۔ ماشہ

ایضاً وزن ۸ ماشہ
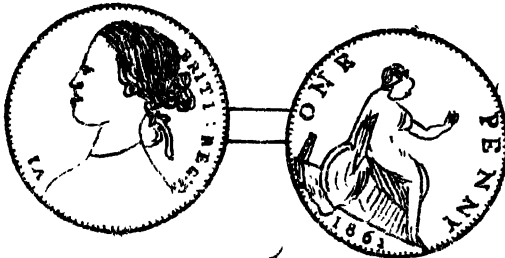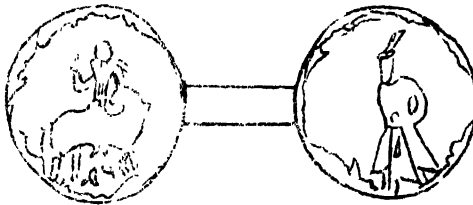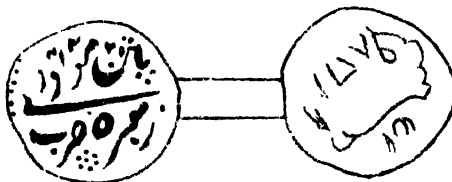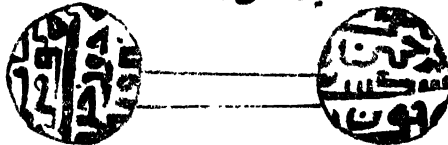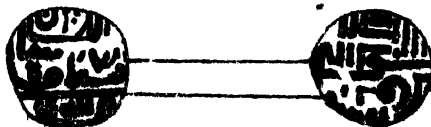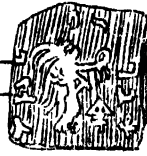
یاد داشت

دنیا کے ہر ملک مین چھوٹے سے چھوٹا مضروب سکہ عموماً تانبے کا ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے ملک مین پیسہ یا دھیلا یا دمڑی ہوتا ہے لیکن یورپ کے ملکون مین یہ سکہ ہر چند کہ عموماً ادھنّے کی برابر ہوتا ہے جیسے کہ انگلستان کے پینی یا فرانس کا دس سنیٹم کا سکہ ہے لیکن وہ عموماً قیمت مین ہندوستان کے ایک آنہ کی برابر ہوتا ہے مگر وہان ہندوستان کے پیسے کی طرح اسکا چلن ہوتا ہے - ہم اس جگہ چند ممالک کے پیسون کا ذکر کرتے ہین -

اٹلی کا سکہ دس سنیٹم کا ہوتا ہے - اٹلی کے پیتل کے سکے فرانس مین نہین لیے جاتے

فرانس کی جمہوری سلطنت کا سکہ جو دس سنیٹم کا ہوتا ہے اور تانبے کا ہے حال مین اسکی ضرب جاری ہوئی ہے جسمین ایک طرف کی تصویر دکھاتی ہے کہ فرانس اپنے باشندون کی حفاظت کر رہا ہے -

سوئیٹزرلینڈ مین نکل دہات کا سکہ ہے یہ دس سنیٹم کا ہوتا ہے اسکی ساخت مین جست ٹین اور تانبا ملایا جاتا ہے -

اضلاع متحدہ کا تانبے کا سنیٹ انگلستان کی نصف پینی کی برابر ہے اور اسکا دوسرا سکہ نکل دہات کا ہوتا ہے جو پانچ سینٹ کا ٹکڑا کہلاتا ہے -

کننڈا مین کولمبیا کی پینی رائج ہے یہ نکل کا سکہ ڈھائی سنٹوو ا کہلاتا ہے -

یوروگوئی مین چار سنٹوو ا کا سکہ رائج ہے -

یونان کا تانبے کا سکہ دس لپٹا ہے جسپر شاہ جارج کا چہرہ ہے -

بلگیریا کا تانبے کا سکہ دس اسٹوٹنکی ہے -
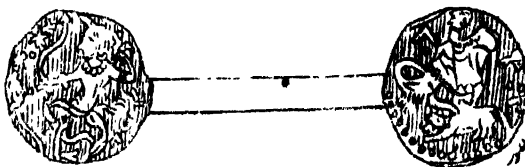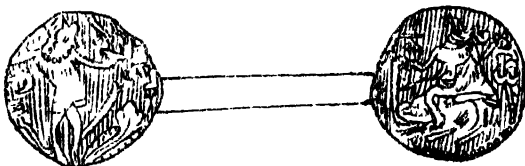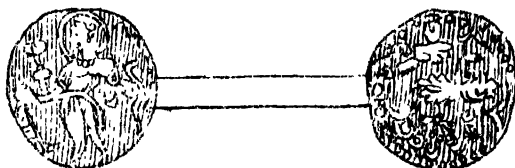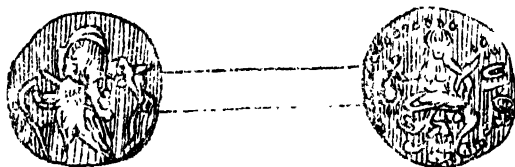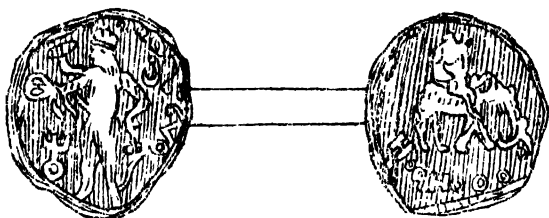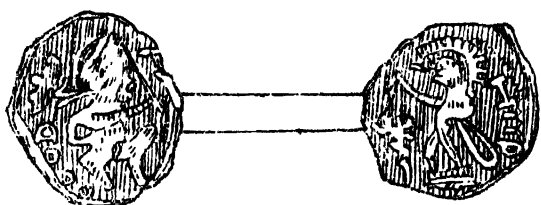
ارجنٹاین ریپبلک کا سکہ دو سینٹو ہے۔
ہندوستان کا آدھ آنہ انگلستان کی پنی کے قایم مقام ہے
کوچین چاینا مین تانبے کا سکہ سینٹ کہلاتا ہے جو فرانس کے سنٹیم کے برابر ہے۔
ٹرانسوال مین بھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ پنی ڈھالی گئی جیسپر کروگر کی چھپی ہوئی تصویر ہے بعض سکے پندرہ شلنگ کو فروخت ہوئے ہین۔
لکسمبرگ کا سکہ دس سنٹیم کا کہلاتا ہے۔
گرنسی کا سکہ آٹھ ڈبل کہلاتا ہے۔
ہندوستان مین بزمانۂ قدیم اور پھر پنجاب مین سکھون کے عہد مین چھوٹے اور بھدے پیسے بنائے جاتے تھے اونکا رواج اب بند ہوگیا ہے۔ سکھون کے زمانہ کے پیسون کو نانک شاہی کہتے تھے یہ پیسے اب بھی بازار مین ملسکتے ہین۔ علاوہ ان کے گورکھپوری۔ سفدری اور چاندوڑی وغیرہ پیسے بھی تھے چنانچہ چاندوڑی ابتک کہین کہین چلتے ہین۔ انگریزی پیسہ کے ایک پیسہ کا پاؤ آنہ ہوتا ہے اور ایک روپیہ کے ۱۶ آنہ چلتے ہین۔ اشرفی کا وزن ایک تولہ یا ۱۸۰ گرین ہوتا ہے۔ اسمین گیارہ حصہ سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے اور یہی وزن روپیہ کا ہے اسمین گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے۔ یہ سکہ ہندوستان مین انگریزون نے ۱۸۳۵ع مین جاری کئے ہین جہان سکے بنتے ہین اون کو ٹکسال کہتے ہین۔
واضح ہو کہ ہندوستان کے فارسی نویس پیسہ کو فلوس لکھتے ہین فارسی اور عربی مین فلوس پیسہ یا کسی گول شئے کے لئے یہ لفظ مستعمل ہے دراصل یہ لفظ یونانی

سروِیا کا نکل کا سکہ سادہ ہی یعنے اوسپر تصویر نہین ہی اسکی قیمت دس پارہ ہی جو ٹرکی کے
پیسے کی برابر ہے۔
رومانیا کا سکہ اسی قیمت کا نکل کا ہوتا ہے جو دس پینی کی برابر ہے۔
اسپین کا سکہ تانبے کا دس سنٹیمو کا ہوتا ہے مگر وہان قدیم سکہ رومی بھی رائج تھی
یعنی قسطنطین اعظم ملکہ ازابیلا دوم وغیرہ بادشاہونکے سکے ابھی تک جاری ہین۔
پرتگال کا تانبے کا سکہ بیس ری کا ہوتا ہی جسپر شاہ لوئس یا کارلس کا چہرہ ہے۔
فنلانیڈ کا سکہ دس پینی کا ہوتا ہے۔
جرمنی کا سکہ نکل دھات کا امپریل کہلاتا ہے اور دس فینگ کا ہوتا ہے لیکن جرمنی
کی مختلف ریاستون مین بویریا ورٹنبرگ سیکسنی وغیرہ مین وہان کے والیان ریاست
کے سکے جاری ہین جسپر اونکی تصویرین ہین اور سلطنت جرمنی کی بھی۔
ہالینڈ کا تانبے کا سکہ ڈھائی سنیٹ کا ہوتا ہے
بلجیم کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور اوسکی قیمت دس سنٹیم ہے۔
جمیکا مین پنس نصف پنس اور فارذنگ نکل کے ہوتے ہین جنپر ملکہ وکٹوریہ کی تصویر
آسٹریا ہنگری مین نکل کا سکہ ہی اسکی قیمت دس ہیلر ہے۔
سویڈن اور ناروے مین تانبے کا سکہ پانچ اوز کا ہوتا ہے۔
جاپان کا سکہ دو سین قیمت کا ہی جسکے ایک طرف شاہی ہتھیار کی تصویر اور دوسری طرف
جاپانی تحریر یعنی بادشاہ کا نام ہے اور حاشیہ پر بیل ہے۔
ٹرکی مین تانبے کا سکہ دس پارہ کا ہوتا ہے۔
مصر کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور عشر الغرش کہلاتا ہے۔

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
۲ من	ایک ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۲۴ پونڈ	۲۰ من	۱۴ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۲۰۰ من	۱۴۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
	۴ اونس		۱۰ اونس		۱۰ اونس
۳ من	۲ ہنڈریٹ ویٹ ۲۷ پونڈ ۶ اونس	۳۰ من	۲۲ ہنڈریٹ ویٹ	۳۰۰ من	۲۲۰ ہنڈریٹ ویٹ
۴ من	۲ ہنڈریٹ ویٹ ۳ کوارٹر ۲ پونڈ	۴۰ من	۲۹ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۴۰۰ من	۲۹۳ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ
	۱۱ اونس		۱۰ اونس		۵ اونس
۵ من	۳ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰ من	۳۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰۰ من	۳۶۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ ۱۰ اونس
	۱۰ اونس		۱۰ اونس	۶۰۰ من	۴۴۰ ہنڈریٹ ویٹ
۶ من	۴ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۲ پونڈ	۶۰ من	۴۴ ہنڈریٹ ویٹ	۷۰۰ من	۵۱۳ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ ۵ اونس
	۱۲ اونس	۷۰ من	۵۱ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۸۰۰ من	۵۸۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
۷ من	۵ ہنڈریٹ ویٹ ۱۴ پونڈ ۴ اونس		۵ اونس		۱۰ اونس
۸ من	۵ ہنڈریٹ ویٹ ۳ کوارٹر ۳ پونڈ	۸۰ من	۵۸ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۹۰۰ من	۶۶۰ ہنڈریٹ ویٹ
	۱ اونس		۱۰ اونس	۱۰۰۰ من	۷۳۴ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر
۹ من	۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۱ پونڈ	۹۰ من	۶۶ ہنڈریٹ ویٹ		۹ پونڈ ۱۵ اونس
	۳ اونس				
۱۰ من	۷ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۱۰۰ من	۷۳ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ		
	۵ اونس		۵ اونس		

ایک سکہ فالس ر   ) نامی ہوتا تھا جسکا یہ مفرس معرب ہے۔
دنیا بھر میں سکوں کی رگڑ سے ۱½ ٹن سونا اور ۸۰ ٹن چاندی سالانہ ضائع ہوتی ہے۔

مطابقت اوزان مختلف با اوزان انگریزی

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
ایک چھٹانک یا ۵ تولہ	۲ اونس	۲ تولہ ۱۰ ماشہ ۴ رتی	۷ ڈرام	۲۰ تولہ	۲ اونس
ایک سیر	۲ پونڈ	۲ تولہ ۶ ماشہ	ایک اونس ۱ ڈرام	۴ چھٹانک	۱ پونڈ ۸ اونس
ایک من	۸۰ پونڈ	۴۰ تولہ ۱۰ مار	۱۴ اونس ۱ پونڈ	۴ سیر	۴ پونڈ ۱ اونس
۵ تولہ ۱۰ مار ۲ مار	۲۰ اونس ۱ پینہ	۳ سیر	۶ پونڈ ۲ اونس	۷ مار ۱۰ ماشہ	۵ پونڈ ۱ اونس
۴ سیر	۸ پونڈ ۴ اونس	۵۶ سیر	۱ ہنڈریڈ ویٹ	۵ سیر	۱۰ پونڈ ۴ اونس
نصف رتی	۱ گرین	۲ چاول	۱ گرین	۶ سیر	۱۲ پونڈ ۵ اونس
ایک ماشہ ۸ رتی	۲۰ گرین ۱ اسکروپل	۲ ماشہ	۱ ڈرام	۷ سیر	۱۴ پونڈ ۵ اونس
۲ ماشہ ۴ رتی	۲ اسکروپل	۳ ماشہ	۱ پینی ویٹ	۸ سیر	۱۶ پونڈ ۶ اونس
۳ ماشہ ۶ رتی	۳ اسکروپل ۱ ڈرام	۱ تولہ	۱۸۰ گرین	۹ سیر	۱۸ پونڈ ۷ اونس
۷ ماشہ ۴ رتی	۲ ڈرام	۹۶ رتی	۱۸۰ گرین	۱۱ ماشہ ۲ رتی	۳ ڈرام
۱ ماشہ	۱۵ گرین	۱۰ سیر	۲۰ پونڈ ۸ اونس	۱ تولہ ۳ ماشہ	۴ ڈرام
۱ تولہ	۳ ڈرام ۱۸۰ گرین	۲۰ سیر	۱ کوارٹر ۱۳ پونڈ ۱ اونس	۴۰ سیر	۳ کوارٹر ۵ پونڈ ۹ اونس
۱ تولہ ۶ ماشہ ۶ رتی	۵ ڈرام	۱ چھٹانک	۱۵ ڈرام = ۹۰۰ گرین	۱ تولہ ۹ ماشہ ۴ رتی	۶ ڈرام
ایک سیر	۳۰ اونس	۱ من	۲ کوارٹر ۲۶ پونڈ ۲ اونس		...

ہندوستانی اوزان

ایک جَو کے ۳ چاول
۸ خشخاش کا ۱۔ چاول
۸ رتی کا ۱ ماشہ
۱۲ ماشہ کا ۱ تولہ
۵ تولہ کی ایک چھٹانک
۴ چھٹانک کا ۱ پاؤ
۴ پاؤ کا ۱ سیر
۵ سیر کی ۱ پنسیری
۴ پنسیری کی ۱ دھون
۴ دھون یا ۴۰ سیر کا ۱ من۔

ہندوستانی عطاروں کے اوزان

۶۔ رتی کا ۱ دانگ
۳۰ ماشہ کا ۱ درہم
۴۰ ماشہ کا ۱ مثقال
۱۴ ماشہ کا ۱ دام

ہندوستانی جوہریوں کے اوزان

۱۰۰ ڈوکرون کا ۱ آنہ
۱۶ آنون کا ۱ چَو
۱۴ چوکی ۱ رتی
۲۴ رتی کا ۱ ٹانک
۶ رتی = ۴ گیہوں اور ایک گیہوں = ۴ چاول

انگریزی اوزان

۱۶ ڈرام کا ۱۔ اونس
۱۶ اونس کا ۱۔ پونڈ
۱۴ پونڈ کا ۱۔ اسٹون
۲ سٹون یا ۲۸ پونڈ کا ۱۔ کوارٹر
۴ کوارٹر کا ۱۔ ہنڈریڈ ویٹ
۲۰ ہنڈریڈ ویٹ کا ۱۔ ٹن۔

انگریزی عطاروں کے اوزان

۲۰۔ گرین کا ۱۔ اسکروپل
۳۔ اسکروپل کا ایک ڈرام
۸۔ ڈرام کا ۱۔ اونس
۱۲۔ اونس کا ۱۔ پونڈ

انگریزی جوہریوں کے اوزان

۲۴ گرین کا ۱۔ پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ کا ۱۔ اونس
۱۲ اونس کا ۱۔ پونڈ

انگریزی اوزان کا مقابلہ بازاری اوزان سے

انگریزی اوزان				بازاری اوزان		
ٹن	ہنڈریڈ ویٹ	کوارٹر	پونڈ	من	سیر	چھٹانک
۱	۰	۰	۰	۲۷	۱۷	۱۴
۲	۰	۰	۰	۵۴	۲۱	۱۳
۳	۰	۰	۰	۸۱	۳۲	۶
۴	۰	۰	۰	۱۰۹	۳	۱۰
۵	۰	۰	۰	۱۳۶	۱۴	۸
۶	۰	۰	۰	۱۶۳	۲۵	۷
۷	۰	۰	۰	۱۹۰	۳۶	۵
۸	۰	۰	۰	۲۱۸	۷	۴
۹	۰	۰	۰	۲۴۵	۱۸	۲
۱۰	۰	۰	۰	۲۷۲	۲۹	۱
۲۰	۰	۰	۰	۵۴۵	۱۸	۲
۴۰	۰	۰	۰	۱۰۹۰	۳۶	۵
۶۰	۰	۰	۰	۱۶۳۶	۱۴	۸
۸۰	۰	۰	۰	۲۱۸۱	۳۲	۱۱
۱۰۰	۰	۰	۰	۲۷۲۷	۱۰	۱۴
۲۰۰	۰	۰	۰	۵۴۵۴	۲۱	۱۳
۵۰۰	۰	۰	۰	۱۳۶۳۶	۱۴	۸
۱۰۰۰		۰	۰	۲۷۲۷۲	۲۹	۱

٨ رطل بغدادی	=	۱/۳ ۵ رطل مدنی
صاع عراق	=	٨ رطل یعنی ۴ من اور ہر من ۴۰ استار اور ہر استار ۴۰ مثقال
۱ اوقیہ	=	۲ تولہ ۳ ماشہ ۶ رتی
۱ خروار	=	۲ من -
ایک سیر انگریزی	=	۸۰ روپیہ انگریزی
ایک روپیہ انگریزی	=	۱ تولہ
ایک مان	=	۴ سیر
۴ من	=	۱ مانی
۱۰ مانی	=	۱ مناسہ
۱۰۰ مناسہ	=	۱ کناسہ
۱ کباس	=	۲۴ تولہ
۴ کباس	=	۱ من
ایک قنطار	=	۵۰ سیر
دام پختہ	=	۲۱ ماشہ
دام خام	=	۱۱ ماشہ
۱ من سیستانی	=	۶ سیر انگریزی

۱- درم	=	۱/۲ ۳ ماشہ
۱- سیر کابل	=	۸ سیر ہندوستان
۱- رطل مکہ	=	۴۲ مہر
۱- حقہ	=	۱/۲ ۱ رطل
۱۲ اوقیہ	=	۱- رطل
صاع نزد ابوحنیفہ و محمد	=	۸ رطل عراقی
و نزد ابویوسف	=	۵ رطل
۱ سیر پشاوری	=	۳/۴ ۱ سیر انگریزی

ہندوستان کے سکوں کی تقسیم

ایک پائی	=	
۳ پائی یا ۲ دھیلہ	=	ایک ڈبل پیسہ یا پاؤ آنہ
۴ پیسہ یا ۱۲ پائی	=	ایک آنہ
۱۶ آنہ	=	ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ	=	ایک مُہر
دھیلہ	=	۱/۲ پائی
ادھنّا	=	۲ پیسہ
دوانی	=	۲ آنہ
چونی یا پاولی	=	۴ آنہ

مصری پونڈ انگریزی پونڈ کے ۱۵ روپیہ سے بقدر ۶ آنہ بڑا ہوتا ہے۔

ایک پونڈ ٹرائی = ۵۷۶۰ گرین یا ۲۰۰ تولہ کے۔ ایک پونڈ واٹرڈوپاسٹر = ۷۰۰۰ گرین یا ۵/۹ ۵۳ پونڈ کے۔

اوزان عرب

۷ تولہ کا	۱ من شرعی
۵۶ تولہ کا	۱ من طبی
۷۵ تولہ کا	۱ من مکی
۴۴ تولہ کا	۱ من مصری
۴۲ تولہ کا	۱ من سکندری
۴۰ تولہ کا	۱ من قطری
۷ تولہ کا	۱ من تبریزی

۵ شعیر کا	۱ قیراط
۲۰ قیراط کا	۱ مثقال
۴ مثقال کا	۱ استار
۴۰ استار کا	۱ رطل
۲ رطل کا	۱ من

(شعیر جو کی برابر ہوتا ہے ۵ رطل کا ایک صاع حجازی ہوتا ہے)

وزن سابق ہندوستان

۷ تولہ کا	۱ سیر شاہجہانپوری
۷۷ تولہ کا	۱ سیر عالمگیری
۸ تولہ کا	۱ سیر خراسانی
۷۵ تولہ کا	۱ سیر کابلی
۶۲ تولہ کا	۱ سیر جہانگیری
۶۴ تولہ کا	۱ سیر اکبری
۱۰۰ تولہ کا	۱ سیر مرادآبادی

وزن عہد علاءالدین خلجی

۱ من کا	۱۲ سیر انگریزی
۱ سیر کا	۲۴ تولہ
۳ سیر کا	[illegible] مار
۵ سیر کا	۱۰ مار

اوزان مختلف

۱ قیراط	=	۴ جو
۱ سیر	=	۲۰۰ ٹانک
۲۴ ماشہ	=	۱ ٹانک

ہاف کرون	=	ا روپیہ ۴ آنہ
کرون	=	۲ روپیہ ۸ آنہ
شلنگ	=	۴ آنہ
مارک	=	۶ روپیہ ۱۰ آنہ

سونے کے سکے

ہاف سورن	=	۵ روپیہ
ا سورن یا پونڈ	=	۱۰ روپیہ
ہاف گنی	=	۵ روپیہ ۴ آنہ
گنی	=	۱۰ روپیہ ۸ آنہ
موئڈر	=	۱۳ روپیہ ۸ آنہ

فرانس عشری سکے

۲۰ ملس	کا	ا سینٹ
۱۰ سینٹ	کا	ا فلورن
۱۰ فلورن	کا	ا پونڈ یا سورن

سکۂ عہد علاء الدین خلجی

½۷ جیتل	=	۰۲ آنہ انگریزی
½۴ جیتل	=	۱ آنہ چار پائی
۵ جیتل	=	۱ آنہ ۸ پائی۔
۳ جیتل	=	۱ آنہ
۲ جیتل	=	۸ پائی
نصف جیتل	=	۲ پائی
ایک جیتل	=	۴ پائی

ایران کے سکے

ملک ایران یا فارس یا عجم کا قدیمی اور مشہور سکہ قران ہے پہلے اسکا وزن ۲۸ نخود تھا مگر ناصر الدین شاہ مرحوم نے ۲۴ نخود رکھا۔

سونے کے سکے ¼ تومان ½ تومان ۱ تومان ۲ تومان ۵ تومان ۱۰ تومان جسکو دیگر ممالک مین مُہر یا اشرفی کہتے مین

ایک تومان دس قران کا ہوتا ہے۔

ایک قران ایک ہزار دینار کی برابر سمجھا جاتا ہے اور ایک شاہی برابر پچاس دینار کے۔

اٹھنی یا دھیلی ۸ آنہ

دیائی - دھیلہ - پیسہ تانبا ہے - دوانی - چوانی اٹھنی روپیہ چاندی اور اشرفی سونا ہے)

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی کا	ایک گنڈہ
۲ گنڈے کی	۱ ادھی
۲ ادھی کی	۱ دمڑی
۲ دمڑی کا	۱ دھیلا
۲ دھیلے یا ۶۴ کوڑی کا	ایک پیسہ
۲ پیسے کا	ایک ٹکہ یا ادھنا
۲ ٹکے یا ۲ ادھنونکا	ایک آنہ
۱۶ آنہ یا ۶۴ پیسونکا	ایک روپیہ
۲ آنہ کی	ایک دوانی
۲ دوانی کی	ایک چوانی
۲ چوانی کی	ایک اٹھنی -
۲ اٹھنی یا ۱۶ آنہ کا	ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ کی	ایک مُہر یا اشرفی
۳ پائی یا ۲ دھیلے کا	ایک ڈبل یا انگریزی پیسہ یا پاؤ آنہ -

انگریزی سکے

۲ فارذنگ کی	½ پینی
۴ فارذنگ کی	۱ پینی
۱۲ پنس کا	۱ شلنگ
۲۰ شلنگ کا	۱ پونڈ
½ ۱۰ پونڈ	ہاف گنی
۲۱ شلنگ کی	۱ گنی
½ ۲ شلنگ کا	ہاف کراؤن
۵ شلنگ کا	۱ کراون

انگریزی سکے تانبے کی

½ فارذنگ	=	۱ پائی
۱ فارذنگ	=	۲ پائی
۴ پنس	=	۸ پائی

چاندی کے سکے

تھری پنس	=	۲ آنہ
فورپنس	=	۲ آنہ ۸ پائی
سکس پنس	=	۴ آنہ
شلنگ	=	۸ آنہ
فلورن	=	۱ روپیہ

مختلف سکے

ایک ہون = ۵ یا ۷ روپیہ
۱ پینی = ادھنا ڈبل
۱ ڈالر = ۲ ½ روپیہ
۸ آنہ = ۱ شلنگ
۴ آنہ = ہاف شلنگ
۱ سینٹ = پاؤ آنہ یہ تانبے کا سکہ ہے
چوانی = ۶ پینی
۱۸ دینار = ۱ تومان
۱ تومان = ۸۰۰ دام
تومان خراسانی = ۳۰ روپیہ
تومان عراقی = ۴۰ روپیہ
۴۰ دام = ۱ روپیہ
مناودون یہ قدیم سکہ ہے جو مصر میں بعہد نبوت حضرت یعقوبؑ چلتا تھا یہ سکہ بقدر ایک روپیہ کے سمجھنا چاہیئے۔
۱ لیرہ یہ طلائی سکہ ہے = ۱۰ روپیہ
۱ روبل جو روسی سکہ ہے = ۲ روپیہ ۱۰ آنہ
۱ تومان = ۱۰ ½ شلنگ یا ۱۔ روپیہ ۴ آنہ

۱۰۰ کوپک روسی = ۱ روبل نقری
۱ روبل = ۳ شلنگ ۲ پینی یا ۱ روپیہ ۹ آنہ ۳ پائی
۱ ڈالر = ۸ آنہ
۱ پگوڈا[1] = ۱ ہون
۱ شلنگ = ۱۲ آنہ
۱۵ غرش = ۲ ½ شلنگ
۳ ½ درہم = ۱۴ آنہ ہندوستان
۱ دینار = ۵ روپیہ
۱۴ کرور دام = ۲۵ لاکھ روپیہ
۱ شاکی = ۶ پنس
۱ کیلو گرام = ۲ پونڈ
۱ تنکہ = آدھا یا دو تہائی روپیہ
۳ لاکھ مظفری = ۱ ½ لاکھ تنکہ
۱ ملین = ۱۰ ہزار لیرہ[2] یعنی گنی
طلائی فی لیرہ یعنی اشرفی = ۱۰ روپیہ چہرہ شاہی
۱ قرش یا غرش = ۲ آنہ ہندوستان
۱ مجیدی = ۲ روپیہ ۱۰ آنہ
۱ تومان = ۳ روپیہ

[1] یہ سکہ دکن میں چلتا تھا اب بھی شاید دکن کی ریاستوں میں رائج ہے ۱۲
[2] اسکو یورپ میں سورن یا پاشہ کہتے ہیں یہ ایک روپیہ کے ۲۰ ملتے ہیں اور بغداد میں ۱۳ ملتے ہیں ۔ ۱۲

نقشہ جات ایران بمقابلہ انگلستان

نام سکہ ایران	دھات	سکہ انگریزی
پول (یہ پیسہ ہیں)	تانبا	½ پنس اور ایک قرش کے ۴ یا ۵ ملتے ہیں
شاہی ۲ پول	ایضاً	¼ ۱ پنس
۴ شاہی ۱ عباسی	ایضاً	۱ پنس
۵ شاہی	چاندی	¼ ۱ پنس
۱۰ شاہی = ½ قرآن	چاندی	½ ۲ پنس
۱ قران[1] = ۲۰ شاہی	"	۵ پنس یا ½ ۴ آنہ۔ ایک روپیہ کے ½ ۳ ملتے ہیں۔
۵ قران	"	۱ شلنگ ۸ پنس
۱ عباسی	"	۱ پنس

[1] یہ ایرانی سکہ بلحاظ نرخ سیم گھٹتا بڑھتا رہتا ہے آجکل (۱۳۲۱ھ) ایک قران چوبیس شاہی (ایرانی) کا ہوتا ہے ۴،۸ پنس انگریزی یا ہندوستان کے پونے پانچ آنہ کی برابر ہے۔ دس شاہی ۲،۴ پنس کی برابر چاندی کا سکہ ہوتا ہے مگر ایک شاہی جو دو پول یا ہندوستان کے ایک یا سوا پیسہ کی ہوگی تانبہ کی ہوتی ہے۔

سکہ عربستان

۵- بارون کا ایک خمسہ

۲- خمسون کا ایک عشرہ

۲- عشرون کا ایک عشرین

۲- عشرین کا ایک قروش

۲۰ قروش کا ایک ریال

اس کتاب مین اوزان وسکہ جات ہندوستان وممالک غیر اس لئے درج کردئے گئے ہین کہ ناظرین کو ہر ملک کے اوزان اور سکہ جات کے ادراک مین آسانی ہو جائے۔ ساتھ اس اطلاع کے یہ التماس بھی ہے کہ اگر اوزان یا سکہ جات کی بابت مین جو کتاب ہذا مین دکھائی گئی ہے غلطی پائی جاے تو مولف کو اطلاع دیجائے کہ اوسکو درست کرلے +

قطعات تاریخ طبع کتاب گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع سید شبیر حسن صاحب تحسین فوٹوگرافر برادر کوچک مولف کتاب ہذا

چھپا یہ نسخہ بے مثل و نادر + جسے ہے میر عالی نے لکھا خوب

کہی تاریخ مین نے اسکی تحسین + بسا زیبا بسا تحفہ بسا خوب

قطعہ تاریخ مصنفہ سید محمد احسن صاحب آحسن برادر خرد مولف

جناب عالی عالی رقم نے + لکھے سکے یہ ہین کیا ہی خوش اسلوب

نوٹ۔ یہ یونانی سکہ ہے زیادہ حال معلوم نہیں ہے

١۔ قبلک = ١٠ قمری

١۔ قران عجمی = ٩ قمری

١۔ کرون = ٦ شلنگ

١۔ ڈالر چینی = ١ شلنگ ١١ پنس

٢۔ شلنگ ٣ پنس = ١۔ روپیہ ٢ آنہ

١۔ قران = ٢٠۔ پیسہ

٣۔ قران = ١۔ روپیہ ٤ پیسہ

٣۔ لاکھ ٥٠ ہزار پونڈ عثمانی یعنی ترکی = ٣٥ لاکھ روپیہ۔

١۔ قرش = ٢ روپیہ ہندوستان مروجہ حال

١/٤ پنس = ٥ پیسہ

١۔ درہم = ٥ پنس

٥٠ ہزار ریال = ١/٢ ١٢ لاکھ پونڈ یا ایک لاکھ ١/٢ ٢ ہزار روپیہ

٢٢ شاہی = ٥ آنہ

٥٠ ١ مارکس سکہ جرمنی = ١٠٠ روپیہ انگریزی مروجہ ہندوستان

١۔ ریال = ١٢ قرش گمرک ٢ ١٣١٢ھ میں عہد عبد الحمید خان

ثانی سلطان روم حال کے حکم سے ہیں کے سکہ یال کی قیمت بجائے ١٢ قرش کے ١٠ قرش رکھی گئی ہے

٢ سن = ١/٢ حصہ ایک پنی کا

٥٠ ہزار ہسپانوی ڈالر = ١/٢ لاکھ روپیہ

١ ساورن = ١/٢ ٥ روپیہ

١/٢ املین فرنیک = ١٠ لاکھ

١۔ فرانک = ١٠۔ آنہ

١۔ ساورن (طلائی سکہ ہے) = ١٠ روپیہ

١٠٠ استیم = ١۔ فرنیک

١۔ فرنیک = ٦ آنہ ٩ پائی

١۔ ڈالر = ٢ روپیہ ٢ آنہ ٩ پائی

٥۔ پارہ = پاؤ آنہ

ترکی سکے

١۔ مجیدی سفید = ٢٠ غرش یا قرش یا پیاسٹر

١ غرش = ٤٠ پارہ

٢۔ مجیدی سفید = ١ لیرہ

١۔ لیرہ = ٩ یا ١٠ تومان یا ٥ روپیہ

ضمیمہ گنج شائگان معروف بہ جبال

سکہ جات مندرجہ ذیل و بیان سکہ و اوزان اور قطعات
تاریخ کتاب ہذا بوجہ دیررسی و بعد تیاری کتاب پہونچنے
کے بذریعہ ضمیمہ شامل کتاب کی گئیں۔

مالک معظم ایڈورڈ ہفتم کا سکہ جو سب سے پہلے مضروب ہوا۔

سکہ ننکرڈ

ہوئی تاریخ کی جب فکر مجھکو	کہا ہاتف نے لکھدو۔ گنج مرغوب ۱۳۱۲ھ

قطعہ تاریخ از سید علی اکبر حسن اکبر برادر زادہ مؤلف

کتاب سکّہ ہے عالی نے لکھی	خدایا ہووے یہ مشہور عالم
اگر تاریخ کی ہے فکر اکبر	سر ہجبت سے لکھدو فیض اعظم ۱۹ء

قطعہ تاریخ از قلم جادو رقم منشی ابو محمد چراغ دین صاحب لائق لاہوری مؤلف تقویم سلطانی وغیرہ اہلکار مطبع سرکاری بھوپال

مشفقی عالی کی ہین تالیف مین	سکّہ ہائے خاص شاہان زمان
دیکھنا کیا جو سنے تک بھی نہین	ہو گئے اسکی بدولت سب عیان
تھی یہ عالی ہی کی عالی ہمتی	چھان ڈالا سب زمین اور آسمان
اپنا خود سکہ بٹھایا آپ نے	ذہن ہی انکا ہے گنج شائیگان
ابتدا سے انتہا تک سب کے سب	جو چلے سکّے لکھے ہین بیگمان
سال تاریخ اسکا لائق کر رقم	مختلف سکّو نکی ہے ٹکسال یان ۱۹ء

قطعہ تاریخ از نتائج طبع سلیم ابو الانوار منشی سید نور الحسن صاحب نسیم سابق مہتمم اُلُغ عفا بھوپال

کرد انشا چون رفیع نیک ذات	این کتاب سکّہ جات مختلف
بہر تاریخش بمن گفتہ نسیم	گو۔ ہزاران سکّہ جات مختلف ۱۹ء

خاتمہ الطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب نادرِ جہان الموسوم بہ گنج شائیگان نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مراداباد مین چھپکر صفائے بخش اہل بصیرت ہوئی

تمت

سکۂ طلائی ریمنڈ نواب جافا

ایضاً۔ ہاسپٹلرس

سکۂ نقرئی (ایک ڈالر) وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ

سکۂ طلائی لوئی ہشتم
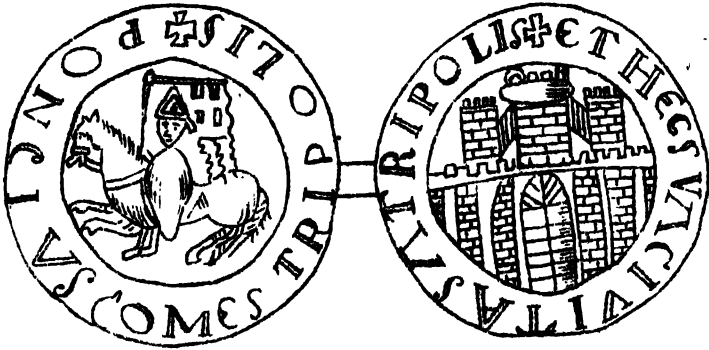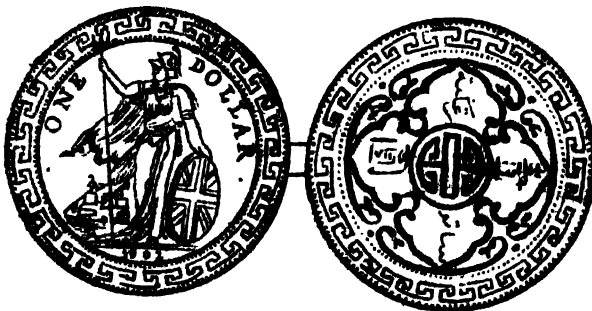
ایضاً۔ پانس نواب طرابلس

ایضاً اہل معابد
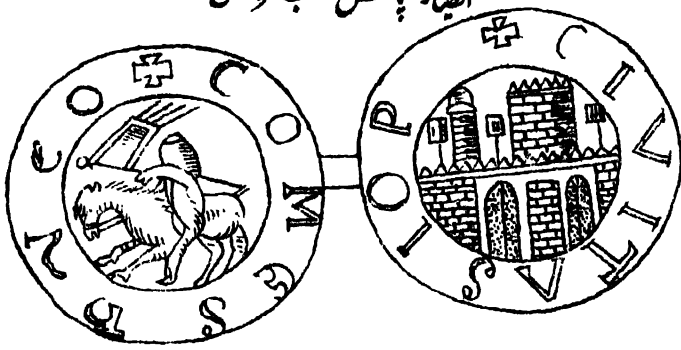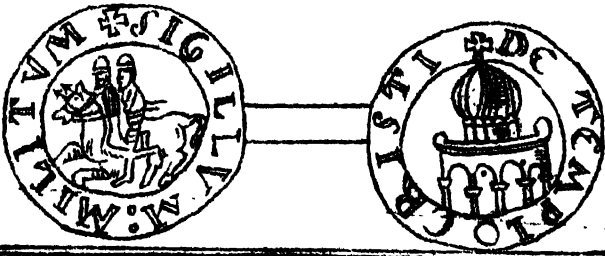
سکہ مس سلطنت ایران - وزن دس ماشہ
(اسکا کنارہ مثل روپیہ انگریزی کے خطدار ہے)
سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد - وزن ڈیڑھ تولہ
سکہ مس - وزن ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ
ایضاً وزن ۷ - ماشہ
ایضاً - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ

سکہ مس سلطان ابوالمغازی - وزن ۷ ماشہ

سکہ مس سلطان والی مسقط - وزن ۷ ماشہ

ایضاً وزن ۷ - ماشہ

طرسوس واقع علاقہ قونیہ مین ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۴ء کو اوسکے
گرد کے کھنڈرات سے چند پرانے سکے برآمد ہوئے ہین جنکے
ایک طرف ایک دیو ہیکل بُت کی تصویر ہے - اس سکہ پر عجیب قسم
کے نقش ہین اور حروف ایسی زبان کے ہین
کہ پڑھے نہین جاتے -

بیان سکہ جات

جینہ مصری — لیرہ مصری — ۱۵ روپیہ

۱۰۰ قروش — صاغ مصری — سوا آنہ

جینہ انگلیزی — لیرہ انگلیزی

۹۷ ½ قروش — صاغ مصری

۱۳۴ ½ قروش شامی — پندرہ روپیہ ہوتا ہے۔
۱۵ +

جینہ عثمانی — لیرہ عثمانی

۸۷ ½ قروش صاغ مصری — آٹھ آنہ

۱۲۱ ½ قروش شامی — تیرہ روپیہ
۱۳ + ½

جینہ فرنساوی — لیرہ فرنساوی

۷۷ [illegible] فروش صاغ مصری۔ — ۱۰۷ قروش شامی۔ گیارہ روپیہ چودہ آنہ
۱۱ — ۱۴ ام

ریال مصری۔ — ۲۰ قروش صاغ مصری۔ — تین روپیہ سوا آنہ۔ ۳ ½ ۱

ریال مجیدی
{ ۱۶ ½ قروش صاغ مصری
۲۲ ½ قروش شامی }
دو روپیہ آٹھ آنہ
۲ - ½

روپیہ انگلیزی
{ ۶x ½ قروش صاغ مصری
۹x قروش شامی }

ایک قرش صاغ مصری — ڈھائی ½ ۲

سکۂ نقرئی - وزن ۲ تولہ ڈیڑھ ماشہ
416 · ONE YEN · 900
سکۂ نقرئی - سلطان روم - وزن ۵ ماشہ
ایضاً - وزن ڈھائی ماشہ
ایضاً وزن ایک ماشہ ۳ رتی

ایک قنطار مصری ۱۰۰ رطل شامی۔ ایک رطل شامی ۸۰۰ درہم ۲۴۰ روپیہ۔ ایک قنطار شامی
۱۰۰ رطل شامی۔ ایک سو رطل مصری ۳۶ اقہ۔ ایک اوقیہ شامی ۶۶ درہم
۶ اوقیہ شامی۔ ایک اقہ۔ دو اقہ۔ ایک رطل شامی۔ بارہ اوقیہ۔ ایک رطل شامی۔
۶ مد۔ ایک کیل۔ ایک صاع۔ چار مد۔ ایک اردب مصری ۲۴ صاع مصری۔ ایک قیراط بیس عدد
دانہ گندم۔ ایک درہم تین قیراط۔ فقط

قطعات تاریخ طبع کتاب ہذا

قطعہ تاریخ مصنفہ حافظ سید ممتاز علی صاحب تخلص حافظ سررشتہ دار عدالت منصفی فوجداری بھوپال مولف تاریخ کعبہ

خوبی مضامین تھا و پرکے باعث	ہے دلکش و عجب پر نژاد مرقع	حافظ کہو یہ مصرع تاریخ ہی نمایاں	سکوں کا بنا خوب طبع زاد مرقع ۱۳ ھ ۲۱

دیگر

سفر عجیب عالی والا گہر نوشت	با دلبر معانی در سفت موبموی	ای حافظ ازین مادہ بہ ترتیبہ بہر سال	از تنگ سکہای نقود شہان نگو ۱۳ ھ ۲۱

قطعہ تاریخ از کلک گہر سلک منشی سید حامد حسین صاحب رئیس قصبہ داعی پور ضلع فرخ آباد مقیم بھوپال

اگر تم بھی عالی عجب چیز ہو	نہیں تم سا کوئی خلف کی قسم	انوکھی وہ لکھی ہے تمنے کتاب	بڑا مال ہے جس سے بھی نقش درم
	بس اب مفلسی میں بھی ہو تم امیر	ہوئی آج تاریخ سکہ رقم ۱۳ ھ ۲۱	

دیگر

چو کردم سیر گنج شائگان	عجب آمد مرا زین تماشا	سہم امداد اندر ذات دیدم	ازین گنج وازان افلاس دنیا
	بسال ہجری ہاتف ندادم	گزشتہ سکہ شاہان یکجا ۶۱۹ ۲	

دیگر

آپکی فکر کا کیا کہنا جناب عالی
قلم شمشیر کا بے شک قلم نے توڑا
چھٹے کے سکہ سے تاریخ میں ہے ذکر نظام
واقعہ ہی نہیں بتلائیگا سال سے فصلے

بادشاہان زمانہ کا مٹایا سکہ
کیا تالیف سے سب اپنا پلایا سکہ
منشی ہیں آپ تو کاغذ کا چلایا سکہ
جمع سکوں کو کیا تمنے بٹھایا سکہ
۱۳ ف ۱۰

ایک قرش شرک مصری و قرش دارجہ مصری - سوا آنہ ۱۱ ۱

ایک قرش شامی - ڈیڑھ آنہ کچھ کم -

ہر ایک قرش چالیس پارہ کا ہوتا ہے -

ایک ملیم قریب ایک فلوس ڈبل (۳ پائی)

دس ملیم ایک قرش صاغ مصری -

ایک قرش حجازی صاغ اور ایک قرش شامی اور ترکی حساب مین برابر ہوتا ہے ایک لیرہ فرنساوی بیس فرنک ہے -

پانچ ملیم -	ایک قرش شرک مصری
ایک فرنک	ایک سو سانتیم - چار قروش صاغ مصری - آٹھ قروش شرک مصری
ایک لیرہ فرنساوی -	بیس فرنک
ایک شلین -	بارہ پنس -
ایک لیرہ انگریزی -	بیس شلین (شلنگ - عالی)
ایک شلین -	بارہ آنہ - پانچ قروش صاغ مصری کچھ کم
ایک فرنک -	دس آنہ - چار قروش صاغ مصری ایک پنس - آدہ انہ (۶ پائی)

بیان اوزان

ایک کیلوگرام - ۳۲۰ درہم - چھیانوے روپیہ کی برابر -

ایک رطل مصری ۱۴۴ درہم - چالیس روپیہ کی برابر -

ایک رطل حجازی اور ایک رطل مصری - وزن مین برابر ہے -

ایک اقہ ۴۰۰ درہم - ۱۲۰ روپیہ -

سکہ جات جو رائج ہونے سے رہ گئے

سکہ کس ایران وزن ۶ ماشہ
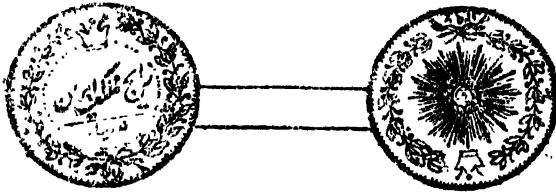
سکہ طلائی امیر عبدالرحمن خان والی کابل جو ۱۸۹۰ء کو جاری ہوا۔ وزن ساڑھے چار ماشہ۔ طرف اول نقشہ مسجد کعبہ شریف۔ طرف ثانی کلمہ طیبہ اور امیر کے خطاب وغیرہ۔

سکہ جلال الدین محمد اکبر۔ مصنفہ شریف سرہدی چوکی نویس مروجہ الہ آباد۔

ہمیشہ چون زر خورشید و ماہ رائج باد
بشرق و غرب جہان سکہ الہ آباد

سکہ نورالدین جہانگیر مروجہ بداون۔

در بداون سکہ زد سلطان گردون پایگاہ
شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ جات نقرئی محمد شاہ بہمنی والی دکن جو چار طرح کے تھے اور اونکا وزن ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک تھا۔ ایک طرف کلمہ طیبہ اور چار یاروں کے نام اور دوسری جانب بادشاہ کا نام اور سنہ اور تاریخ وقت ارتسام مسکوک تھے۔

اعلان

کوی صاحب مالک مطبع و تاجر
کتب اس کتاب گنج شائگان معروف
به ٹکسال کا کل یا جزو بغیر اجازت مولف و مالک
مطبع ہرگز طبع نفرمائیں حق تالیف اسکا بحق مطبع مطلع العلوم
و اخبار نیر اعظم مراد آباد محفوظ ہے

راقم
ایس ایں علی اڈیٹر و پروپرائٹر اخبار نیر اعظم مرادآباد

فہرست مضامین گنج شایگان جلد دوم

غلطنامہ گنج شایگان جلد دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
لوح	۲	دویم	دوم
//	۸	سررشتہ دار عدالت	مینجر شری پرتاپ بہادر (اسسٹنٹ)
		چیف مجسٹریٹ	بیلیف
۲	۱۲	کورٹ انسپکٹر سیتاپور	ہیڈماسٹر ٹریننگ اسکول مرادآباد
	۱۵	سٹ	مسٹر
۳	۲	سررشتہ دار	سابق سررشتہ دار
۴	۴	+	(۲۰ اکتوبر ۱۹۱۸ء کو دنیا [illegible] وفات پائی)
//	۸	+	حال نائب مہتمم صیغہ سرکاری بھوپال
//	۱۱	سب ایڈیٹر و مہتمم رسالہ ادیب کانپور	اڈیٹر رسالہ ادیب الہ آباد
//	۱۳	ریویو	ریویوز
//	۱۴	+	(۱۰ نومبر ۱۹۱۸ء کو انتقال کیا)
۵	۴	+	(۳ اگست ۱۹۱۸ء کو بمقام بانکی پور وفات پائی)
//	۱۴	اڈیٹر	اڈیٹر صاحب
۶	۱۳	۲۲۲ کی	۲۲۲ صفحہ کی
//	۱۶	کے گئے ہیں	کیے گئے ہیں
۹	۲۱	"دو نومکیس"	"دو نومیسمیٹکس"
۱۱	۷	زین گزٹ	رین گزٹ
۱۲	۱۳	زمیندار کاشتکار	زمیندار و کاشتکار
۱۴	۱۹	صرایک	صرف ایک

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵	۱۶	کرد کہاہے	کر دکھائی ہے
۱۷	۱۰	ضرورت مین	حاجت
//	۱۷	محق	محققین
۱۷	۳	رنجبار	زنجبار
ضمیمہ صفحہ		۱۶۶	۶۶
۴۶	۱	(۱۲۲)	(۱۱۲)
ضمیمہ صفحہ		۶۸	۸۲
۸۶	۱	شبر علیخان	شبیر علیخان
ضمیمہ صفحہ		۷۸	۸۷
۹۰	۱	(۸۳)	(۱۸۳)
۱۱۵	۳	سلسانی	سلطانی
۱۱۷	۱	مختلف	متفرق
۱۲۰	۱۳	اس	اسی
۱۲۵	۱۰	کراچاہتے ہیں	کرنا چاہتے ہیں
۱۲۷	۳	(۳۴۵)	(۳۴۷)
۱۴۰	۱	(۳۲۲)	(۳۶۳)
۱۴۲	۶	کے	کے پاس ہیں
۱۴۹	۷	حیدرآباد	حیدرآباد دکن
۱۵۱	۱	(بی)	(مسی)
//	۱۰	حن ر	خنکہ وہ

بعد حمد شہنشاہ دوسرا و نعت حضرت محمد مصطفےٰ شفیع روز جزا و منقبت جناب
امیر المومنین علی مرتضیٰ شیر خدا و آئمہ ہدا علیہم التحیۃ والثنا محمد رفیع رضوی عاکی
ابن سید محمد وصی ابن سید مجید الحسن ابن سید فضل حسین ابن سید محمد حسن ابن سید نصیر الدین
ابن منشی سید نظام الدین علیخان منشی محمد شاہ بادشاہ دہلی - ابن سید محمد یعقوب منصبدار
شاہی ابن سید خرم رحمۃ اللہ علیہم عرض رسا ہے کہ مینے کتاب گنج شایگان کا ایک حصہ
مرتب کیا تھا. مگر اوس کے طبع کی نوبت نہ آئی تھی حسن اتفاق سے مولوی الیس ابن علی
صاحب مالک مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مراد آباد بھوپال تشریف لائے
اور اوس کتاب کو دیکھکر اوس کے چھاپنے کی خواہش ظاہر کی اور سنہ ۱۹۰۳ء مین طبع کر کے
شایع کر دیا - قدردانان ملک نے اوسکی قدر افزائی کر کے ناچیز مولف کا حوصلہ بلند کیا
جس سے خیال پیدا ہوا کہ اس علم کے متعلق اور جسقدر ممکن ہو جلدین مرتب کروں
مگر اس کام کے لئے اول تو دیہہ کی سخت ضرورت وہ مفقود - دوسرے فرصت
درکار یہ دشوار - مگر مینے اس کتاب کی دوسری جلد مکمل کرنے کا پورا ارادہ کر لیا -
اور بفضل خدا اس ارادہ میں کامیاب ہوا اور اس کا دوسرا حصہ مرتب کیا جسمین صرف

(۷) سید محمد احسن صاحب رئیس قصبہ موہان ضلع اناؤ۔
(۸) منشی شاکر حسین صاحب نکہت سہسوانی سررشتہ دار نیابت مال بھوپال۔
(۹) منشی سید نور الحسن صاحب نسیم سازنگوری مقیم بھوپال۔
(۱۰) پنڈت نرمدا پرشاد صاحب جوشی ملازم مطبع سرکاری بھوپال۔
(۱۱) میاں لطیف محمد خاں صاحب رئیس بھوپال۔
(۱۲) مولوی محمد یونس صاحب ملازم بخشیگری ریاست بھوپال۔
(۱۳) منشی عبد الرحیم صاحب میر منشی روبکاری صاحبزادہ حاجی حافظ کرنل محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر بھوپال۔
(۱۴) سید نور علی صاحب ٹھیکہ دار تیلی گھر بھوپال۔
(۱۵) محمد نور خانصاحب سب انسپکٹر پولیس ضلع بدایوں
(۱۶) منشی پیارے لعل صاحب شاکر سابق ایڈیٹر اخبار تحفہ سرحدیوں حال سب ایڈیٹر ومنیجر رسالہ زمانہ کانپور۔

ریویو جلد اول گنج شایگاں

(۱) خان بہادر شمس العلما مولوی ذکاء اللہ صاحب دہلوی۔

نہایت قدیم زمانہ سے یہ رسم چلی آتی ہے کہ جو بادشاہ ہوتا ہے وہ اپنی بادشاہی کی نشانی یہ جانتا ہے کہ اپنے نام کا سکہ جاری کرے اسلئے مختلف الزمان مختلف الاوزان مختلف القیمت ۔ مختلف الصورت سکوں کی تعداد بیشمار ہے ۔ لہذا قوموں میں سکوں کے بیان کا بڑا شوق ہے ہزاروں صفحے ان سکوں کی تحقیقات میں لکھتے ہیں مگر یہ مضمون ختم نہیں ہوتا۔ اس باب میں مسٹر راجرس و مسٹر طامس کی تصنیفات ہندوستان کے سکوں کے باب میں بڑی مبسوط ہیں ۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اردو زبان میں بھی ایک کتاب گنج شایگان معروف بہ ٹکسال سید محمد رفیع صاحب نے تالیف و تصنیف کی ۔ میری نظر سے اس سے بڑی اور کوئی کتاب سکوں کے باب میں نہیں گذری۔

اسلامی سکے درج کئے ۔

اس حصے کے زیادہ تر سکے اصلی سکوں کی نقلیں ہیں۔ اور باقی سکہ جات کی نقول رسائل ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال و کتب سکہ جات برٹش میوزیم و دیگر کتب انگریزی سے ماخوذ ہیں۔ اگر قدر دانان ملک نے قدر افزائی فرمائی اور زندگی نے وفا کی اور اطمینان رہا تو اسکے اور حصے بھی جنمیں نایاب سکے ہیں مرتب کرکے اہل ملک کی خدمت میں پیش کرونگا ۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اون اصحاب کا نام نامی و اسم گرامی درج کیا جاوے جنہوں نے سکہ جات کی اعانت سے اس حصہ کی تکمیل میں خاکسار مؤلف کو بہت بڑی مدد دی نیز ان اخبارات اور ناظرین کتاب کے ریویو شامل کتاب ہذا کئے جاویں جنہوں نے حصہ اول کے متعلق اپنی رائے رزین کا اظہار کرکے کتاب کو زینت بخشی ۔

فہرست معاونین سکہ جات

(۱) علیا حضرت ابر کرم بحر ہمم جناب نواب **سلطان جہان بیگم** صاحبہ رئیس دلاور اعظم طبقۂ اعلای سلطنت ہند فرمانروائے **ریاست بھوپال** ادامہا اللہ بالاقبال ۔

(۲) نواب شہزور جنگ صاحب رئیس حیدرآباد دکن ۔

(۳) شیخ سراج الملک صاحب رئیس قصبہ متوائمہ ضلع الہ آباد ۔

(۴) میرزا قاسم حسین بیگ صاحب قزلباش لکھنوی کورٹ انسپکٹر سیتاپور ۔

(۵) ابو القاسم سید عبد الوہاب صاحب حسینی متوطن حیدرآباد دکن

(۶) سید شبیر حسن صاحب محسن فوٹوگرافر و رئیس قصبہ موہان ضلع اناو ۔

۱؎ برٹش میوزیم کو مسٹر اسلون طبیب نے پانچ لاکھ روپیہ صرف کرکے بہت سی نادر اشیا جمع کی تھیں سنہ ۱۷۵۳ء میں اپنی وفات کے وقت اپنے ورثا کو یہ وصیت کی تھی کہ اس سامان کو سرکار کے ہاتھ دو لاکھ روپیہ کو فروخت کردینا چنانچہ اوسی سال سرکار نے قیمت معینہ کو کل چیزیں خریدلیں ۔ اور ۱۵ جنوری ۱۷۵۹ء کو اس کا نام برٹش میوزیم رکھا گیا اور عوام کو سیر کی اجازت دیگئی ۔

حقیقت میں یہ کتاب لاجواب ہے۔ اور مصنف نے کمال درجہ کی تحقیقات کے ساتھ تصنیف کی ہے۔ ایسی کتاب پہلے اس سے اردو زبان مین نتھی۔

(۶) خان بہادر مولوی خدا بخش خان صاحب سی۔ آئی۔ ای بیرسٹرایٹ لا رئیس اعظم پٹنہ سابق چیف جسٹس گورنمنٹ نظام

ان سکونکے بارہ مین مینے آجتک کوئی کتاب ایشیائی زبانونمین نہین دیکھی شاید کوئی ہو مگر میری نظر سے نہین گذری یہ پہلی کتاب ہے جو اس مبحث پر لکھی گئی ہے ایسی کتابونسے قدیم بادشاہونکے نشانات ٹھیک ملتے ہین۔

(۷) منشی محمد شفیع الدین خانصاحب۔ ایم۔ بی۔ ای ایس مرادآباد

گنج شایگان کی داد دینا درحقیقت چھوٹا منہ بڑی بات ہے ارباب سیر و تواریخ کے واسطے یہ کتاب انمول جواہر ہے۔

(۸) صاحبزادہ محمد رفیق خانصاحب بہادر برادر نوابصاحب بہادر ٹونک

کتاب کی نسبت تحقیق کے ساتھ میرے خیالات یہ ہین کہ اوس سے مصنف کی محنت شاقہ کا اظہار ہوتا ہے اور کتاب فی نفسہ قابل تعریف ہے۔

(۹) ایڈیٹر لاہور پنچ لاہور

گنج شایگان معروف بہ تکسال۔ مولف نے بڑی محنت اور قابلیت سے اس قابل قدر کتاب مین شاہان ایران سے لیکر آجتک ساری دنیا کے بادشاہون۔ راجہ نوابونکے سونے چاندی وغیرہ کے سکے مع اونکی تاریخی حالات اور ورخہ تصاویر کے درج کئے ہین جنپر بغور نظر کرنے سے دنیا کا عبرتناک نقشہ آنکھونکے سامنے کھنچ جاتا ہے۔ مولف موصوف نے شائقین تاریخ کے اوراق مین ایک دلچسپ نیا باب اور اضافہ کر دیا ہے۔ ظاہری صورت بھی اس کتاب کی اچھی خاصی ہے۔

سید صاحب نے اس کو نہایت خوش اسلوبی اور محنت و لیاقت سے لکھا ہے - اول لفظ سکہ کی تحقیقات پھر اوس کے رواج کی تاریخ اچھی تحقیق سے لکھی ہے اور بعد اسکی صدہا سکوں کی تصویریں ہوبہو بنائی ہیں - غرض ایک نہایت مفید کتاب تصنیف کی ہے

(۲) خواجہ الطاف حسین صاحب حالی از پانی پت

مخدومی - عنایت نامہ مع ایک جلد گنج شایگان کے پہونچا - میں باہر گیا ہوا تھا - جب واپس آیا تب گنج شایگان کے مطالعہ سے مستفید ہوا - آپ اس کتاب کی نسبت میری ناچیز رای دریافت فرماتے ہیں - مگر میرے نزدیک اس پر کسی راے کے دریافت کرنے کی کچھ ضرورت نہیں - آفتاب آمد دلیل آفتاب ۔ یہ کتاب خود اپنی خوبی کی دلیل ہے - ظاہرا یہ پہلی کتاب ہے جو اردو زبان میں سکوں پر ایسی تفصیل و بسط کے ساتھ لکھی گئی ہے - سید محمد رفیع صاحب رضوی کا اور نیز آپ کا جنکی فرمایش سے مولف ممدوح نے یہ کتاب لکھی اردو دان پبلک پر بڑا احسان ہے - خداتعالے ملک کو اسکی قدر کرنے کی توفیق دے - زیادہ نیاز -

خاکسار الطاف حسین حالی -

(۳) خان بہادر شیخ احمد حسین صاحب تعلقدار پریاوان ضلع پرتابگڈھ

مین مصنف گنج شایگاں کی عرقریزی کو وقعت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں -

(۴) وقار الدولہ وقار الملک نواب مولوی مشتاق حسین صاحب انتصار جنگ رئیس امروہہ

کتاب فی نفسہ نہایت ہی عمدہ ہے اور اردو زبان کی ترقی بدون اس قسم کی علمی اور تاریخی کتابوں کے ہو نہیں سکتی -

(۵) آنریبل خان بہادر امیر حسن خان صاحب سی - آئی - ای سابق پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ

گو انگریزی زبان مین علم۔ نومیسمیٹکس (سکونکے علم) پر بہت سی عمدہ عمدہ کتابین موجود ہین لیکن اُردو مین غالباً یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہی مجم ۲۲۰ صفحے قیمت عہ

(۱۳) آصف الاخبار دہلی مطبوعہ یکم دسمبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان عرف ٹکسال۔ یہ نادر کتاب یا قدیم وجدید سکون کا خزانہ سید محمد رفیع رضوی عالی متوطن موہان ضلع اونا و کے الفاظ اور مکرمی ایس این علیصاحب ایڈیٹر نیر اعظم کے کارخانہ مین ڈھلا ہے۔ اس بیش بہا خزینہ مین اگلے پچھلے زمانہ کی مختلف الاوزان سکون کی ہوبہو دورخی تصویرین نقش ہین جنسے انکی ماہیت۔ تاریخ اور صنعتون کا کافی پتہ چلتا ہی۔ اردو مین یہ پہلی کتاب ہی جسے انجمن ترقی اُردو کیلئے مصنف نے کمال جانفشانی سی تالیف اور سید صاحب نے اپنی علوہمتی سے شائع فرمایا ہے۔ یہ مفید کتاب مطبع مطلع العلوم مرادآباد سے ۱ر قیمت پر ضرور طلب فرمایئے۔

(۱۴) وفادار دہلی پنج لاہور مطبوعہ ۹۔ دسمبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بہ ٹکسال۔ اس بیش بہا کتاب کے مصنف ہمارے روشن خیال دوست جناب سید محمد رفیع الدین[1] صاحب رضوی عالی متوطن قصبہ موہان ضلع اونا و ملک اودہ سابق ایڈیٹر رہبر گنگ۔ اودھ اخبار گورکھپور۔ آگرہ دمنیجر مطبع تحفہ ہندایۃ مولف اخترا قبال اخترا ودہ۔ تصریح الحروف۔ تاریخ آصفجاہی۔ تاریخ بنارس۔ تاج ونشان وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بھوپال ہین اس کتاب مین تمام دنیا کی ریاستون سلطنتون۔ یا دشاہتون اور حکومتون کے سونے چاندی۔ تانبے وغیرہ سکونکے دونون رخونکی تصویریں اور ہر صرف آج کل کے مروجہ سکے ہی نہین ہین بلکہ ابتدای آفرینش سے اسوقت تک جتنی پادشاہتین گذری ہین اون سب کے حکمرانون کے وقت کے روپیہ۔ پیسہ۔ اشرفی وغیرہ وغیرہ کی ضربیں اسمین دکھلائی ہین اور پورے نام بھی جنکے دیکھنے سے

---

[1] صحیح نام محمد رفیع ہی اخبار مین غلطی سی محمد رفیع الدین چھپ گیا ہے۔ عالی

(۱۰) ایڈیٹر صاحب مخبر عالم مراد آباد

نیر اعظم پریس مراد آباد نے اس نایاب کتاب گنج شایگان کو چھاپکر اُردو دان
اصحاب پر بڑا احسان کیا ہے - قدیم شاہان ایران سے لیکر اب تک اُنکے تمام موجودہ
پادشاہوں اور ریاستوں وغیرہ کے ہر قسم کے سکونکی تصاویر و حالات تاریخی
و اوزان وغیرہ کا اس مین مفصل حال لکھا ہے - عجیب غریب - سونے - چاندی
تانبے وغیرہ کے مختلف سکے ایک دلکش مرقع کی صورت مین نظر آتے ہین
اور شاہان قدیم کی عظمت و اقتدار کا پورا پورا اظہار کر رہے ہین - لغو قصے کہانیون
اور ناول وغیرہ کے دیکھنے والے کیا اچھا ہو کہ اس قسم کی علمی و تاریخی کتب کے دیکھنے مین
وقت صرف کرین اور اپنا دل بہلائین کہ ہم خرما و ہم ثواب کے مصداق بنجائین -
ہم اس کے قابل مولف سید محمد رفیع صاحب رضوی اہلکار مطبع سرکاری
بھوپال کو بھی اس محنت اور لیاقت کی داد دیتے ہین - واقعی اس رسالہ کی تالیف مین
نہایت کوشش اور جانفشانی سے کام لیا ہے - یہ رسالہ ۱۸×۲۲ کے پیمانہ کی چہارم تقطیع

(۱۱) ایڈیٹر صاحب پبلک گزٹ امرتسر

گنج شایگان - اسمین کلام نہین کہ مولف صاحب نے اسکی تالیف مین نہایت محنت
اور قابلیت کا ثبوت دیا ہے - قریباً کل ممالک کے سکہ جات عموماً ہندوستان
اور دیسی ریاستون کے خصوصاً اصلی نقشے مع اوزان و مختصر حالات کے دئے ہین
گویا کوزہ مین دریا ہے جس سے شائقان تاریخ دور دراز کے دیرینہ حالات
معلوم کر سکتے ہین -

(۱۲) پیسہ اخبار لاہور مطبوعہ ۲۸ - نومبر سنہ ۱۹۰۳ء

گنج شایگان - مولفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی - جسے منشی انس بن علی صاحب
پروپرائٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد نے شایع کیا ہے - اس کتاب مین دنیا کے مختلف
ممالک کے قدیم و جدید سکونکے مختصر حالات اور بہت سی تصاویر درج کیگئی ہین

جھپکر شائع ہوئی ہی۔ اس مین قدیم شاہان ایران سی لیکر دنیا بھر کی پادشاہتون۔ ریاستون وغیرہ کے سونے چاندی تانبے وغیرہ کے سکونکے دونون رخون کی تصویر مع حال۔ وزن تاسیس تحریر ہی یہ غالباً اس مضمون کی پہلی کتاب اردو زبان مین ہی اگرچہ انگریزی زبان مین اس فن پر بہت سی کتابین موجود ہیں۔ اور بہت سے لوگ تحقیقات علم تاریخ کی اس شاخ پر شیدا ہین مگر اردو دانون مین ہمنے اس مضمون کا بہت کم چرچا سنا ہے۔ ہم دل سے چاہتے ہین کہ لوگ اس کتاب کو نہ صرف خریدکر لطف اوٹھائین بلکہ اصلی مدعا کی طرف بھی سکونکی فراہمی اور تحقیق اور جستجو کا اصلی مقصود ہی توجہ کرین شاید ناواقف اشخاص کو یہ سنکر تعجب ہوگا کہ انہین سکونکے ذریعہ سے نئی ایک پادشاہون نہین بلکہ شاہی خاندانون کا جنکا کسی تاریخ مین ذکر تک نتھا پتہ ملگیا اور کئی ممالک کے بعض تاریک زمانون مین انکے ذریعہ سی روشنی پڑی اور کئی ایک نہایت پیچیدہ تاریخی عقدہ حل ہوگئے۔ ہم خوش ہین کہ ہمارے اہل ملک کو تاریخی معاملات کی جستجو کیطرف توجہ ہوتی جاتی ہے۔ ایک روپیہ قیمت پر دفتر نیر اعظم مرادآباد سے مل سکتی ہی۔

(۱۰۱) روزانہ پیسہ اخبار لاہور ۲۷ نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان

اِس کتاب مین دنیا کے مختلف ممالک کے قدیم وجدید سکونکے مختصر حالات اور بہت سی تصاویر درج کیگئی ہین۔ شروع مین جب ضرب سکہ کے کچہ حالات لکھکر پہلے نامہ خسروان ایران سے ایرانی سکے نقل کیے گئے ہین پہر سلاطین یورپ کے قدیم وجدید متفرق سکے ہین۔ آخر مین زمانہ حال کے تمام مروجہ سکون اور اوزان کے مقابلہ مین ہندوستانی اوزان اور قیمتون کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ گو انگریزی زبان مین علم "نومسمیٹکس" (سکونکے علم) پر بہت سی عمدہ عمدہ کتابیں موجود ہین لیکن اردو مین غالباً یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہی ۲۰۰ صفحہ حجم قیمت ایک روپیہ

معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں کیسے کیسے اولوالعزم - عالی رتبہ - عالیجاہ اور بے مثل پادشاہ گذری ہین جنہون نے اپنے وقت مین بہت کچھہ حکومت کے کرشمہ دکہائے ہین اور آخرکار صفحۂ ہستی سے ایسے مٹے کہ اونکے نشان بھی قریباً مٹ چکے ہین - غرضکہ یہ کتاب ایسی ہے کہ آجتک کوئی کتاب بھی اسکے برابر تمام پادشاہونکی یادگار کا مصدقہ ثبوت دینے والی نہین چہپی - ہمارے مخدوم مولانا رضوی صاحب اپنی بے مثال تصانیف کی وجہ سے ملک مین ایک ممتاز مصنف ہین اور جنکی ایسی معلومات کے مقابل ہمین تو ملک مین ایسا اعلےٰ درجہ کا کوئی مصنف یا مولف بھی دکہائی نہین دیتا اونہون نے اپنی پہلی تصانیف مین کیا کوئی کمی کی تہی جو اس مین کوئی کمی رہجاتی - غرضکہ یہ کتاب پرانے سکونکے شائقینون اور اونکی معلومات بڑہانے کے لئے ایک بے مثل ورکار آمد کتاب ہے جو دفتر اخبار نیر اعظم مراد آباد سے ایک روپیہ بلا محصول پر ملسکتی ہے

(۱۵) وکیل امرتسر مطبوعہ ۲۲ - جنوری سنہ ۱۹۰۴ء

گنج شایگان

مرتبہ سید محمد رفیع صاحب رضوی موہانی سابق ایڈیٹر رین گزٹ وغیرہ جسمین قدیم شاہان ایران سے لیکر آجتک کے دنیا بھر کی سلطنتون اور ریاستون وغیرہ کے طلائی ونقرئی ومسی سکونکے دونون رخون کا نقشہ - وزن کیفیت وغیرہ جملہ ضروری امور بیان کیئے گئے ہین - مولف موصوف نے واقعی ایک نئی اور ضروری علمی خدمت مین عرق ریزی وتحقیق کی ہے حجم ۲۲۲ صفحہ ہے . اور قیمت ۱؎ دفتر اخبار نیر اعظم مراد آباد سے ملے گی -

(۱۶) رسالہ ترقی لاہور مطبوعہ ۲۵ - نومبر سنہ ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بہ ٹکسال

یہ کتاب سید محمد رفیع صاحب رضوی نے تالیف کی ہے اور نیر اعظم مراد آباد مین

سید محمد رفیع صاحب رضوی مو ہانی نے قدیم شاہان ایران سے لیکر آجتک کی دنیا بھر کی بادشاہوں اور ریاستوں وغیرہ کے سونے چاندی تانبے وغیرہ کے سکوں کے دونوں رخوں کی تصویر مع حال وزن ماہیت تحریر کی ہے۔

(۲۱) اخبار مارننگ پوسٹ (انگریزی اخبار) دہلی

۲۹ - نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان یا ٹکسال

اس کتاب کو مولوی محمد رفیع صاحب رضوی سابق ایڈیٹر زین گزٹ اوناو نے حسب فرمائش مولوی ابن علیصاحب ایڈیٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد مرتب کیا ہے۔ یہ نہایت عجیب اور مفید رسالہ سکوں اور انکی تاریخ کے بیان میں ہے اور ہر سکہ کے ساتھ لائق مؤلف نے محنت و جانفشانی کرکے اوسکی شکل بھی درج کردی ہے جس سے ناظرین کو سہولت کے ساتھ صورت کا بھی نظارہ ہوجاتا ہے۔ یہ کتاب اُردو میں اپنے طرز کی پہلی کتاب ہے اور اس سے دلچسپی کے ساتھ تاریخانہ معلومات میں بہت امداد ملی ہے۔

(۲۲) روہیلکھنڈ گزٹ بریلی - دسمبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بہ ٹکسال

اسمیں سلاطین یورپ و ایران شاہان ہند کے سکہ جات اور انکی مفصل کیفیت لکھی ہے۔ ہم سید محمد رفیع صاحب رضوی کی جانفشانی اور عرقریزی کی داد دیتے ہیں۔ فی الحقیقہ گنج شایگان اُردو زبان میں اپنے رنگ کی پہلی کتاب ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ۔ شائقین منشی ابن علیصاحب مالک اخبار نیر اعظم مراد آباد سے طلب فرمائیں۔

(۱۸) ذوالقرنین بدایون ۲۰ - نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان

بہت سے طبائع قدیم سکہ جات کو جمع کرنے کیطرف مائل ہوتے ہیں اور ہزاروں روپیہ ایسے سکہ جات کو جو نایاب ہیں جمع کرنے میں صرف کر دیا جاتا ہے - اس کتاب میں مختلف ولایات کے سکہ جات دونوں رخوں کی تصویر مع انکے الفاظ کے لکھے گئے ہیں - مؤلف نے نہایت محنت سے اس کتاب کو تیار کیا ہے -

(۱۹) اخبار عام لاہور ۲۹ - نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بہ کپال

اردو زبان میں یہ ایک نئی قسم کی کتاب خاص شوقینوں کے لئے ہے اور اسمیں مطلق شبہ نہیں ہے کہ اس کتاب کی تیاری میں اسکے مؤلف محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن قصبہ سوہان ضلع اناؤ نے بہت ہی کچھ محنت اور مشقت صرف فرمائی ہے جن اصحاب کو دنیا کے مختلف ممالک کے مختلف اقسام سکوں انکی قیمت وزن ساخت اور صورت دیکھنے کا شوق ہو انکے لئے یہ کتاب اردو میں ایک ہی ہے جو آجتک شائع کیگئی - اس میں قدیم بادشاہان ایران سے لیکر آجتک کی دنیا بھر کی بادشاہتوں - ریاستوں وغیرہ کے سکوں کے دونوں رخوں کی تصویریں حالات - وزن - ماہیت اور سنہ وغیرہ درج ہیں - کئی سو مختلف سکوں کی تصویریں اس میں دیگئی ہیں اور دو سو صفحہ سے زیادہ کی کتاب ہے - یہ کتاب ایس این علی صاحب مالک و اڈیٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد سے ایک روپیہ میں دستیاب ہو سکتی ہے -

(۲۰) پنجۂ فولاد لاہور ۲۷ - نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بہ کپال

(۲۵) سراج الاخبار جہلم ۱ - جنوری ۱۹۰۶ء

گنج شایگان

اس نام کی ۲۲۲ صفحہ کی ایک کتاب انجمن ترقی کے واسطے سید محمد رفیع صاحب رضوی آگائی
متوطن قصبہ بوہان ضلع اونا و ملک اوده سابق ایڈیٹر ہین گزٹ اوناو و اخبار گوہر بنگالا آگرہ
و منیجر مطبع تحفہ ہند اٹاوہ و مؤلف انشاء اوده نقد الحروف و تاریخ آصفجاہی و تاریخ بنارس
و تاج و نشان وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بھوپال نے تصنیف کی ہے
جسمین قدیم شاہان ایران سے لیکر آجتک کے دنیا بھر کے بادشاہوں ریاستوں
وغیرہ کے سونے چاندی و تانبے وغیرہ کے سکونکی ہر دو جانب کی تصویر مع حال و وزن
ماہیت تحریر ہی اور یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ فلان سکہ کہوٹا اور فلان مین اسقدر
کہوٹ ہی اور فلان سکہ متروک ہی اور ایرانی - انگریزی اور ہندی - عربی -
اوزان کا مقابلہ کر کے دکھایا ہی تا کہ کسی کو کسی سکہ کے لینے مین دہوکہ یا کسر نہ لگے
فاضل اور محقق مصنف کی یہ محنت قابل تعریف ہی اور ملک پر آپکا بہت بہاری احسان
ہی کہ یہ کتاب بیوپاریون ساہوکارون تاجرون سیاحوں - ساہوکارون - خاصکر
بنکون اور سرکاری خزانون کے لئے از بس مفید ہی - اس کتاب کے دیکھنے سے کوئی شخص
کبھی کہوٹا یا دہوکہ نہین کہا سکتا - امید کہ لوگ اسکی قدر ضرور کرینگے - لکھائی چھپائی کاغذ
اہتمام عمدہ ہی قیمت صرف ایک روپیہ ہی جو بمقابلہ محنت و لاگت کے کچھ بھی نہین -
مطبع اخبار نیر اعظم مرادآباد سے ملیگی -

(۲۶) اخبار معدن العلوم بریلی ۲۴ - نومبر ۱۹۰۶ء

گنج شایگان

اس کتاب لاجواب مین شاہان گذشتہ سی لیکر آجتک تمام دنیا کے بادشاہون -
راجون - نوابون جنکے سکے رائج تھے یا منہ زمانہ حال ہین سکونکے - چاندی -
تانبے وغیرہ کے مع تصویر و عبارت خواہ ایکرخہ یا دورخہ کندہ یا تحریر ہی -

(۲۳) رسالہ مخزن لاہور دسمبر سنہ ۱۹۰۱

گنج شائگان

آجکل پرانے سکوں کی تحقیقات کا بہت لوگوں کو شوق ہے۔ بعض انگریز اس شوق کو جنون کی حد تک لے گئے ہیں اور کوئی پرانا سکہ بہم پہونچا وے تو ٹلنے جو مانگے سو دے انکی بدولت بعض دیسی صاحبان بھی پرانے سکوں کے متلاشی رہتے ہیں جن لوگوں کو اس فن سے دلچسپی ہوگی وہ گنج شائگان کو جو دو سو صفحہ سے زیادہ کی ایک نادر کتاب ہے یقیناً نہایت خوشی سے خریدینگے۔ اسمیں قدیم وجدید سب سکوں کے نقش چھاپ دیے گئے ہیں اور انکی کچھ کیفیت بھی درج ہے نام بھی خوب موزوں سوجھا ہے۔ اور اس کتاب کے مواد جمع کرنے اور ترتیب دینے کی داد کے مستحق سید محمد رفیع صاحب موہانی سابق ایڈیٹر ریٖن گزٹ وحال اہلکار محکمہ سرکاری بھوپال ہیں اور اسکی چھپائی کا اہتمام ایس اے علی صاحب مالک اخبار نیر اعظم مراد آباد نے کیا ہے اور انہیں سے یہ کتاب مل سکتی ہے۔

(۲۴) رسالہ زمیندار کاشتکار بجنور ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۳

گنج شائگان

اُردو زبان میں جو علوم وفنون اسوقت تک مدون ہو چکے ہیں یہ کتاب ان میں ایک خاص شعبہ تاریخی کا اضافہ کرتی ہے۔ اس میں دنیا کے نئے پرانے سکوں کا جہانتک لائق مؤلف سید محمد رفیع صاحب موہانی کو علم ہو سکا سب کے نقشے دیے ہیں اور بیشمار سکوں کی تعداد رو وسنت مع تاریخی حوالہ جات وقیمت ووزن وقسم دھات وعہد سلطنت وغیرہ درج ہیں حتی المقدور ہر طبقہ کے سلاطین کی بہی کی ہے۔ مؤلف کی تلاش ومحنت قابل داد ہے

۲۲۲ صفحہ قیمت عہ

بہت سی ضروری باتون کا پتہ لگتا ہی خصوصًا سکونکی وقعت محققین کی نظر مین تاریخی
مسودات سے بھی زیادہ ہوتی ہی اور وہ انپر غور کرکے لوگونکی دولتمندی تہذیب
اور شائستگی کا حال دریافت کر لیتے ہین - فرنگستان مین تاریخ کی یہ شاخ ایسی ضروری
مانی جاتی ہی کہ ہر سلطنت کے کتب خانون اور عجائب گھرون مین مختلف زمانون اور
ملکونکے سکّے جمع کیے گئے ہین اور سیکڑون کتابین انکے متعلق لکھی جاچکی ہین
بیسیون آدمی سکونکی تحقیق مین مصروف رہتے ہین - اور لاکھون روپیہ کے صرف
سے قدیم سکّے فراہم کرتے ہین - ایک ایک اشرفی روپیہ اور پیسہ کی قیمت اوسکی قدامت
اور تاریخی عظمت کے لحاظ سے ہزارون اور لاکھون تک پہونچ جاتی ہین اور شائقین مین
اوسپر قبضہ پانے کے لئے سخت مقابلہ ہوتا ہی - اہل فرنگ ہندوستان سے
لاکھون بزاسنے سکّے لیگئے اور کئی شخصون نے صرف انہین کی تجارت سے بہت کچھ
پیدا کرلیا مگر ہمین کچھ خیال نہوا - ہر جگہ کے عجائب خانہ مین سکونکی بڑی تعداد موجود ہی
لیکن کوئی ہندوستانی انسے کام نہین لیتا - دہلی - اجودھیا - اوجین اور آسام کے
کھنڈرون مین سے لوگون کو اب تک چھوٹے بڑے طلائی نقرئی سکّے پائے جاتے ہین مگر
چاندی سونے کے بھاو بک جانے کے سوا انکی کچھ قدر نہین ہوتی ایسی لاپروائی
و ناقدردانی کی حالت مین ہم جناب مولانا محمد رفیع صاحب رضوی غازی پوری متوطن قصبہ
موہان کی کدوکاوش اور مکرمنا الجناب منشی ابن علی صاحب مالک و اڈیٹر نیر اعظم مراد آباد
کی ہمت و کوشش کا شکریہ ادا کرینگے جو گنج شائگان کی تالیف و انطباع مین ان
صاحبان سے ظہور مین آئی - یہ کتاب واقعی اسم بامسمےٰ ہے جسمین عالیدماغ و باخبر
مؤلف نے سکون اور اوزان کی بابت بڑی عجیب و کارآمد معلومات فراہم کردی ہی
اول سکہ کے مفہوم پر بحث کی ہی اور اسکے چلن کی پوری تاریخ ابتدا سے موجودہ زمانہ تک کی
لکھی ہے پھر اسلامی سکہ درہم و دینار کی اصلی کیفیت بتائی ہی جس سے پایا جاتا ہی
کہ پہلا اسلامی سکہ عہد عبدالملک حسب الارشاد حضرت امام محمد باقر ۷۵ھ مین
مضروب ہوا جسپر قل ہو اللہ احد منقوش تھا - اسکے بعد لائق مؤلف نے ایران
و فرنگستان کے سیکڑون قدیم و جدید نقرئی و طلائی سکونکی صحیح تصاویر دی ہین
اور مختلف ممالک عالم کے سکّے ہوبہو حرف بحرف نقل کیے ہین - ہندوستان کے

کل حال۔ وزن مالیت وغیرہ کا تحریر کیا ہے سچ تو یہ ہی کہ اسکے مصنف نے کمال ہی کیا ہی۔ ناظرین خیال کریں کہ دنیا بھر کے سکے اکٹھے کرنا واقعی اسی کا کام تھا اس نایاب کتاب پر اشرفی روپیہ پیسہ سب قربان ہیں۔

(۲۷) تالیف و اشاعت لاہور مطبوعہ ۱۵ فروری ۱۹۰۴ء

گنج شائیگان

یہ ایک نہایت مفید کتاب ہی جسے منشی سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی موہانی نے تصنیف کیا ہے۔ اسمیں قدیم زمانہ سی لیکر حال تک کے تمام بادشاہوں کے سکونکی تصویریں اور انکا حال درج کیا ہی۔ قدیم بادشاہان ایران خلفائے بغداد۔ سلاطین ہند و دیگر ممالک اسلامیہ و شاہان یورپ غرض جو جو سکے آجتک معلوم ہوئے ہیں ان سب کی تصویریں اور مختصر حالات اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔

کتاب کی آغاز میں بطور مقدمہ اس امر کی تفصیل ہے کہ سکہ کا رواج کب سے چلا۔ اسلامی سکہ پہلے پہل کسنے جاری کیا۔ اسپر کیا الفاظ کندہ تھے۔ اپنا سکہ جاری کرنے کی خاص کیا ضرورت واقع ہوئی تھی۔ آنحضرت صلعم کے وقت میں کونسا سکہ جاری ہوا تھا۔ یورپ کے بعض محققین نے سکونکی جستجو میں عمریں صرف کردی ہیں اور انکی تمام عمر کی محنتوں کے ثمرلے ایسے ایسے عجائب خانجات میں جمع ہیں جہاں ہماری اہل وطن کی رسائی مشکل ہی۔ باہمت مصنف نے بڑی محنت و عرقریزی کا کام کرکے یورپ کی سالہا سال کی تحقیقاتوں کا نتیجہ اس عجیب کتاب کی شکل میں پیش کرکے بقول ریویو نویسان اردو لٹریچر میں نہایت مفید اضافہ کیا ہی۔ جن اصحاب کو اس مضمون سے دلچسپی ہو انہیں مختصر آگاہی حاصل کرنے کے لئے بیسیوں کتابوں کے پڑھنے کے بجائے صرف ایک کتاب گنج شائیگان کا پڑھ لینا کافی ہی۔ دو سو صفحہ سے زیادہ کی کتاب ہی اور ایک روپیہ کو مطبع نیر اعظم مراد آباد سے مل سکتی ہے۔

(۲۸) شیرلاہور مطبوعہ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء

سکے اور اوزان تاریخ کا ایک عجیب شعبہ ہیں جنسے کسی زمانہ کے ملک اور قوم کی

وہ قابل تعریف ہے۔

(۳۰) ریویو گنج شایگان مصنفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی موہانی از المعتصم بذیل سید الابرار ضیاء الدین ابو الانوار نور الحسن نقوی سارنگپوری الماوی صاحب منح الجنی علی شرح الشمائل النبی و مہتمم گل رعنا بھوپال منقول از اخبار نیر اعظم مراد آباد

مطبوعہ ۱۹ – جون ۱۹۰۴ء

گو اس سے پہلے میرے لائق دوست سید محمد رفیع صاحب رضوی نے اور بھی چند مفید رسائل تالیف و تصنیف فرما کر پبلک کے سامنے پیش کئے ہیں جن میں سے ہر ایک اپنی روش اور خوبی میں پبلک کے نزدیک یکتا اور بے مثل ثابت ہو چکے ہیں اسلئے کہ خلقی عادت ہے ہمارے مہربان دوست کے دل و دماغ میں جدت پسندیدہ خیال سمایا رہتا ہے۔ چنانچہ تصریح الحروف جو اقسام خطوط انگشتی میں اس سے قبل آپکے قلم معجز رقم سے نکل چکی ہے وہ اپنے طرز اور فائدہ میں بے بہا ثابت ہوتی ہے۔ علی ہذا اکثر ممالک کی تاریخیں بھی نہایت تحقیق و بسط سے لکھی ہیں منجملہ انکی تاریخ اودہ و حیدرآباد و بھوپال اور بنارس بہت عمدگی اور بلا تعصب و تکلف لکھی گئی ہیں۔ ان سب کتابوں کی نسبت میں اپنی ناقص رائے قائم کر چکا ہوں۔ فی الحال سے مجھے منشی صاحب کے گنج شایگان پر بحث کرنا منظور ہے کہ یہ کتاب اپنی وضع میں ایک گنج گرانبہا ہے اس سے پہلے اکثر محقق مصنفین نے اس علم میں اپنی کوشش دکھلا کر کسیقدر حصہ لیا ہے مگر منشی صاحب عالی فطرت کی اس ہمت نے جو اسوقت میرے روبرو پیش ہے ان سب کو ردی میں ڈالدیا گویا وہ سلیٹ اور یہ رائج الوقت سنہرا سکہ ہے۔ یہ کتاب ۲۲۲ صفحہ پر تمام ہوئی ہے مصنف نے صفحہ دوم پر جو بعنوان "معنی سکہ" ایک مختصر مضمون لکھا ہے وہ اس مقدمہ خاص میں ایک اچھی تاریخی یادگار ہے۔ نیز صفحہ ۴ کے

بڑے بڑے راجاؤن مختلف خاندانون کے بادشاہون سلاطین خاندان مغلیہ تاجداران اودھ - دیسی ریاستونکی فرمانرواؤنکی بیشمار سکے بقید سنہ وحال درج کیے ہین اور ممالک غیر کے مسلمان سلاطین کے روپیہ - اشرفی کی کیفیت اور صورت دکہائی ہے - متعدد نقشی قدیم راجگان ہندوستان کے روپئے پیسون کے ہیں جو تاریخی مقامات کے کہنڈروں میں سے نکلے تھے - یادداشت مین اکثر ملکونکے سکہ جات رائج الوقت کا وزن اور قیمت بتائی ہے - جدول کے ذریعہ سے انگریزی کی ہندوستانی اوزان کی مطابقت دکہائی ہے -

ہندوستان کے موجودہ وقدیم اور انگلستان کے مروجہ حالی سکون اور اوزان کے جاننے لکھنے مین جنکی ہر شخص کو ضرورت پڑتی ہے - جیسی اوزان سے لوگون کو قدیم طب کے نسخون مین بڑی مدد ملیگی اور بحیثیت مجموعی یہ کتاب ہر اردو خوان کے لیے دلچسپ و کارآمد ثابت ہوگی - ہم گنج شایگان کو اردو زبان کی ایک بیش قیمت و قابل قدر تصنیف سمجھتے ہین جسکی مثال بد دقت ہنین مل سکتی - اسکی وقعت کا سیقدر اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ ان محسن حامی اردو کے واجب الاحترام مسکروں کی جناب مولانا شبلی مدظلہم اور شمس العلما خان بہادر منشی ذکاء اللہ صاحب مدفیوضہم نے اسپر مؤلف کو مبارکباد دی ہے - موزون لکھائی مناسب چھپائی - معمولی کاغذ کے ۱۴ جزو کی قیمت ۱۲ معلوم گران نہین - شائقین دفتر اخبار نیر اعظم سے طلب کرین

(۲۹) زمانہ کانپور بابت ماہ جنوری ۱۹۰۸ء

گنج شایگان

ایک اور نئی تحقیقات کی کتاب نکلی ہے - اسکے مصنف سید محمد رفیع صاحب مونانی سابق ایڈیٹر رپن گزٹ بمبئی صاحب تحقیقات معلوم ہوتے ہین کیونکہ قدیم و جدید بہت قسم کے سکوں کی نسبت اونہون نے دلچسپ حالات مع لقشا دیے ہین پھر اسنے سکونکے جمع کرنے کا شوق تو اکثر لوگونکو ہوتا ہے - مگر حسن حسن لیاقت سے اونہون نے اپنی شوق کو چشمہ معلومات بناکر اہل ملک کو سیراب کیا ہے

پہلے کوئی کتاب ایسی جامع نہین لکھی گئی - اب مؤلف اسکا دوسرا حصہ نہایت سرعت
اور جانفشانی کے ساتھ ترتیب دے رہے ہین جو پہلے حصہ سے کہین زیادتی کے ساتھ
سکہ جات قدیم وجدید سے مزین ہوگا - مین دعا کرتا ہون کہ ایسے ریفارمران قوم کی عمر
اور اونکی وجاہت اور اہل دول کو قدردانی کا مادہ مبدۂ فیاض سے فطرۃً ایسا عطا فرمایا
جاوے کہ وہ اپنی اولوالعزمی سے روشن ضمیران قوم کی حمایت مین پوری فیاضی
دکھلاوین - آمین -

غرۂ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۱ھ

سول اینڈ ملٹری نیوز لودیانہ مطبوعہ ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۰۴ع

گنج شایگان معروف بہ ٹکسال

ہندوستان ایسی قصبیون سے الگ تھلگ ہے ورنہ ایسی نایاب کتب جسمین روی زمین کے
کل تخت نشینون کے وقتون کے سکے بجنسہ دکھلائے گئے ہین کہان مل سکتے ہین آج
لاکھون آدمی ایسے ہین جو رائج الوقت سکون سے بھی ناواقف ہونگے - اس صاحب ہمت
شخص کی محنت اور تلاش پر ہزار آفرین کہنا چاہیے جسنے ابتدا سے اسوقت تک روی زمین
کے گذشتہ و پیوستہ شاہان - راجاؤن - مہاراجون - نوابون اور یورپ و افریقہ -
امریکہ - عرب - ہند - ایران - غرض تمام ممالک اور درمیانی ریاستون کے سکے
دکھلائے ہین -

یہ کتاب بلحاظ دلچسپی کے لیے نہین ہے بلکہ محقق طبیعتون کے لیے نہایت مفید
و کارآمد شے ہے - اسکے ذریعہ قدیم بادشاہون کی بہت سی باتون کا پتہ مل سکتا ہے
یورپ مین ایسی کتب بیشمار شائع ہوتی ہین اور ہاتھون ہاتھ بک جاتی ہین نہین معلوم
اہل ہند اس کتاب کے ساتھ کیسا سلوک کرین - کتاب کے مفید اور دلچسپ ہونے مین
کلام نہین ہے اچھی بھاری کتاب ہے ۲۲۳ صفحہ مین لکھائی چھپائی کے لحاظ سے بھی اچھی ہے -
قیمت ایک روپیہ ہے اور اس کے مصنف محمد رفیع رضوی عالی متوطن موہان
ضلع اوناؤ ہین -

سہذ نگ" اسلامی سکہ درہم و دینار" کے عمدہ آرٹکل کو ہر علم دوست بڑی قدر کی
نظر سے دیکھیگا اسلئے کہ یہ بحث جو منشی صاحب نے عالمانہ طور پر اپنی کامل اور قابل
تحقیقات سے صفحہ ۱۲۳ تک لکھی ہے وہ عام کتابوں میں نہیں ہے۔ مضمون کے ملاحظہ سے
مصنف کی علمی لیاقت کا پورا پورا اندازہ ہوسکتا ہے اور یہ تحقیقات ایک مفید اور نہایت
کارآمد ثابت ہوئی ہے۔
سب سے پہلے شاہان ایران کے قدیم سکہ جات کی ہیئت دکھلائی گئی ہے جو غالباً
کسیطرح یہ نہ ثابت ہوسکی کہ کس زمانہ اور بادشاہ کے دارالضرب سے مضروب ہو کر وہ نکلے تھے
اسکی وجہ صرف یہی معلوم ہوتی ہے کہ گذشتہ مورخین اگر آج کی طرح اس تاریخی ضرورت پر نظر ڈالتے
اور اپنی تاریخوں میں شاہان عالم کے مروجہ و غیر مروجہ سکوں کو نقل کردیتے تو ایسی
عبرتناک صورت کا مقابلہ آج نہوتا کہ وہ بادشاہ جو اپنے عہد قلیل میں اسدرجہ
پہونچ چکے ہیں کہ سرای فانی کی نقش بر آب سلطنت پر دعوی خدائی کرنے بیٹھے تھے
مگر آج انکا کوئی نام لیوا بھی باقی نرہا۔ بس وہ سکے صرف شاہان ایران کے ہیں
جنکے یکرنگ خاکے دکھلائے گئے ہیں۔ ایران کے بادشاہوں میں سے صفحہ ۱۷ پر
اردشیر اول کا سکہ پہلے بتلایا گیا ہے اور صفحہ ۲۴ تک برابر شاہان فارس کے سکہ جات
کا ذکر کیا گیا ہے۔ آخر میں ناصرالدین قاچار شہنشاہ ایران اور ایک سکہ نظم علوم الاسم
درج ہے اور صفحہ ۲۴ سے شاہان یورپ میں اول سلطان محمود خان شہنشاہ روم کا سکہ ہے
اور آخر صفحہ ۲۷ میں ولیم شاہ انگلستان کا پیسہ ہے علی ہذا شاہان ہند و دیگر فرمانروایان
ماضی و حال کے رائج و غیر رائج سکہ جات کے خاکے اصلی شکلوں میں مع اوزان
نہایت خوبی سے درج ہیں۔ کتاب کی ترتیب میں اسوجہ سے پورا انتظام غالباً نہیں ہوا
کہ محقق مصنف کو جیسی جیسی اپنی تجسس میں کامیابی ہوتی گئی وہ بلا امتیاز ملکی اپنے
بے بہا خزانہ میں جمع کرتے رہے اور مسلسل طبع ہوتے رہے مصنف نے جو آخر کتاب میں
ایک جدول اوزان کی تشریحات میں درج کردی ہے وہ رفاہ عام کے لئے ایک
ضروری چیز ہے۔ بہرکیف ہمارے دوست نے جو حصہ اس کتاب کی تالیف میں ملک کی
صدہا ضروریات اور مشکلات کے حل کو لیا ہے وہ ایسا دلچسپ ہے کہ عام خیالات اسکی
داد دینے میں ہمزبان ہیں۔ اس علم خاص میں یہ کتاب بےمثل و بےنظیر ہے۔ اس سے

گنج شایگان

یہ اسم بامسمّے کتاب حال مین ہماری دیکھنے مین آئی ہی جسکو مولوی سید محمد سراج صاحب فنسغ رئیس قصبہ موہان ضلع اوناو ملازم مطبع بھوپال نے تالیف کیا ہی۔ اس مین تمام وتمالی قدیم اور جدید سکّی منقوش ہین۔ واقعی یہ کتاب اُردو زبان مین جدید ہی اور اس سے پہلے اُردو مین کوئی کتاب نہ تھی۔ مؤلف نے ابتدا مین سکہ کے معنی اور سکہ کے تاریخی حالات نہایت قابلیت اور تحقیقات سے لکھے ہین۔ اسکی علاوہ ایک اور کتاب مسمّی بہ تاج ونشان مؤلف موصوف نے شائع کی ہی۔ اس مین تمام دنیا کے شاہون کے تاج اور نشان کی تصویرین اور حالات درج کئے ہین جو دیکھنے اور پڑھنے کے لائق ہین۔

یہ قصبہ جسمین سکونت کا فخر مؤلف کو حاصل ہی اسمین پہلے بھی اہل علم و فضل گذری ہین۔ اور طبابت کے لحاظ سی تو موہان خطۂ یونان مشہور چلا آتا ہی مگر اس زمانہ میز مؤلف موصوف اور اونکی بھائی سید شبیر حسن فوٹوگرافر نے اس قسم کی علمی تحقیقاتو نمین ایک خاص ملکہ پیدا کر رکھا ہی اودہ کی قصبون مین سید شبیر حسن ہی ایک ایسے شخص ہین جنہون نے فوٹوگرافی مین لیاقت پیدا کی اور اس فن کو رواج دیا ہماری کتاب مسمّی بہ نیرنگ افغان یعنی قومی اور ملکی تاریخ افغانستان جو عنقریب شائع ہونیوالی ہی اس مین اعیان کی عکسی تصویرین بڑی آب وتاب سے لگائی گئی ہین جنکے دیکھنے سے اونکی استادی اور لیاقت قابل تعریف ہی۔

اب ہم اس گنج شایگان سے وہ گوہر شاہوار اور لآلی آبدار یعنی اشعار جو سلاطین ماضیہ کی سکون پر مضروب اور منقوش ہین اونکو منتخب کر کے درج کرتے ہین تاکہ اون کو پڑھکر ناظرین کو حظ روحانی حاصل ہو مگر قبل اندراج ان اشعار کی ہم یہ بھی ظاہر کرنا چاہتے ہین کہ زمانہ حال کے شاہان یورپ کے سکون مین اشعار کا مضروب ہونا متروک کر دیا گیا ہے۔ صرف معمولی طور پر سنہ وغیرہ مضروب ہوتے ہین اور پس حالانکہ اشعار کا مضروب اور منقوش ہونا اوس زمانہ مین اسواسطے اختیار کیا گیا تھا کہ بادشاہون کا دبدبہ اور شوکت وشان سکون کی دیکھنے سے بھی ہر شخص کو

(۳۲) ایڈیٹر صاحب اخبار مفید عام آگرہ

گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

یہ کتاب جناب منشی سید محمد خان رفیع صاحب رضوی عالی نے مرتب کی ہے جسمیں تمام روی زمین کے درہم و دینار اور ہر قسم کے نئے پُرانے سکونکی تصویریں جمع کرنے کی کوشش کیگئی ہے اِسس کتاب سے اُردو زبان کے کتب خانہ میں اچھا اضافہ ہوا ہے ۲۲۲ صفحہ کی کتاب ہے اور قیمت ایک روپیہ ہے۔

(۳۳) اخبار تحفہ سرحد بنوں

گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

یہ کتاب سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی نے انجمن ترقی اُردو کے لئے تالیف کی ہے اور دفتر ناظر اعظم مراد آباد سے چھپکر شائع ہوئی ہے۔ اُردو زبان کے لئے یہ ایک نئی کتاب ہے اور اُردو کتب خانوں کے لئے نیا سرمایہ۔ اس کتاب سے پہلے ہمارے خیال میں کوئی اُردو زبان میں ایسی نہیں لکھی گئی۔ اگرچہ انگریزی میں بہت سی کتابیں موجود ہیں ہماری دلی خواہش ہے کہ تعلیم یافتہ پارٹی اس کتاب کو خریدکر لطف اُٹھائے کیونکہ علاوہ اسکولونکی عام واقفیت کی تاریخی حیثیت سے بھی یہ کتاب لاجواب اور قابل قدر ہے۔ اسکے ذریعہ کئی ایک بادشاہتوں اور شاہی خاندانوں کا پتہ ملتا ہے کہ جنکا کسی تاریخ میں بھی ذکر نہیں ہے۔ حجم ۲۲۰ صفحہ قیمت ایک روپیہ

نوٹ گنج شائگان کا دوسرا حصہ زیر طبع ہے اسکے تیار ہوجانے پر ایک جامع اور مکمل کتاب ہوگی۔

(۳۴) اودھ اخبار لکھنؤ مطبوعہ ۱۸- نومبر ۱۹۰۴ء مطابق ۹- رمضان ۱۳۲۲ھ

باب اول

خلفائے بنی امیہ کے سکے
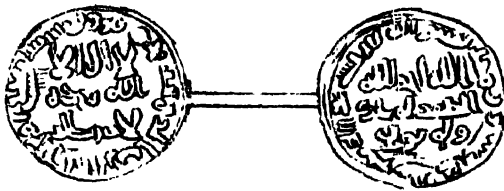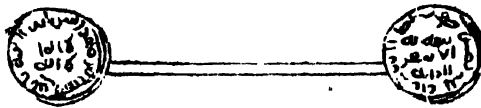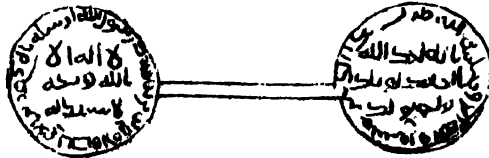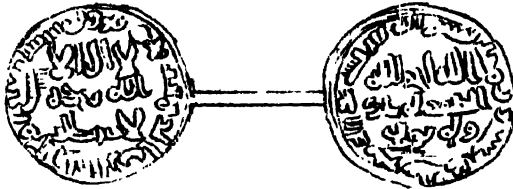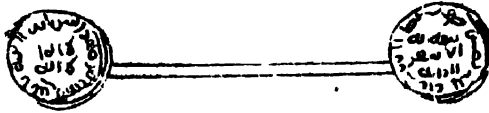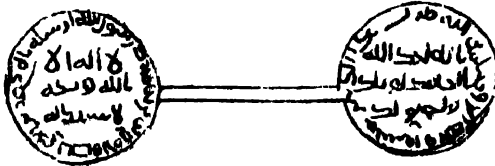
(۱) (طلائی)

(۲) (طلائی)

(۳) (طلائی)

منشی صاحب کی تحقیق اونکی محنت اور جانفشانی ضرور قابل داد ہی۔ ہمیں بھی پرانی سکہ جات جمع کرنے کا شوق ہی اور ہم ہی جان سکتی ہیں کہ بعض بعض کی نقوش کے پڑھنے اور سمجھنے میں کسقدر دردسری برداشت کرنی پڑتی ہی۔ اُردو زبان میں ایسی مفید اور نادر کتابوں کا شائع ہونا لائق فخر ہی۔ قیمت ایکروپیہ اسکی قابل قدر مضامین کے مقابلہ میں کچھہ بھی نہیں۔

(۳۵) مشیر دکن حیدرآباد دکن مطبوعہ ۸۔ مارچ سنہ ۱۹۰۵ء غرہ محرم سنہ ۱۳۲۳ھ

۵۔ اُردو ہی ہشت ۱۳۱۴ف چارشنبہ (گنج شائگان)

یہ کتاب بھی مولوی سید محمد رفیع الدین[1] صاحب رضوی کی تصنیف ہی جسطرح تاج و نشان میں دنیا کی مختلف سلطنتوں کی تاج اور نشان کے نقشی فراہم کئی گئی ہیں اوسیطرح اس کتاب میں دنیا کی مختلف بادشاہوں کی سکوں کی نقشی بڑی تجسس اور بڑی تحقیق سی فراہم کئی گئی ہیں اور سکوں کی متعلق حاشیہ بیانات بھی درج کیا گیا ہی اور مختلف سکوں اور اوزان کی مطابقت بھی کرکے دکھائی گئی ہی یہ کتاب بھی مندرجہ بالا کتاب کیطرح اُردو میں ایک نئی کتاب ہی۔ اسکی قیمت ایکروپیہ مقرر ہی۔ یہ بھی مشیر دکن سی مل سکتی ہی۔

(۳۷) دبدبۂ آصفی حیدرآباد دکن ۷۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۲ھ نمبر ۹ جلد ۵

مولف تاج و نشان کی ترتیب کردہ یہ کتاب بھی ہی جسے نیر اعظم پریس مرادآباد نی چھاپا ہی اس میں تمام ممالک کے سکوں کی نشانات دئی گئے ہیں اور اونکی وزن بھی لکھے ہیں۔ گنج شائگان جلد دوم بھی تیار ہو رہا ہی۔ قیمت عہ، پریس مذکور سی یہ کتاب بھی ملتی ہی

(۳۸) روزانہ علم و عمل حیدرآباد دکن ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء

گنج شائگان

اس کتاب کو مولوی محمد رفیع صاحب نے تالیف کیا ہی۔ اس کتاب میں ایران ہندوستان۔ یورپ اور دیگر ممالک کے سکوں کی نقشوں کو ایک جگہہ جمع کردیا گیا ہی اور اونکی مختصر حالات اور اوزان بھی درج کئے ہیں کتاب کی قیمت عہ ہی

[1] صحیح نام محمد رفیع ہی۔ اخبار میں محمد رفیع الدین غلط چھپ گیا ہی — مولف

باب اول

خلفاے بنی امیہ کے سکے

(۱) (طلائی)

(۲) (طلائی)

(۳) (طلائی)

منشی صاحب کی تحقیق اونکی محنت اور جانفشانی ضرور قابل داد ہی۔ ہمین بھی پرانی سکہ جات جمع کرنے کا شوق ہی اور ہم ہی جان سکتی ہین کہ بعض بعض کی نقوش کے پڑہنے اور سمجھنی مین کسقدر دردسری برداشت کرنی پڑتی ہی۔ اُردو زبان مین ایسی مفید اور نادر کتابونکا شایع ہونا لایق فخر ہی۔ قیمت ایکروپیہ اسکی قابل قدر مضامین کے مقابلہ مین کچھہ بھی نہین۔

(۳۵) مشیر دکن۔ حیدرآباد دکن مطبوعہ ۸۔ مارچ سنہ ۱۹۰۵ء غرہ محرم سنہ ۱۳۲۳

۵۔ اُردو کی ہشت سالہ ۱۳۱۸ف چارشنبہ (گنج شایگان)

یہ کتاب بھی مولوی سید محمد رفیع الدین صاحب رضوی کی تصنیف ہی جسطرح تاج و نشان مین دنیا کی مختلف سلطنتونکی تاج اور نشان کے نقشی فراہم کئی گئی ہین اوسیطرح اس کتاب مین دنیا کی مختلف بادشاہونکی سکونکی نقشی بڑی تجسس اور بڑی تحقیق سی فراہم کئی گئی ہین اور سکونکی جابجا بیانات بھی درج کیا گیا ہی اور مختلف سکوں اور اوزان کی مطابقت بھی کرکے دکہائی گئی ہی یہ کتاب بھی مندرجہ بالا کتاب کیطرح اُردو مین ایک نئی کتاب ہی۔ اسکی قیمت ایکروپیہ مقرر ہی۔ یہ بھی مشیر دکن سی مل سکتی ہی۔

(۳۷) دبدبۂ آصفی حیدرآباد دکن ۶۔ ذوالحجہ سنہ ۱۳۲۲ نمبر ۹ جلد ۵

مولف تاج و نشان کی ترتیب کردہ یہ کتاب بھی ہی جسے نیر اعظم پریس مرادآباد نی چہاپا ہی اس مین تمام ممالک کے سکونکی نشانات دئی گئی ہین اور اونکی وزن بھی لکھی ہین۔ گنج شایگان جلد دوم بھی تیار ہو رہا ہی۔ قیمت عہ، پریس مذکور سی یہ کتاب بھی ملتی ہی

(۳۸) روزانہ علم و عمل حیدرآباد دکن ۲۷۔ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء

گنج شایگان

اس کتاب کو مولوی محمد رفیع[1] صاحب نی تالیف کیا ہی۔ اس کتاب مین ایران ہندوستان۔ یورپ اور دیگر ممالک کے سکونکی نقشون کو ایک جگہہ جمع کردیا گیا ہی اور اونکی مختصر حالات اور اوزان بھی درج کئے ہین کتاب کی قیمت عہ ہی

---

[1] صحیح نام محمد رفیع ہی۔ اخبار مین محمد رفیع الدین غلط چہپ گیا ہی — مولف

باب دوم

خلفائے عباسیّہ کے سکّے

(نقرئی)
(۴)
(نقرئی)
(۵)
(مسی)
(۶)

(۱۲)
(نقرئی)

(۱۳)
(مسی)

(۱۴)
(مسی)

(طلائی)
(۹)

(طلائی)
(۱۰)

(نقرئی)
(۱۱)

باب سوم
فاطمیہ کے سکے

(۱۸)
(طلائی)
(۱۹)
(طلائی)

(۲۰)
(طلائی)

(۱۵) (مسی)

(۱۶)

(۱۷) (مسی)

(حلب متعلقہ اتابکان عراق)

باب چہارم
اتابکان عراق کے سکے

(۲۱)
(مسی)

(۲۲)
(مسی)

(۲۸)
(مسی)
(۲۹)
(مسی)
(۳۰)
(مسی)

باب پنجم
ترکمانوں کے سکے

(مسی)
(۳۴)

(مسی)
(۳۵)

((محمد رفیع رضوی))

باب ششم

ایوّبیہ کے سکّے

(نقرئی)
(۳۸)

(نقرئی)
(۳۹)

(مسی)
(۴۰)

باب ہفتم
ملوک باہری کے سکے

(۳۶)
(طلائی)

(۳۷)
(طلائی)

باب نہم

خوانین قرم کے سکے

(۴۵) (نقرئی)

باب ہشتم

خوانین قبچاق کے سکے

(۴۱) (نقرئی)

(۴۲) (نقرئی)

(۴۳) (نقرئی)

(۴۸) (نقرئی)

(۴۹) (نقرئی)

(۵۰) (طلائی)

باب دہم

خلفائے اسپین کے سکے
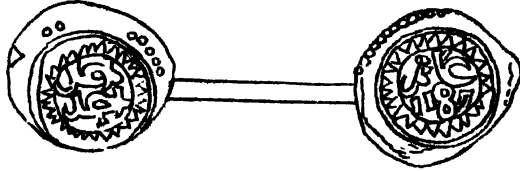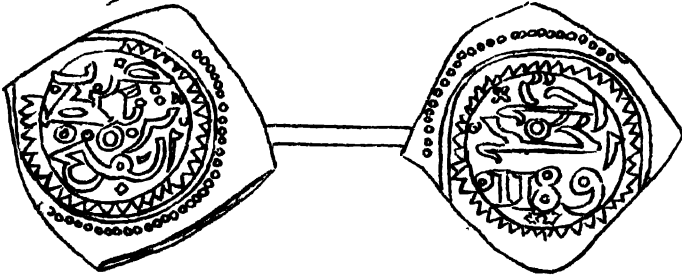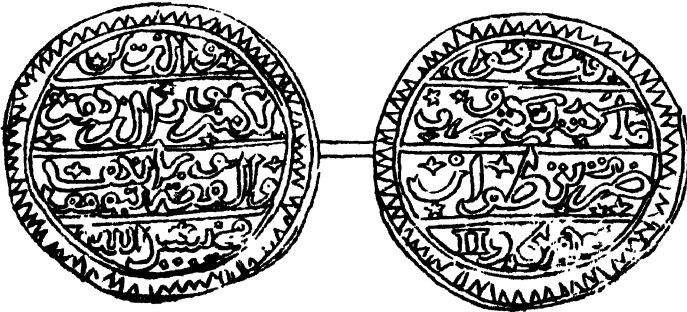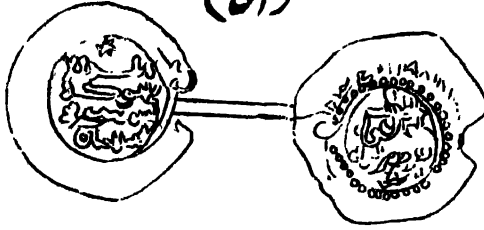
(نقرئی)
(۵۳)
(نقرئی)
(۵۴)
(نقرئی)
(۵۵)

(۵۱)

باب یازدہم

شریف مراکو و فیض ـ بخارا ـ عمّان ومسقط اور بخارا کے سکے

(نقرئی)

(۵۲)
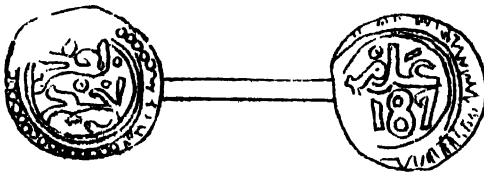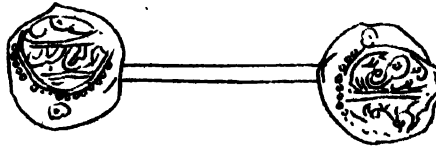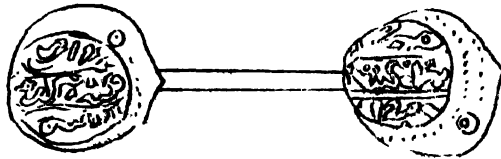
(۵۹)
(طلائی)
(۶۰)
(طلائی)
(۶۱) سلطان سعید بن برغش (نقرئی)
والی زنجبار
وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
نوٹ سکہ نمبر ۶۱ نواب سہراب جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(طلائی)
(۵۶)
(طلائی)
(۵۷)
(طلائی)
(۵۸)
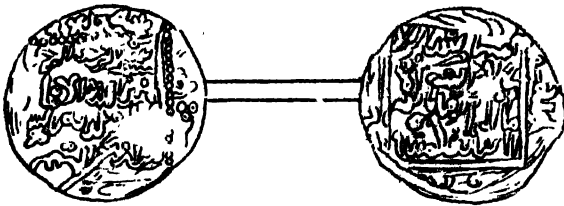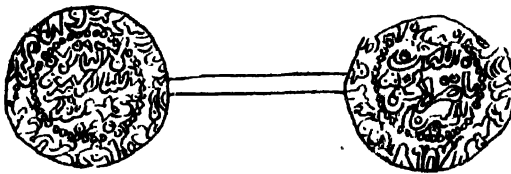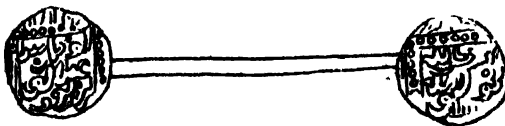
(۵۷) منصور شاہ بخارا (طلائی)

وزن ۴.۰ ماشہ
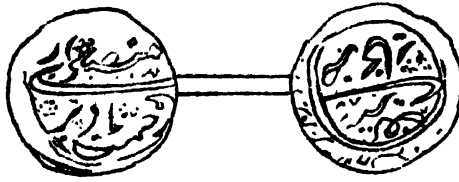
(نوٹ) سکہ نمبر ۵۶ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۲) فیصل بن ترکی سلطان عمان (مسی)
وزن ۵ ماشہ ۵ رتی
ضرب
۱۳۱۵
1/4 ANNA
(۶۳) ایضاً (مسی)
وزن ۵ ماشہ ۱ رتی
ترکی سلطان
فیصل بن
1/4 ANNA
(۶۴) ایضاً (مسی)
وزن ۶ ماشہ ۳ رتی
ANNA
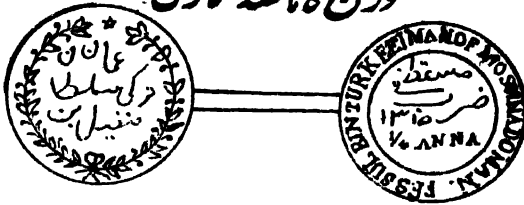
(نقرئی)
(۶۹)
(نقرئی)
(۷۰)
(مسی)
(۷۱)
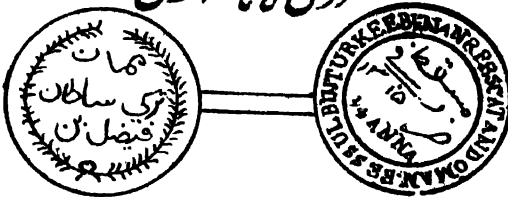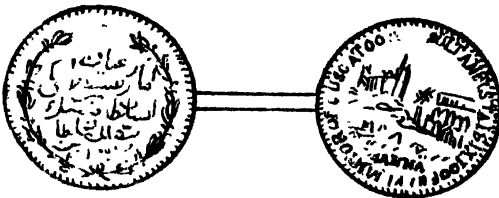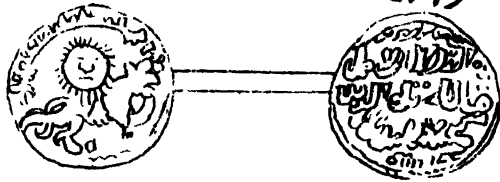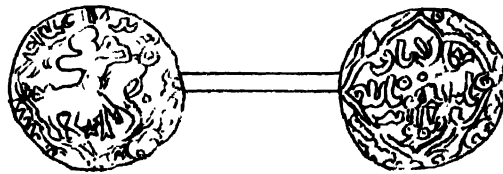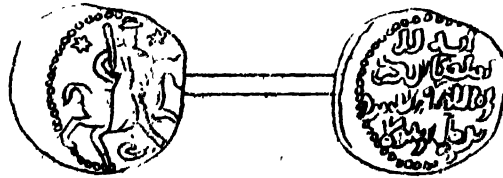
باب دوازدہم

شاہان ایران کے سکّے

سلجوقیہ

صفویہ

(۷۵) شاہ سلطان حسین (نقرئی)
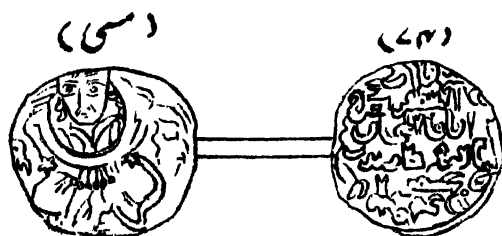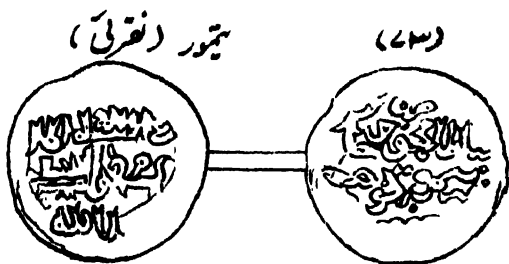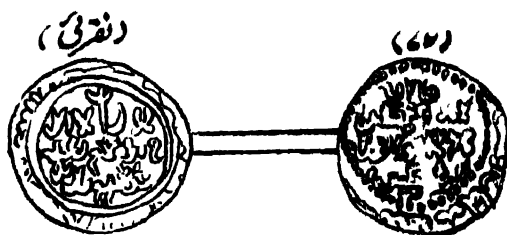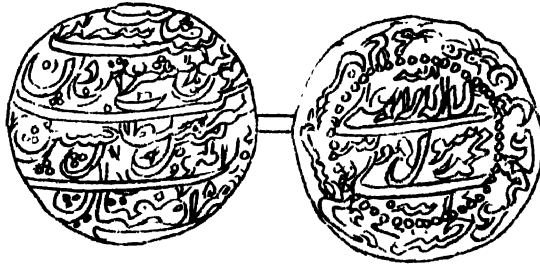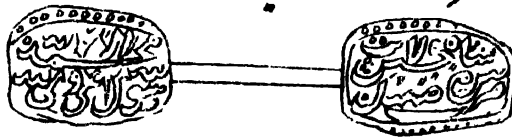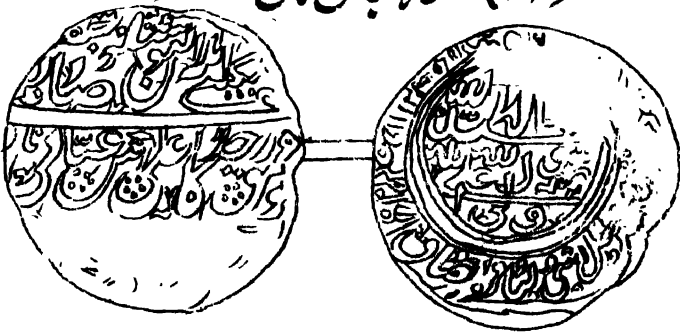
(۷۶) ایضاً (نقرئی)

مغول

(۸۰) شاہ سلطان حسین (نقرئی)

(۸۱) ایضاً

(۸۲) شاہ عباس ثانی (نقرئی)

(۷۷) شاہ سلطان حسین

(۷۸) ایضاً (نقرئی)

(۷۹) ایضاً (نقرئی)

(٨٦) شاہ طہماسپ

افشار

(٨٧) نادر شاہ

(۸۳) شاہ عباس

(۸۴ نقرئی)

(۸۵) شاہ اسمعیل

(۹۱) نادرشاہ (نقرئی)

قاچار

حال فرمانروائے ایران

(۹۲) فتح علیشاہ (نقرئی)

(٨٨) نادر شاہ

(٨٩) ایضاً

(٩٠) ایضاً (نقرئی)

(۹۱) نادرشاہ (نقرئی)

قاچار

حال فرمانروائے ایران

(۹۲) فتح علیشاہ (نقرئی)

(۸۸) نادر شاہ

(۸۹) ایضاً

(۹۰) ایضاً (نقرئی)

(٩٦) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ٠٥ ماشہ

(٩٧) ایضاً (نقرئی)

وزن ٠٥ ماشہ

(٩٨) ایضاً (نقرئی)

وزن ٠٥ ماشہ
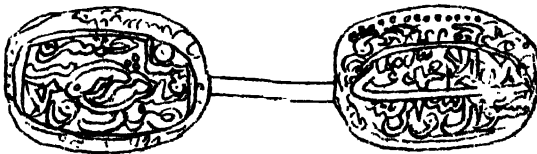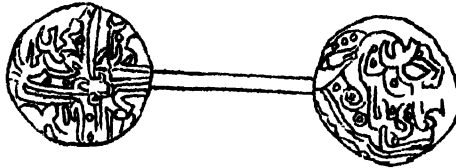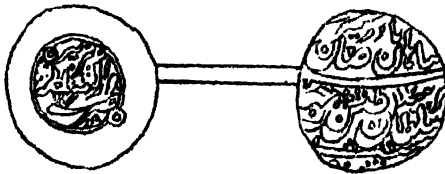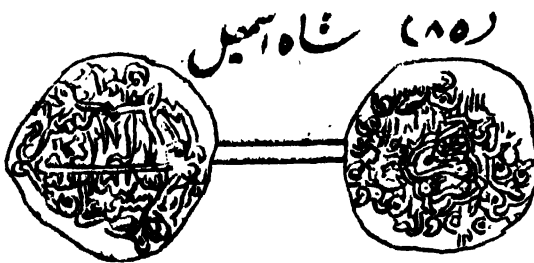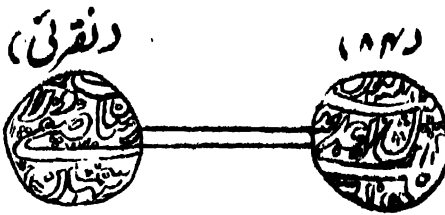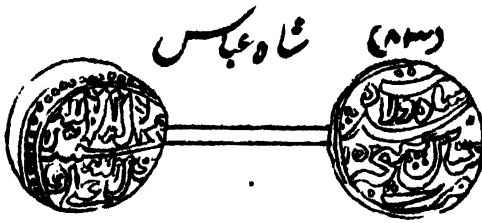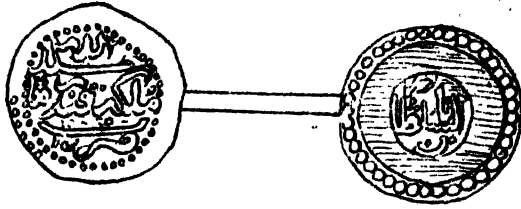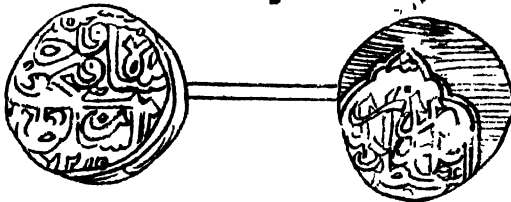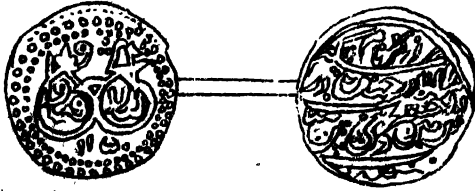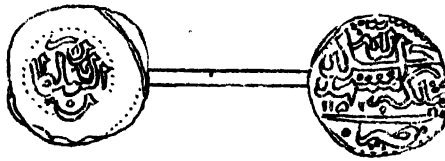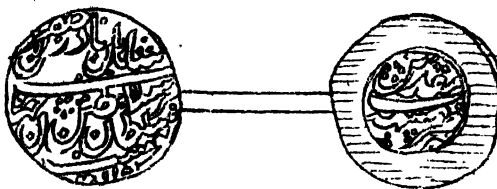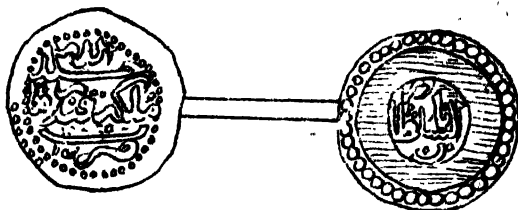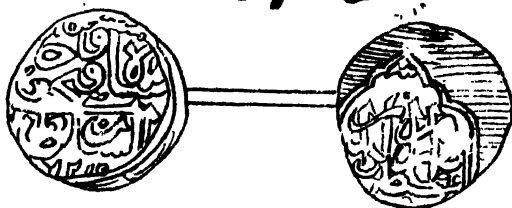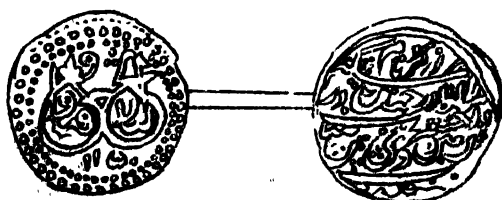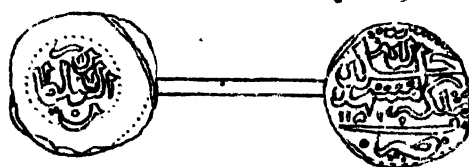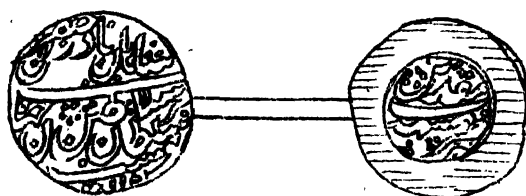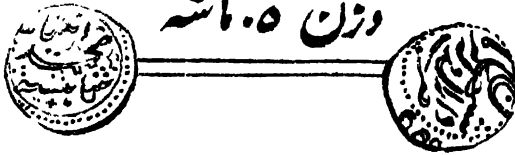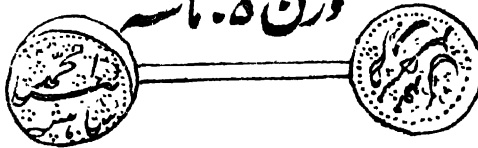
(**نوٹ**) سکہ جات نمبر ٩٦ — ٩٧ — ٩٨ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۹۳) فتح علیشاہ
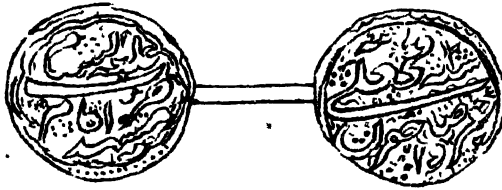
(۹۴) ایضاً
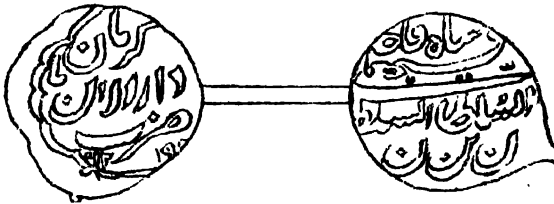
(۹۵) محمد شاہ (نقرئی)
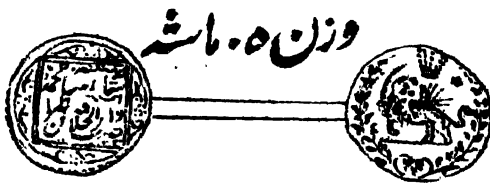
وزن ۵ ماشہ

(نوٹ) سکہ نمبر ۹۵ ۔ نواب شمشیر جنگ بخش حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۱۰۲) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ

(۱۰۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

(۱۰۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ
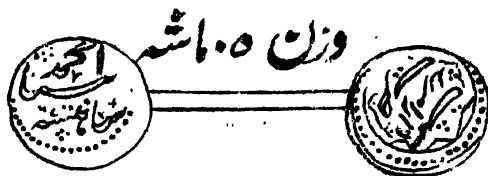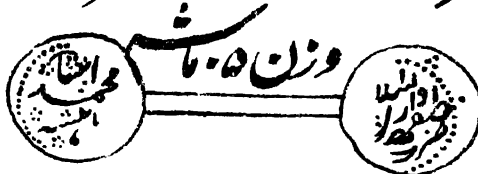
(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴- نواب شہزور جنگ صاحب حیدرآباد دکن کے پاس ہین جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین
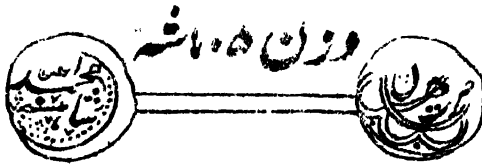
(۹۹) محمد شاہ (نقرئی)

(۱۰۰) ایضاً (نقرئی)
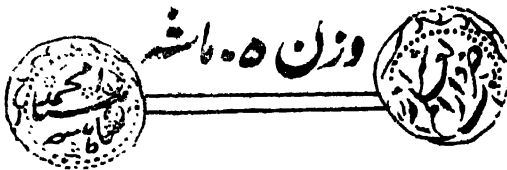
(۱۰۱) ایضاً (نقرئی)
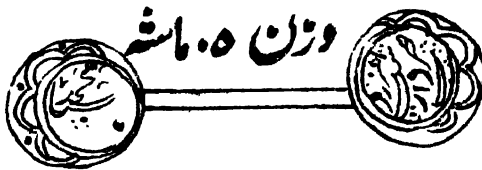
(نوٹ) سکہ جات نمبر ۹۹-۱۰۰-۱۰۱ نواب مشہور جنگ رئیس حیدر آباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۰۹) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۵۰ ماشہ

(۱۱۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵۰ ماشہ

(۱۱۱) ایضاً (طلائی)

وزن ۳ ماشہ
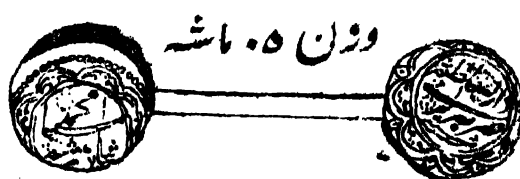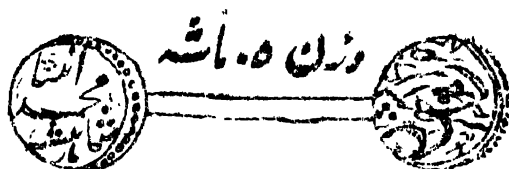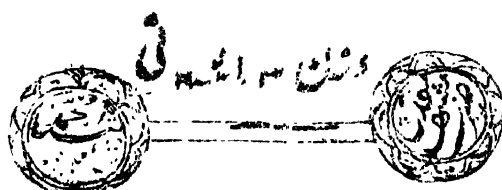
نوٹ سکہ جات نمبر ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۰۵) محمد شاہ (نقرئی)
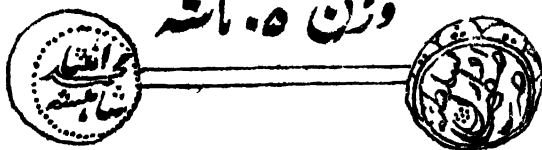
وزن ۰۵ ماشہ

(۱۰۶) ایضاً (نقرئی) وزن ۰۵ ماشہ

(۱۰۷) ایضاً - (نقرئی) وزن ۰۵ ماشہ
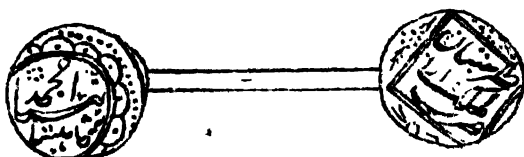
(۱۰۸) ایضاً (نقرئی) وزن ۰۵ ماشہ
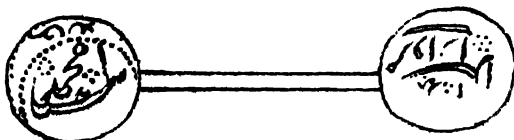
(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸- نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کی پاس ہین جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین -

(۱۱۵) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

(۱۱۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

(۱۱۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ
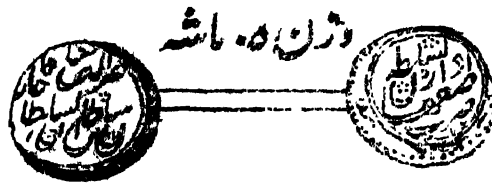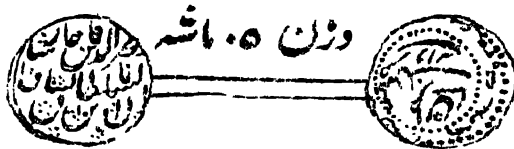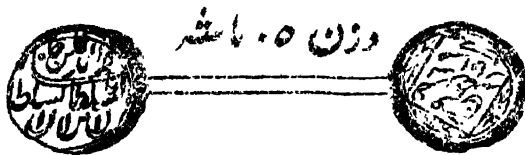
نوٹ سکہ جات نمبر ۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷ نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۲۱) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

(۱۲۲) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

(۱۲۳) ایضاً (نقرئی)
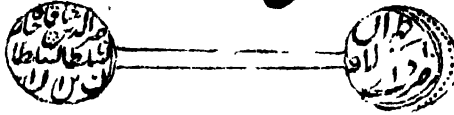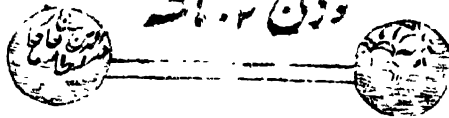
وزن ۰۵ ماشہ
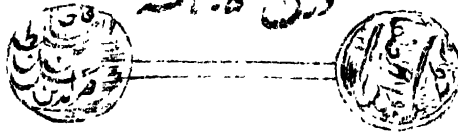
نوٹ سکہ جات نمبر ۱۰۱ ۔ ۱۰۲ ۔ ۱۲۳ نواب شمشیر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۱۸) ناصر الدین شاہ (نقرئی)

وزن ۵.۰ ماشہ

(۱۱۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵.۰ ماشہ
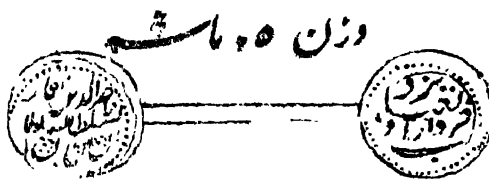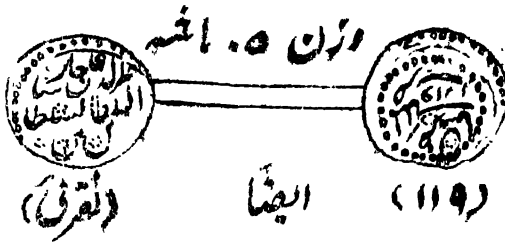
(۱۲۰) ایضاً (نقرئی)
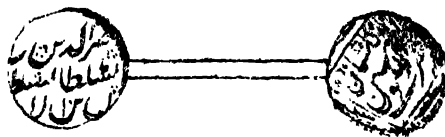
نوٹ سکہ جات نمبر ۱۱۸- ۱۱۹- ۱۲۰ نواب مظہر [illegible] رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں۔ جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۲۷) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

(۱۲۸) ایضاً (طلائی)

وزن [illegible] ماشہ
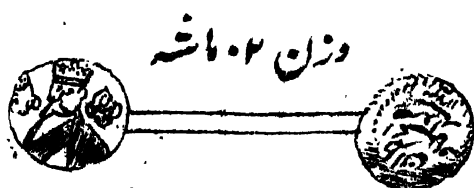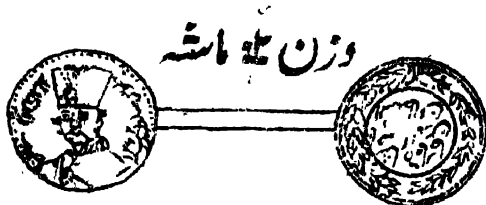
(۱۲۹) مظفرالدین شاہ (نقرئی)

نوٹ: سکہ جات نمبر ۱۲۷ و ۱۲۹ نواب [illegible] جنگ صاحب حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۲۴) ناصرالدین شاہ (نقری)

وزن ۰۵ ماشہ
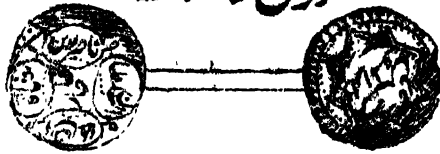
(۱۲۵) ایضاً (نقری)

وزن ۵ ماشہ
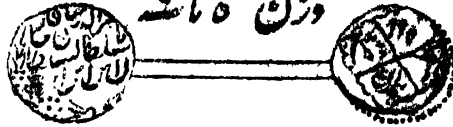
(۱۲۶) ایضاً (نقری)

وزن ۰۲ ماشہ
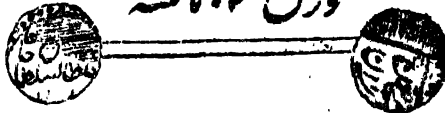
نوٹ سکہ سات نمبر ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - نواب شمشیر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۱۳۲) سلطان شاہرخ (نقری)
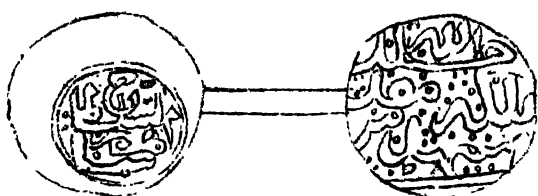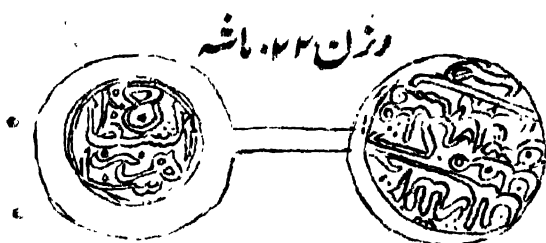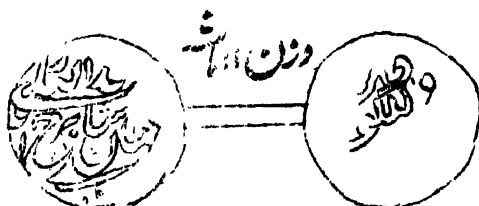
(۱۳۳) ایضاً (نقری)

وزن ۲۲ ماشہ

(۱۳۴) ایضاً (نقری)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۳۳ - ۱۳۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۳۰) مظفرالدین شاہ (نقرئی)
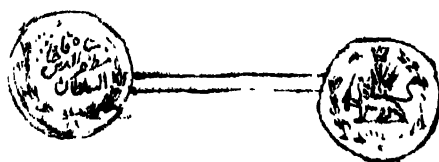
(۱۳۱) ایضاً (نقرئی)

شاہان ایران کے متفرق سکے

(۱۳۸) نادرشاہ (نقرئی)
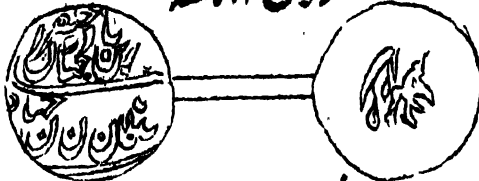
وزن ۱۱ ماشہ

(۱۳۹) فتح علیشاہ قاچار (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ
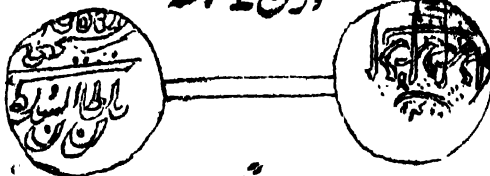
(۱۴۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۷ ماشہ
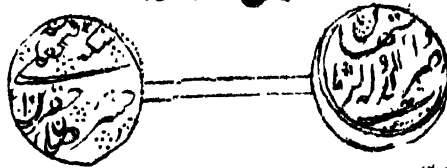
(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۳۵) شاہ سلطان حسین صفوی
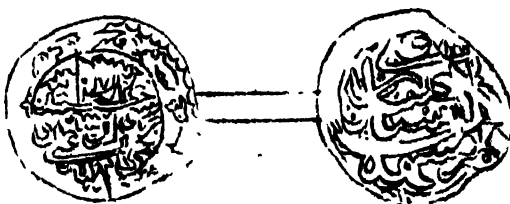
(۱۳۶) اشرف
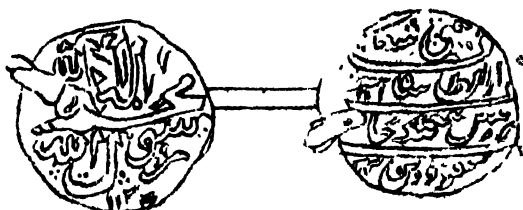
(۱۳۷) نادرشاہ نقرئی

وزن ۰۷ ماشہ
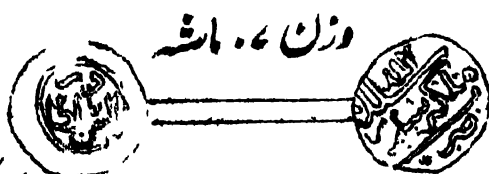
(نوٹ) سکہ نمبر ۱۳۷ نواب شہزور جنگ میں حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۴۴) وزن ۴ ماشہ ۲ رتی (نقرئی)

(یہ سکہ ایران میں پانچ آنہ کو چلتا ہے)
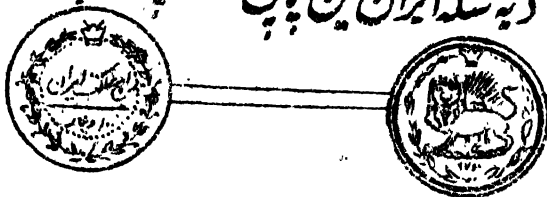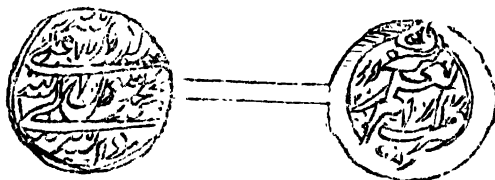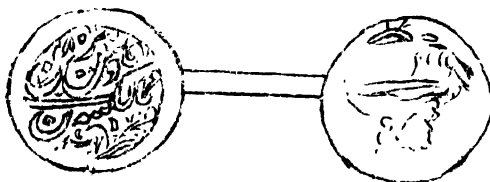
(۱۴۵) (طلائی)

(۱۴۶) وزن ۱۱ ماشہ (مسی)

نوٹ سکہ نمبر ۱۴۶ نواب سشہرور جنگ رئیس حیدر آباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۴۱) فتح علیشاہ قاچار (نقرئی)

وزن یت ماشہ

(خاندان زند و قاچار)

(نقرئی)

(۱۴۲)

(نقرئی) ایضاً (۱۴۳)

(نوٹ) سکہ نمبر ۱۴۱ نواب شہزور [illegible] حیدرآباد دکن کے پاس ہے۔ جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین۔

سید محمد رفیع مصوّر و مؤلف متوطن ملتان

(دیسی)
(۱۸۷)
(دیسی)
(۱۸۸)
(دیسی)
(۱۸۹)

(مسی)
(۱۵۰)
(مسی)
(۱۵۱)
(مسی)
(۱۵۲)
سید محمد رفیع مصوّر و مؤلف متوطن ملتان

(رسی) (۱۸۷)

(رسی) (۱۸۸)

(رسی) (۱۸۹)

(۱۵۷) ناصرالدین شاہ (ایران).
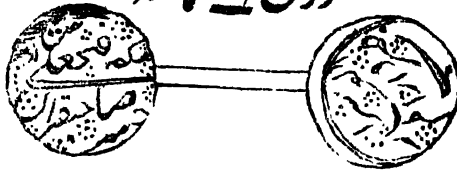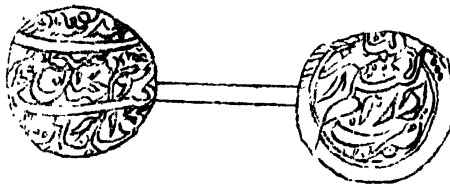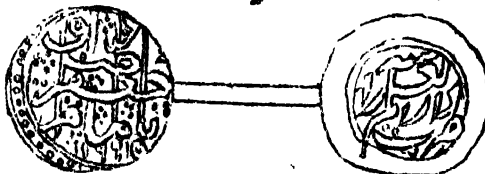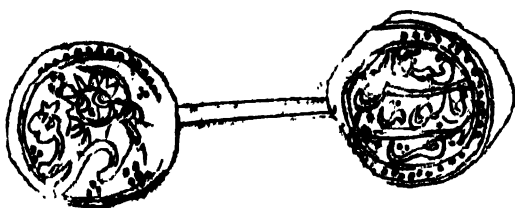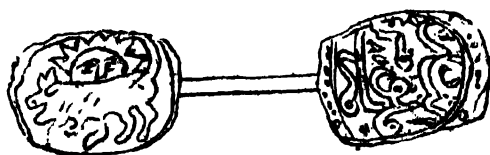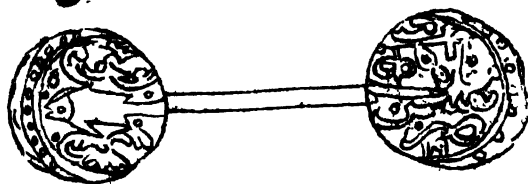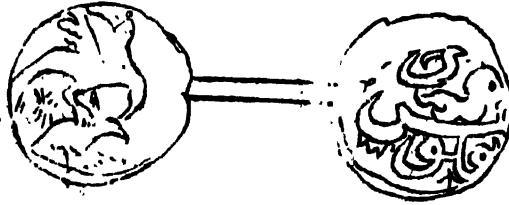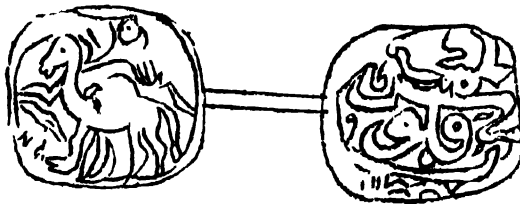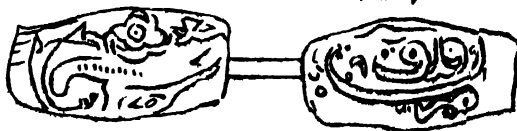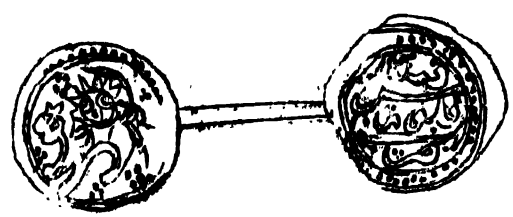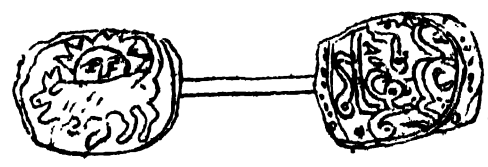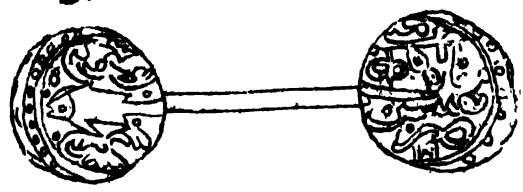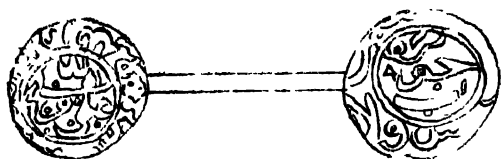
وزن ۳۰ ماشہ

نوٹ) سکہ نمبر ۱۵۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۵۵)

د (۱۴۱) احمد شاہ درانی ۲ (۱۴۲) احمد شاہ درانی

(۱۴۳) ایضاً

(۱۴۴) ایضاً
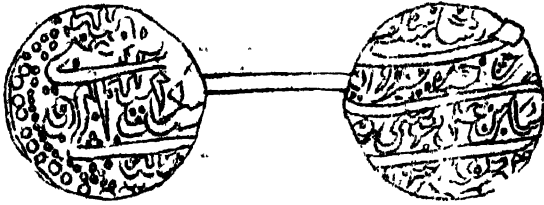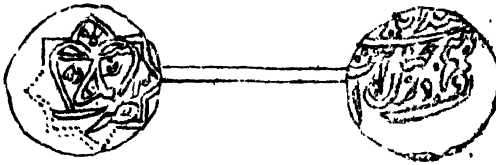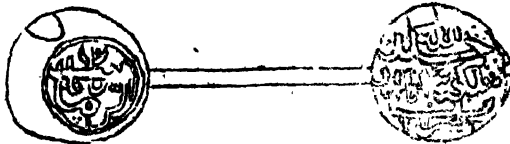
(۱۵۸) احمد شاہ درانی

(۱۵۹) ایضاً

(۱۶۰) ایضاً

(۱۶۸) امیر شیر علیخان (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

(۱۶۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

(۱۷۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰ نواب شہزور جنگ رئیس، حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۶۵) تیمور شاہ

(۱۶۶) امیر شیر علیخان (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۶۷) ایضاً (نقرئی)
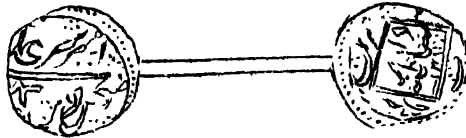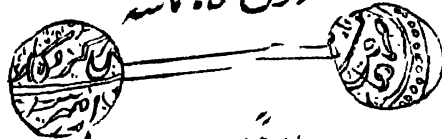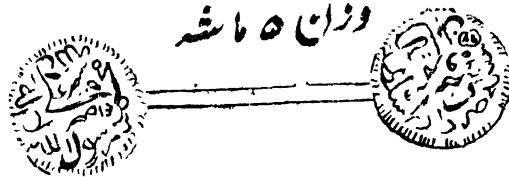
وزن ۹ ماشہ

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۶۶ - ۱۶۷ - نواب شہزور جنگ بیگ حیدر آباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۱۷۴) امیر شیر علیخان (نقرئی)
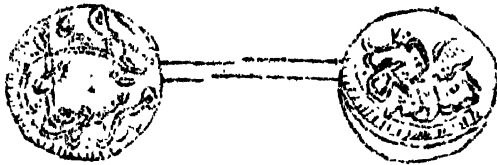
وزن ۹ ماشہ

(۱۷۵) امیر محمد اعظم خان (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۷۶) امیر محمد افضل خان (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ
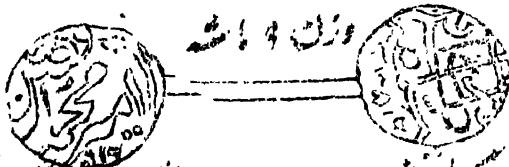
(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ نواب سہراب جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۷۱) امیر شیر علیخان (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

(۱۷۲) ایضاً (نقرئی)

(۱۷۳) ایضاً (نقرئی)

(نوٹ) سکہ نمبر ۱۷۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۸۰) امیر عبدالرحمن خاں (نقرئی)

وزن ۸ ماشہ ۵ رتی

(۱۸۱) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ ۲ رتی

(۱۸۲) ایضاً (نقرئی)

(۱۷۷) امیر عبدالرحمن خان (نقری)
وزن ۳ تولہ ۱۱ ماشہ
(۱۷۸) ایضاً (نقری)
وزن ۹ ماشہ
(۱۷۹) ایضاً (نقری)
وزن ۹ ماشہ

(۱۸۶) (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

(۸۷) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۸۸) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ نواب [illegible] جنگ رئیس حیدر آباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۸۳) امیر حبیب اللہ خان (نقرئی)

حال فرمانروائے کابل

وزن ۹ ماشہ

سکہ مین ۱۰ کو چلتا ہے

والیان کابل کے متفرق سکے

(۱۸۴) (نقرئی)

وزن ۶ ماشہ

(۱۸۵) (نقرئی)

وزن ۶ ماشہ

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۸۴ - ۱۸۵ نواب مظفر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہین جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین ۔

(۱۹۲) (نقرئی)

وزن ۶ ماشہ

(۱۹۳) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۹۴) (نقرئی)

وزن ۱ تولہ ۴ ماشہ

(۱۸۹) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۹۰) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(نقرئی) (۱۹۱)

وزن ۹ ماشہ

فوٹو سکہ جات نمبر ۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱ نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

باب چہاردہم
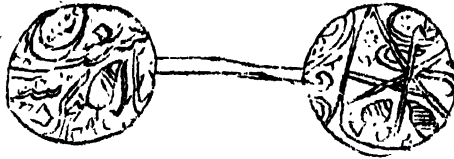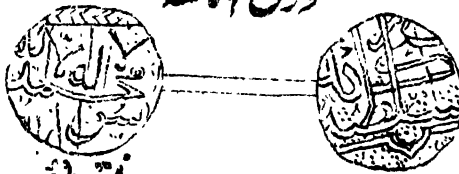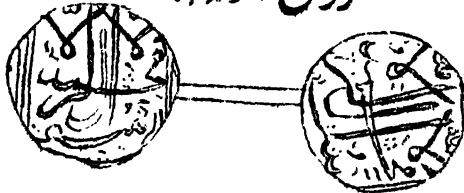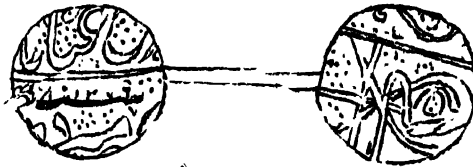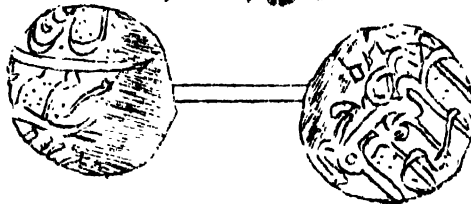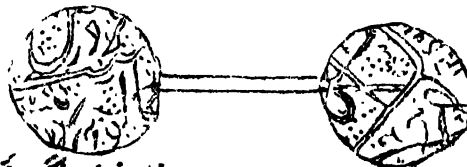
مصر کے سکے

(۱۹۹) سلطان عبدالعزیز خان (نقرئی)

وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ
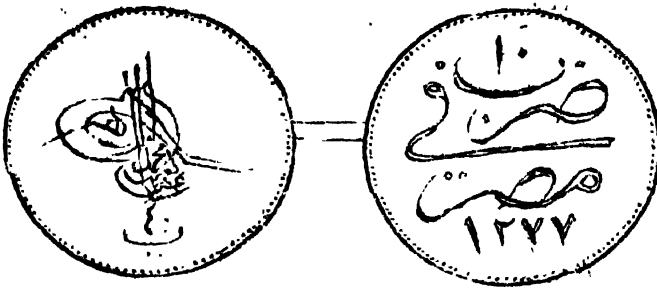
(۲۰۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ
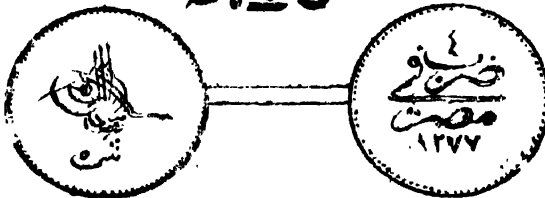
نوٹ: سکہ جات نمبر ۱۹۹ — ۲۰۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں —

(۱۹۵) وزن ۴ ماشہ ۱ رتی (مسی)
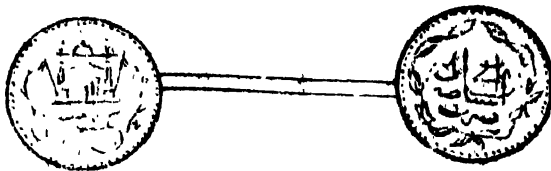
(۱۹۶) وزن ۳ رتی (نقرئی)
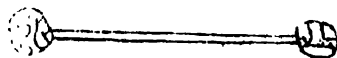
(۱۹۷) وزن ۳ رتی (نقرئی)
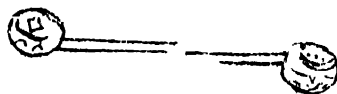
(۱۹۸) وزن ۳ رتی (نقرئی)
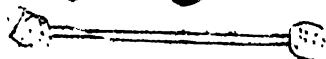
(۲۰۴) سلطان عبدالحمید خان ثانی (نقرئی)
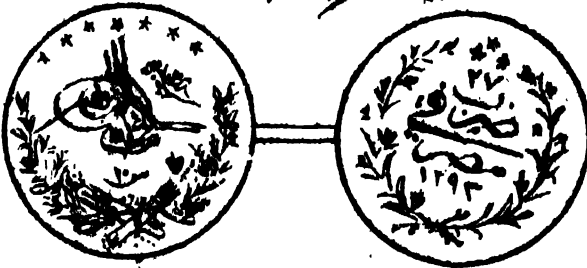
وزن ا تولہ ا ماشہ ۶ رتی

مصر میں ۸ر میں چلتا ہے

(۲۰۵) ایضاً

وزن ۴ ماشہ ۳ رتی

(۲۰۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۲ ماشہ ۴ رتی مصر میں

۴ر میں چلتا ہے
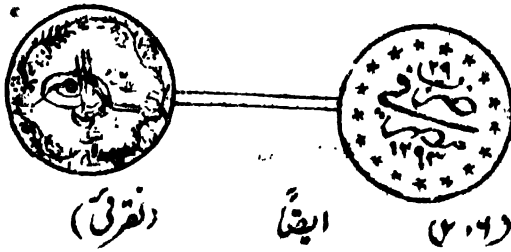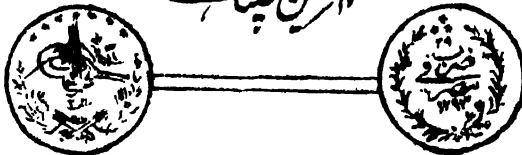
(۲۰۱) سلطان عبدالعزیز خان (مصری)
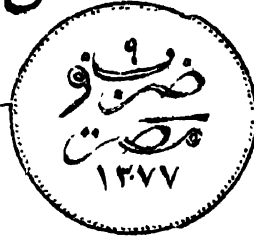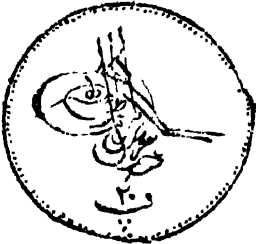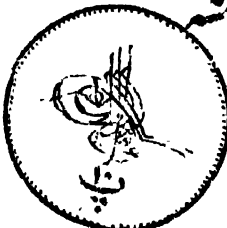
وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ

(۲۰۲) ایضاً (مصری)

وزن ۲ ماشہ

(۲۰۳) ایضاً (مصری)

وزن ۵ ماشہ

نوٹ سکہ جات ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۲۱۱) سلطان عبدالحمید خان ثانی (نقرئی)

مصر کے متفرق سکے

(۲۱۲) وزن ۴ رتی (نقرئی)

(۲۱۳) (نقرئی)
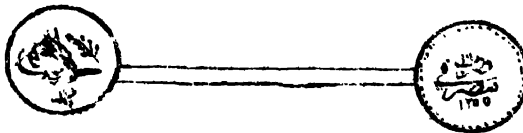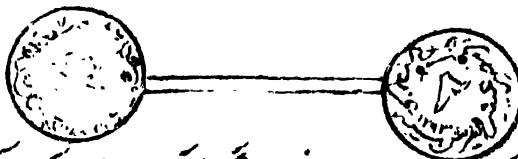
نوٹ سکہ نمبر ۲۱۳ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے
جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۰۷) سلطان عبدالحمید خان ثانی (نقرئی)
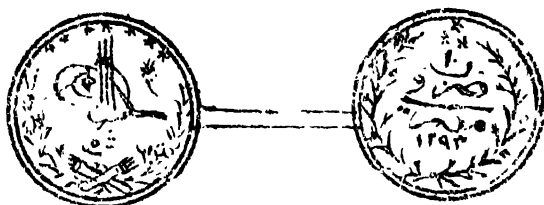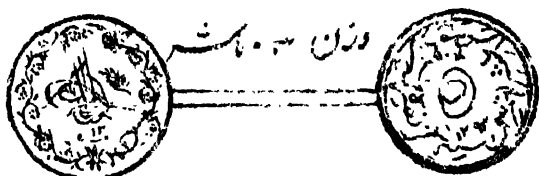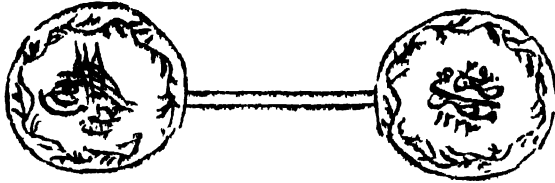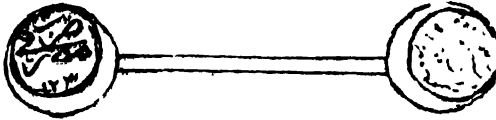
(۲۰۸) ایضاً (نقرئی)

(۲۰۹) ایضاً (نقرئی)

واضح ہو کہ مصر میں سلطان ٹرکی کا سکہ چلتا ہے ۔

(۲۱۴) وزن ۱۶ ماشہ (مسی)
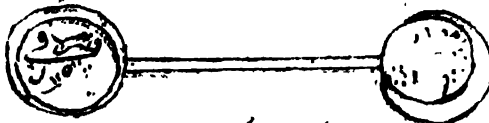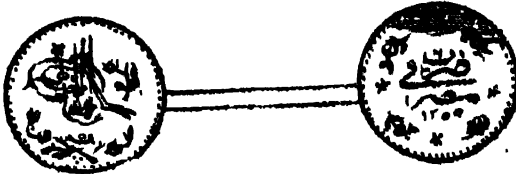
(۲۱۵) وزن ۸ ماشہ (مسی)

(۲۱۶) اس سکہ پر چاندی کا ملمع ہے (مسی)

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۱۴ - ۲۱۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(سنہ ۱۲۲۳) محمود خان (مسی)

موسومہ بشلک ۵ مرین چلتا ہے

وزن ۱ تولہ ۲ ماشہ ۲ رتی

(سنہ ۱۲۲۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱ ماشہ ۶ رتی

(سنہ ۱۲۲۳) ایضاً (مسی)
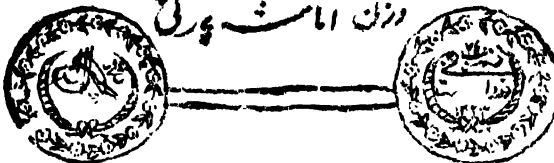
موسومہ حلیلہ ایک آنہ کا ہے

وزن ۲ ماشہ

باب پانزدہم

سلاطین عثمانیہ ٹرکی کے سکے

(۲۳۰) سلیمان خان (نقرئی)

(۲۳۱) محمود خان (طلائی)

(۲۲۸) محمود خان (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

(۲۲۹) ایضاً (طلائی)

وزن ۳ ماشہ

(۲۳۰) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ رتی

نوٹ سکہ نمبر ۲۲۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے
جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

۲۲۵ء — محمود خان — (نقرئی)

وزن ۲ ماشہ

۲۲۶ء — ایضاً — (نقرئی)

وزن ۳ ماشہ

۲۲۷ء — ایضاً — (نقرئی)

وزن ۴ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۲۲۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۳۴) عبد الحمید خان اول (نقرئی)
(۲۳۵) ایضاً (نقرئی)
(۲۳۶) عبد المجید خان (نقرئی)
وزن ۱ تولہ ۵ ماشہ ۳ رتی

(۲۳۱) محمود خان (زری)

(۲۳۲) مصطفیٰ خان (نقرئی)

(۲۳۳) سلیمان خان (نقرئی)

نوٹ: سکہ جات نمبر ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۲۳۷) عبدالمجید خان (نقرئی)

وزن ۲ تولہ ۱ ماشہ

(۲۳۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱ ماشہ

(۲۳۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۴ رتی

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۲۴۶) عبدالمجید خان (طلائی)

وزن ۷ ماشہ

(۲۴۷) عبدالعزیز خان (نقرئی)

وزن ۲ تولہ ۱۱ ماشہ

(۲۴۸)

نوٹ ۔ سکہ جات نمبر ۲۴۶ ۔ ۲۴۸ نواب منہور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۲۴۳) عبدالمجید خاں (مسی)
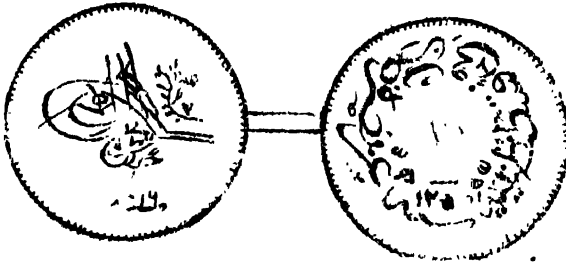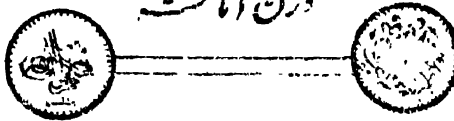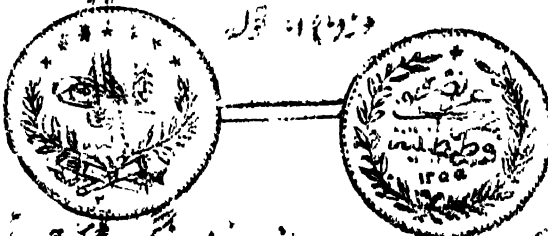
وزن ۰ ماشہ

(۲۴۴) ایضاً (مسی)

وزن ۱ ماشہ

(۲۴۵) ایضاً (طلائی)

وزن ۲ ۱ رتی

نوٹ سکہ جات ۲۴۳ و ۲۴۵ نواب شمشیر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۵۱) عبدالعزیز خان (مسی)

وزن ۱۲ ماشہ

(۲۵۲) ایضاً (مسی)

(۲۵۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۲۵۱ و ۲۵۳ نواب شہنواز جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۲۴۹) عبدالعزیز خان (نقرئی)

وزن ۱ ماشہ

(۲۵۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۲ رتی

(۲۵۱) عبدالعزیز خان (نقرئی)
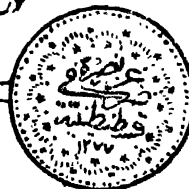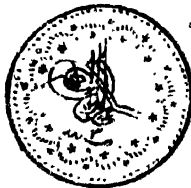
وزن ۵ ماشہ

(سید محمد رفیع عالی مؤلف مصور کتاب ہذا)

نوٹ: سکہ ہائے نمبر ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ نواب شہزور جنگ صاحب حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۵۷) عبد الحمید خان ثانی (نقرئی)

اس سکہ کا نام سالم مجیدی ہے مکہ معظمہ میں بہا کر چلتا ہے

وزن ۱ تولہ ۱۱ ماشہ

(۲۵۸) ایضاً (نقرئی)

اس سکہ کا نام نصف مجیدی ہے ۔ دس آنہ میں چلتا ہے

وزن ۵ ماشہ ۵ رتی
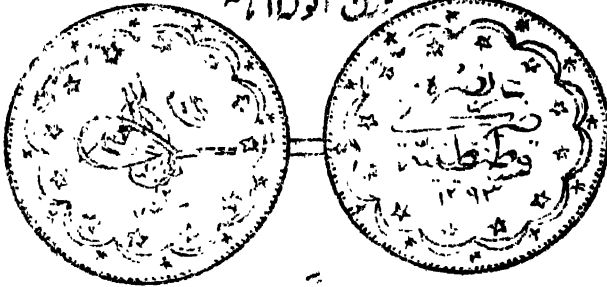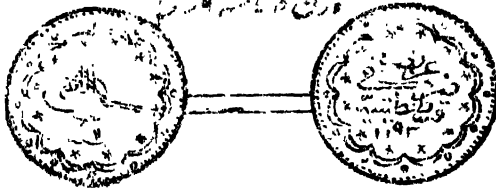
(۲۵۹) ایضاً (نقرئی)

(۲۵۴) عبدالعزیز خان (ص.ی)

وزن ۲ تولہ

(۲۵۵) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۰ ماشہ

(۲۵۶) ایضاً (ی)

اس سکہ کا نام جنسہ ہے - آدھا کو چلتا ہے

وزن ۲ ماشہ ۲ رتی
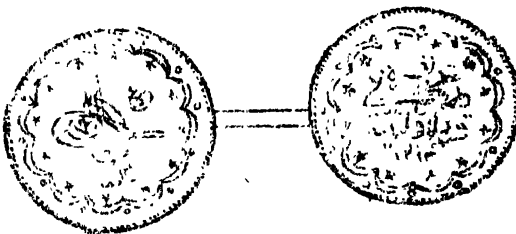
نوٹ سکجات نمبر ۲۵۴ و ۲۵۵ ۲ نواب ستہور جنگ ترکی حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

سلاطین عثمانیہ ترکی کے مختلف سکے

(۲۶۳) (نقرئی)

(۲۶۴) (نقرئی)

(۲۶۵) (نقرئی)

(۲۶۶) (نقرئی)
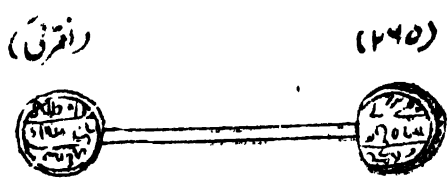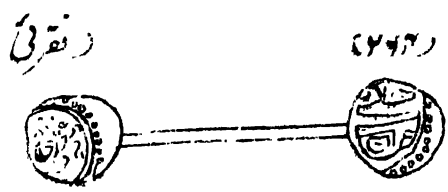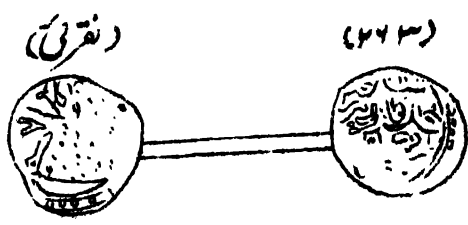
(۲۶۰) عبدالحمید خان ثانی (مسی)

اس سکہ کا نام حلیانہ ہے - آدہ آنہ مین چلتا ہے

وزن ۲ ماشہ ۱ رتی

(۲۶۱) ایضاً (مسی)

اس سکہ کا نام خمسہ ہے پاؤ آنہ مین چلتا ہے

وزن ۶ رتی

(۲۶۲) ایضاً (نقرئی)

(۲۷۱) (طلائی)

(۲۷۲) (طلائی)
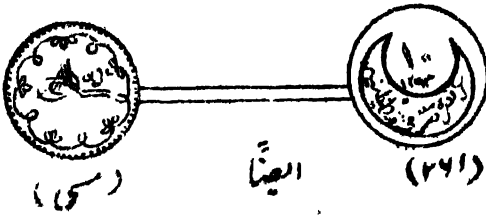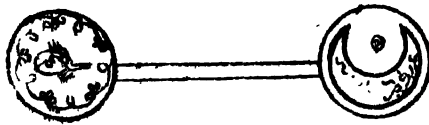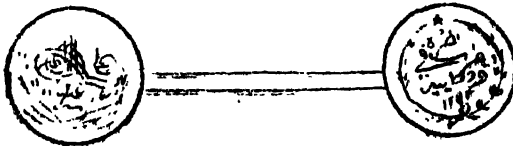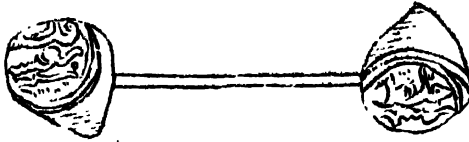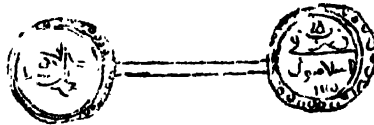
(سید محمد رفیع رضوی عالی گوپالی مؤلف و مصور کتاب ہذا)

(نقرئی)
(نقرئی)
(۲۶۸)
(نقرئی)
(طلائی)
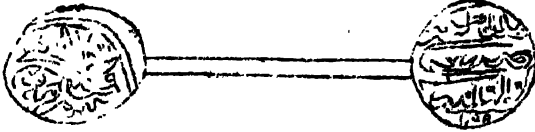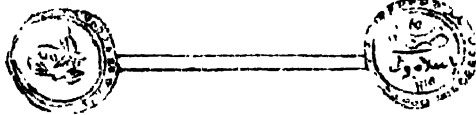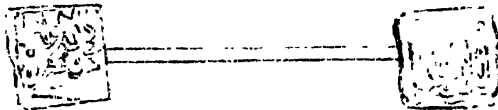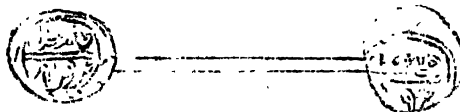
(۲۷۶) جلال الدین محمد اکبر (مسی)
(۲۷۷) ایضاً (مسی)
(۲۷۸) ایضاً (مسی)
(۲۷۹) ایضاً (مسی)
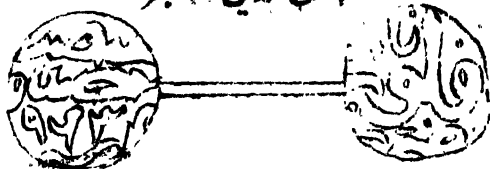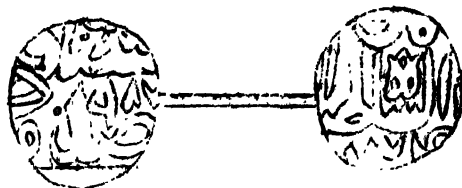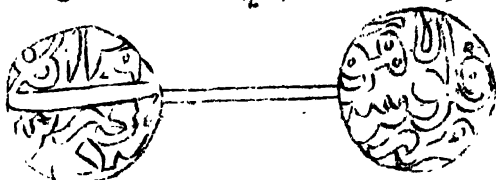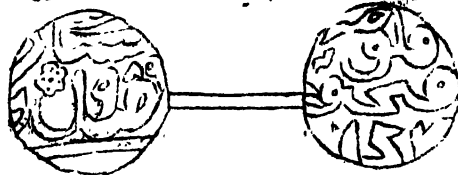
باب شانزدہم

شاہان ہندوستان کے سکے

شاہان تیموریہ کے سکے

(۲۷۳) جلال الدین محمد اکبر (نقرئی)
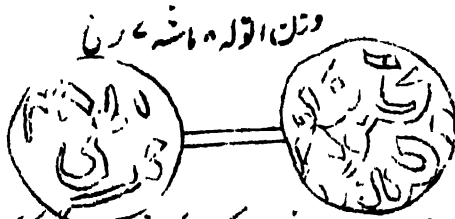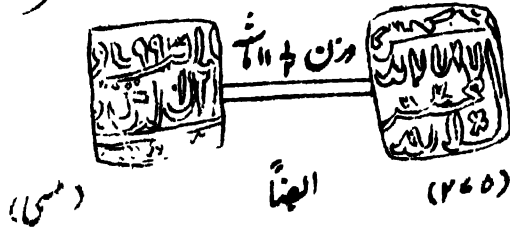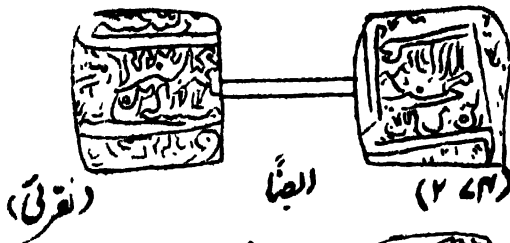
وزن ۱۱½ ماشہ

(۲۷۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱½ ماشہ

(۲۷۵) ایضاً (مسی)

وزن ۱ تولہ ۰ ماشہ ۷ رتی

نوٹ ہر سہ سکہ جات مرقومہ بالا فتحپور (سیکری) کی ٹکسال میں مسکوک کئے گئے تھے اس ٹکسال کا افتتاح [illegible] میں ہوا تھا اوس وقت اس ٹکسال کا اہتمام خود بادشاہ کے سپرد تھا۔ اس سال اسکے لئے علحدہ مہتمم مقرر کئے گئے۔ خواجہ عبدالصمد شیریں قلم مقرر ہوئے۔ چار یاری روپیہ سب سے پہلے اس ٹکسال میں مضروب ہوا تھا۔

(۲۸۴) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

(۲۸۵) ایضاً (مسی)

(۲۸۶) ایضاً (مسی)

(۲۸۷) ایضاً (مسی)

(۲۸۰) جلال الدین محمد اکبر (مسی)
(۲۸۱) ایضاً (مسی)
(۲۸۲) ایضاً (مسی)
(۲۸۳) ایضاً (مسی)

(۲۹۲) جلال الدین محمد اکبر
(مسی)
(۲۹۳) ایضاً
(مسی)
(۲۹۴) ایضاً
(مسی)
(۲۹۵) ایضاً
(نقری)
وزن ۱۱ ماشہ
نوٹ۔ سکہ نمبر ۲۹۵ نواب بہادر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس سے ملا

(۲۸۸) جلال الدین محمد اکبر (مسی)
(۲۸۹) ایضاً (مسی)
(۲۹۰) ایضاً (مسی)
(۲۹۱) ایضاً (مسی)

(۳۰۰) جلال الدین محمد اکبر (مسی)
(۳۰۱) ایضاً (مسی)
(۳۰۲) ایضاً (مسی)
(۳۰۳) ایضاً (مسی)
(۳۰۴) ایضاً (مسی)

حیدرآباد دکن کے پاس ہیں
فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۰۹) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۱۰) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۱۱) ایضاً (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

(۳۱۲) ایضاً (مسی)

وزن ۰۵ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس تھے جن کو وہ فروخت کر چکے ہیں۔

(۳۱۷) جلال الدین محمد اکبر (نقرئی)
(۳۱۸) ایضاً (نقرئی)
(۳۱۹) ایضاً (نقرئی)
(۳۲۰) ایضاً (نقرئی)
(۳۲۱) ایضاً (طلائی)

(۳۱۳) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۱۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۷ ماشہ ۵ رتی

(۳۱۵) ایضاً (نقرئی)

(۳۱۶) ایضاً (نقرئی)

نوٹ سکہ نمبر ۳۱۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۲۶) نورالدین جہانگیر (نقرئی)
(۳۲۷) ایضاً (نقرئی)
وزن ۹ ماشہ ۲ رتی
(۳۲۸) ایضاً (نقرئی)
(۳۲۹) ایضاً (نقرئی)

(۳۲۲) جلال الدین محمد اکبر (طلائی)

(۳۲۳) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۲۴) نورالدین جہانگیر (نقرئی)

(۳۲۵) ایضاً (نقرئی)

نوٹ سکہ نمبر ۳۲۲ و ۳۲۳ نواب بہادر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۳۳۵) نورالدین جہانگیر (نقرئی)
(۳۳۶) ایضاً (نقرئی)
(۳۳۷) ایضاً (نقرئی)
(۳۳۸) ایضاً (نقرئی)
(۳۳۹) ایضاً (نقرئی)

(۳۳۰) نورالدین جہانگیر (نقرئی)
(۳۳۱) ایضاً (نقرئی)
(۳۳۲) ایضاً (نقرئی)
(۳۳۳) ایضاً (نقرئی)
(۳۳۴) ایضاً (نقرئی)

نوٹ: سکہ جات مذکورہ بالا ۳۴ [illegible] جو اس وقت مسکوک کیے گئے تھے۔ جب نورجہان بیگم کو جہانگیر سے سلطنت کی اجازت دی گئی تھی۔ بس یہ سکے نورجہان بیگم کے ہیں۔

(۳۴۰) نورالدین جہانگیر (نقرئی)

(۳۴۱) ایضاً (طلائی)

(۳۴۲) ایضاً (نقرئی)

وزنی ۱۰۱۲ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۳۴۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۵۹) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۱) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۲) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ
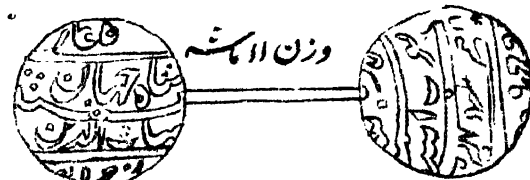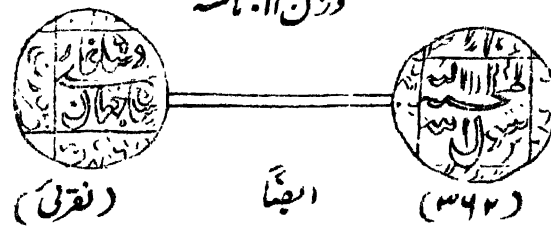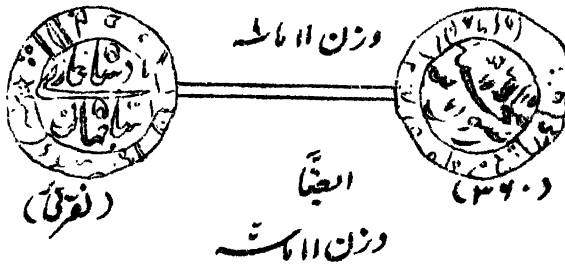
(نوٹ) سکہ جات نمبر ۳۵۹ -- ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - نواب شہزور جنگ
رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۳۵۵) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

وزن ۱۱.۱۰ ماشہ

(۳۵۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱.۱۰ ماشہ

(۳۵۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱.۱۰ ماشہ

(۳۵۸) ایضاً (نقرئی)
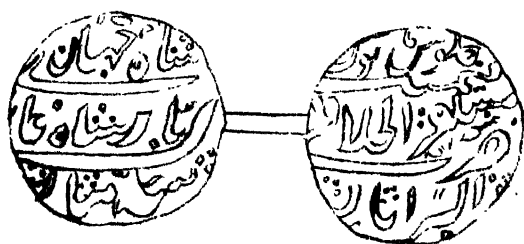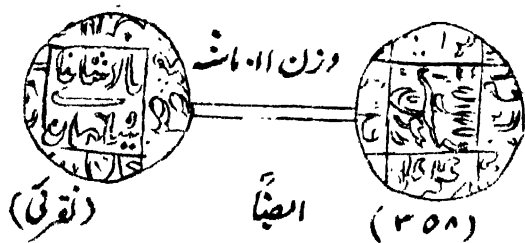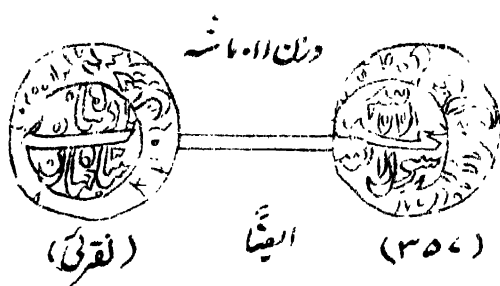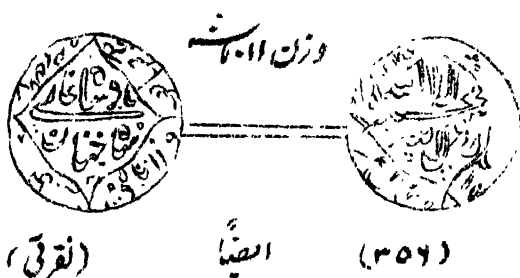
(۳۶۷) شہاب الدین محمد شاہجہان (مسی)
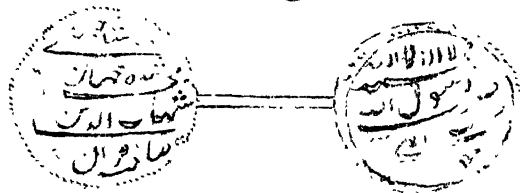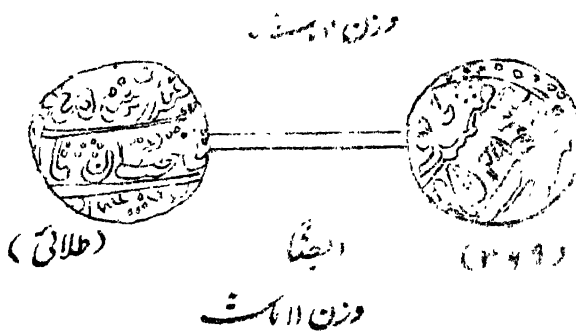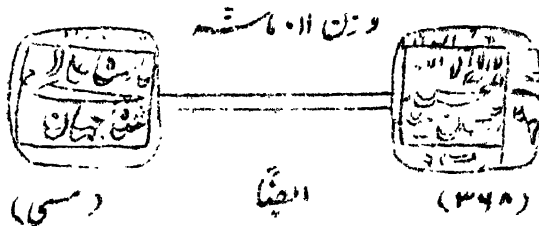
وزن ۱۱۰ ماشہ

(مسی) ایضاً (۳۶۸)

وزن ۱۰ ماشہ

(طلائی) ایضاً (۳۶۹)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ: سکہ جات نمبر ۳۶۷ ۔ ۳۶۸ ۔ ۳۶۹ نواب شہزور جنگ رئیس
[illegible] دکن کے پاس ہیں [illegible] کرنا چاہتے ہیں۔

" " " شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۴ ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۵ ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۶ ایضاً (نقرئی)
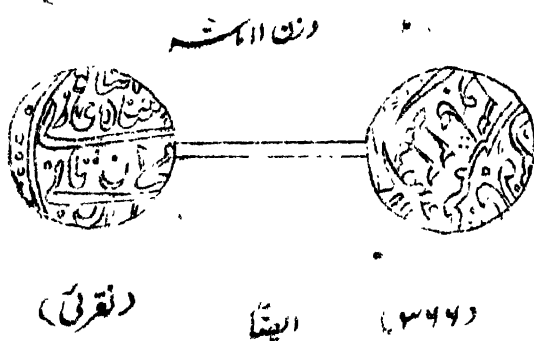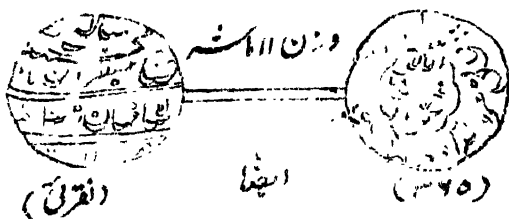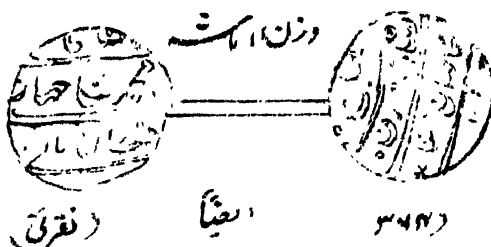
نوٹ سکہ جات نمبر ۳۶۲ - ۳۶۴ - ۳۶۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں ان کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۷۳) شہاب الدین محمد شاہجہان (طلائی)
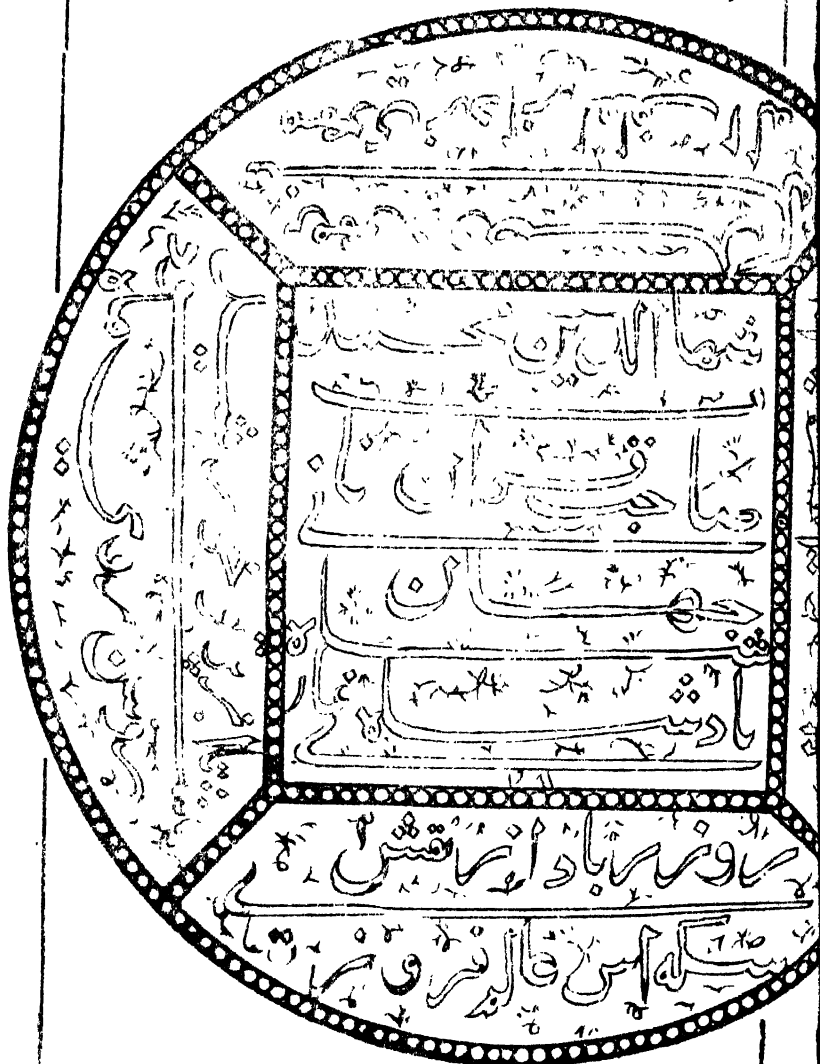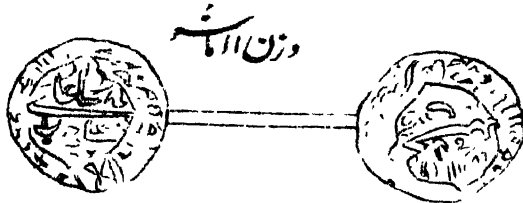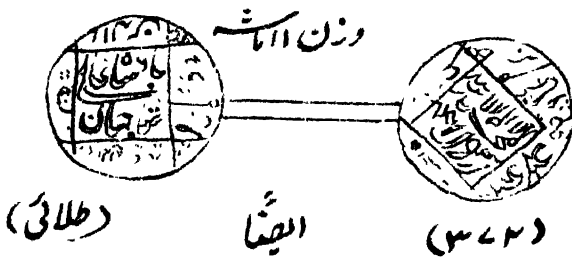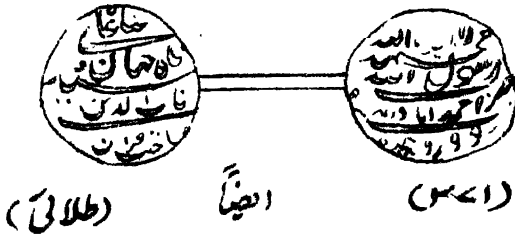
(۳۷۰) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

(۳۷۱) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۷۲) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ: سکہ جات ۳۷۰ و ۳۷۲ نواب شہر نور جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۷۴) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

(۳۷۵) ایضاً

(۳۷۶) ایضاً

(۳۷۷) ایضاً

سکہ نمبر ۳ ۔ ۲۳ کا دوسرا رخ
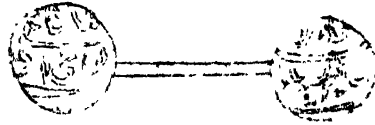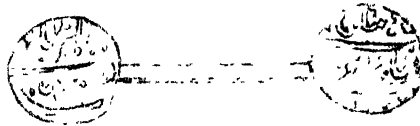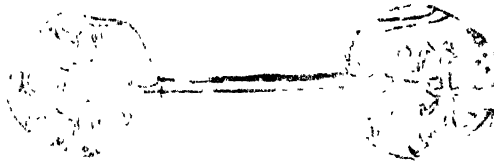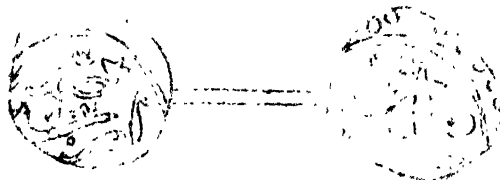
یہ اشرفی دو سو اشرفیوں کی برابر ہے

(۳۸۱) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۸۲) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۸۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ
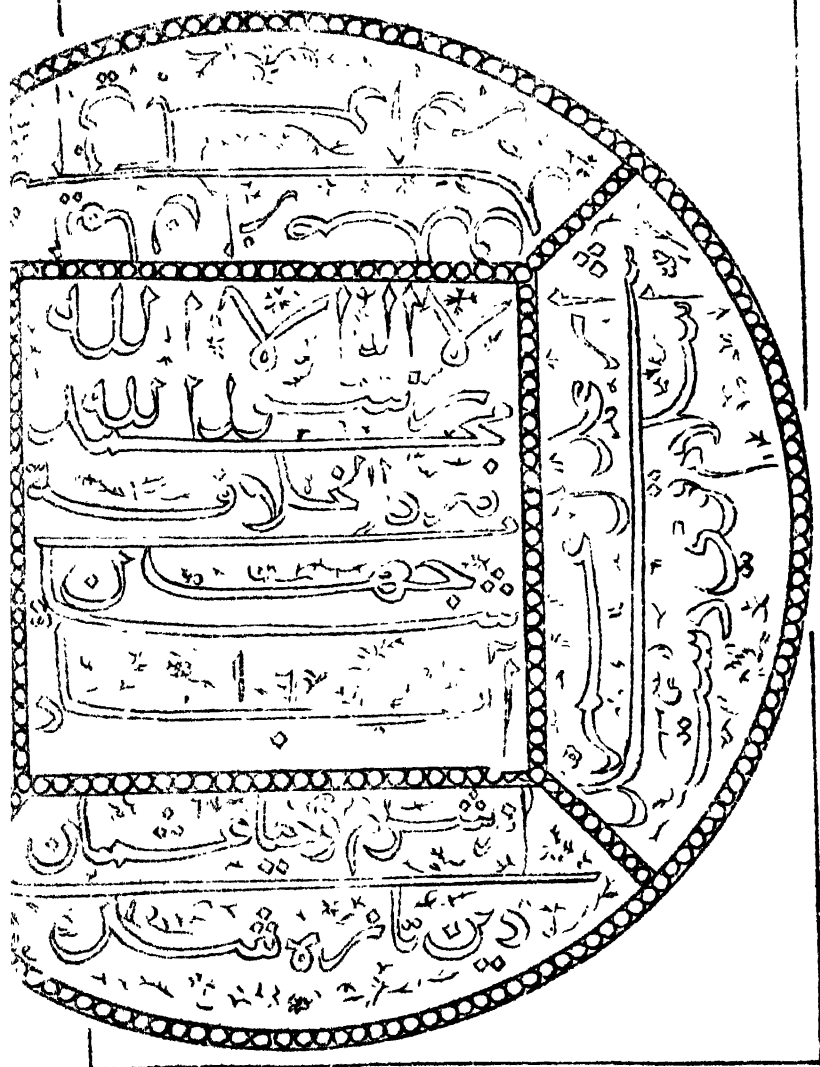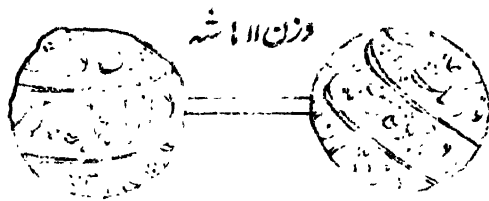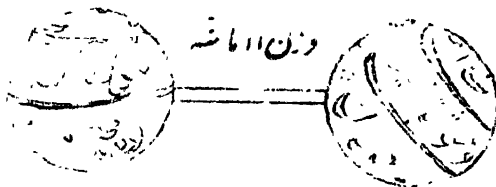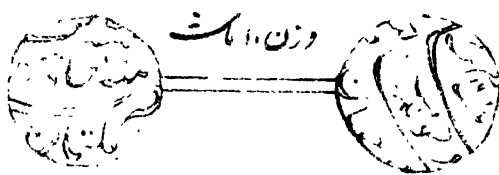
نوٹ - سکہ جات نمبر ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۳۷۸) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (سی)

وزن ۱۱ ماشہ

(سی) اصفہان (۳۷۹)

وزن ۱۱ ماشہ

(سی) العیضاً (۳۸۰)

وزن ۱۱ ماشہ
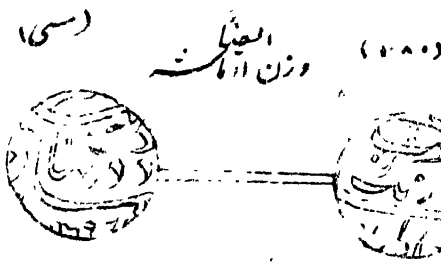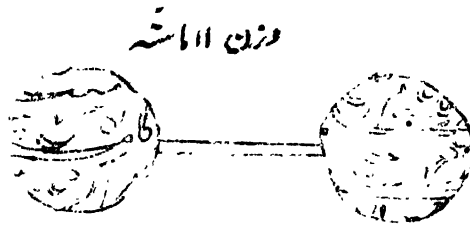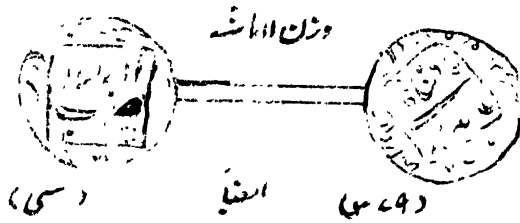
نوٹ۔ سکہ جات نمبر ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ نواب شمشیر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۸۷) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)
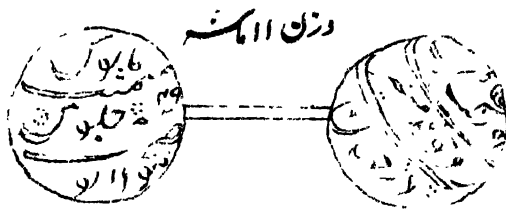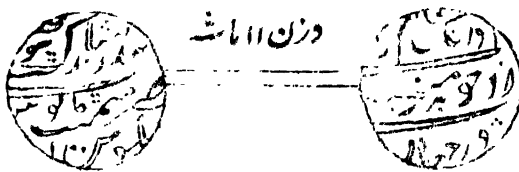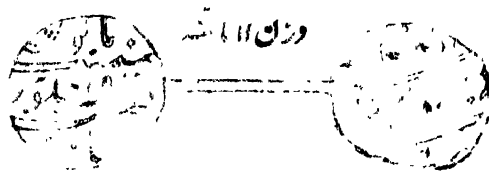
وزن ۱۱ ماشہ

(۳۸۸) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۸۹) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۳۸۵ - ۳۸۸ [illegible] نواب [illegible] رئیس حیدرآباد کے پاس [illegible] وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۳۸۴) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۸۵) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۸۶) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ
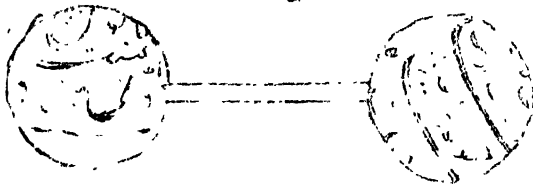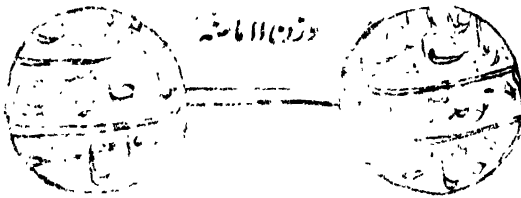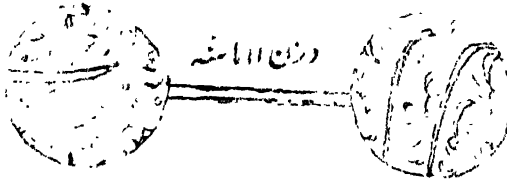
نوٹ: سکہ جات نمبر ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ نواب [illegible] جنگ صاحب حیدر آباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۳۹۳) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (رسی)
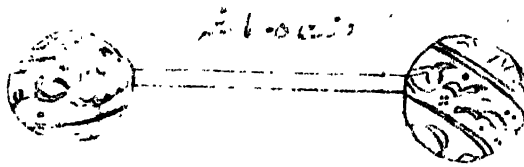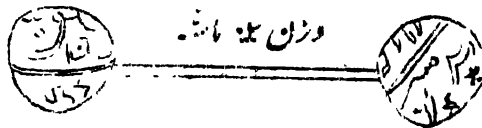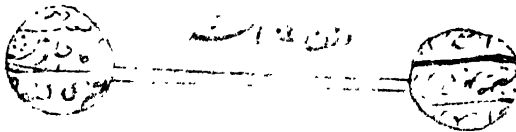
وزن ۵ ماشہ

(۳۹۴) ایضاً (رسی)

وزن ۱/۲ ماشہ

(۳۹۵) ایضاً (رسی)

وزن [illegible] ماشہ

(۳۹۶) ایضاً (رسی)

وزن [illegible] ماشہ
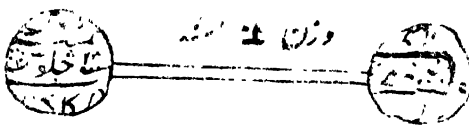
نوٹ سکہ جات نمبر ۳۹۳ ۔ ۳۹۴ ۔ ۳۹۵ ۔ ۳۹۶ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن [illegible] وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۳۹۰) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)
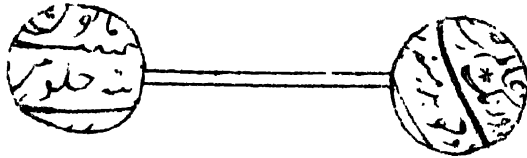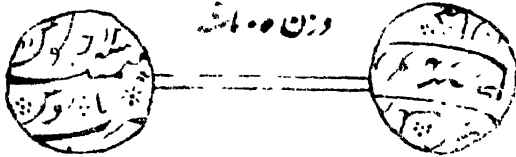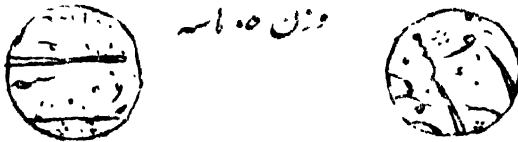
وزن ۰۵ ماشہ

(۳۹۱) ایضاً (مسی)

وزن ۰۵ ماشہ

(۳۹۲) ایضاً (مسی)

وزن ۰۵ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ نواب شہزور جنگ صاحب حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۲۰۰) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۲۰۱) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۲۰۲) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ نواب شہزور جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۳۹۷) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر
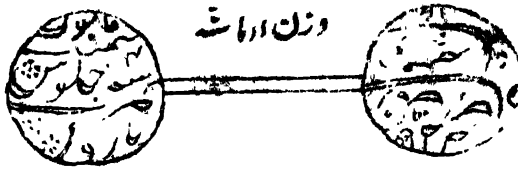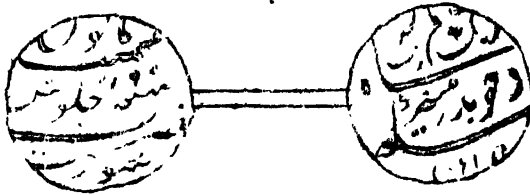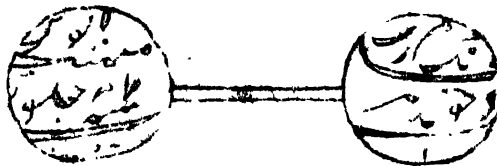
وزن ۱۱ ماشہ

(۳۹۸) ایضاً

(۳۹۹) ایضاً (نقرئی)

نوٹ ۔ سکہ نمبر ۳۹۷ نواب شہزور جنگ صاحب حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

وزن ۱۱۱ ماشہ
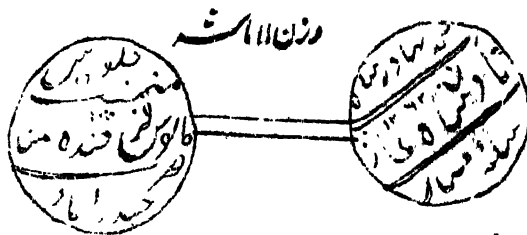
(۴۰۴) اس سکہ کا نام گوبند بخشی ہے۔ حیدرآباد دکن میں چلتا تھا

ایضاً
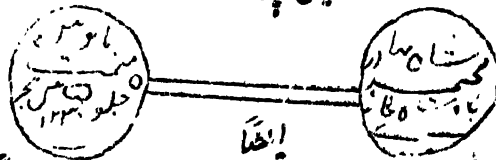
(۴۰۵) یہ سکہ رائج حیدرآباد دکن ۱۹۔ محرم ۱۲۷۵ھ مطابق ۲۹۔ اگست ۱۸۵۸ء روز یکشنبہ کو موقوف ہو کر نظام الملک آصفی کا سکہ جاری ہوا

نوٹ سکہ نمبر ۴۰۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۰۹) شاہ عالم (مسی)
(۲۱۰) ایضاً (مسی)
(۲۱۱) ایضاً (مسی)
(۲۱۲) ایضاً (مسی)

(۲۰۶) محمد بہادر شاہ (مسی)

وزن [illegible] ماشہ

(۲۰۷) رفیع الدرجات

(۲۰۸) شاہ عالم (مسی)

وزن [illegible] ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۲۰۸ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۱۵) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

اس پیسہ کا نام مچھ شاہ ہے۔ حیدرآباد دکن میں ضرب تھا

(۴۱۶) ایضاً (مس)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۱۸) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ۔ سکہ جات نمبر [illegible]
[illegible]

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۴-۱۵- نواب شہود جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۲۲۲) شاہ عالم (دہلی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۲۲۳) ایضاً (دہلی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۲۲۴) ایضاً (دہلی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴ نواب مسعود جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

نوٹ: سکہ جات نمبر ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ نواب شہزور جنگ صاحب حیدرآباد
دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۴۲۸) شاہ عالم (دستی)

وزن ۱۲ ماشہ

(۴۲۹) ایضاً (دستی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۳۰) ایضاً (دستی)

وزن ۱۱ ماشہ

ٹ سکہ جات نمبر ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - جناب مسٹر شیر ورفنگ رئیس
رآباد دکن کے پاس موجود ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۲۵) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۲۶) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۲۷) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ نواب سنہرو جنگ حسن حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۳۴) شاہ عالم (دسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۳۵) ایضاً (دسی)

وزن ۵۰ ماشہ

(۴۳۶) ایضاً (دسی)
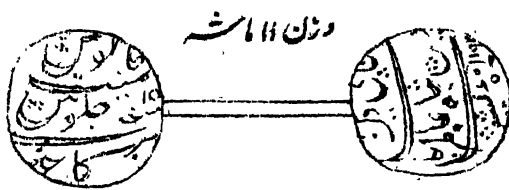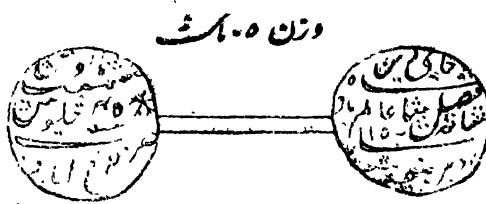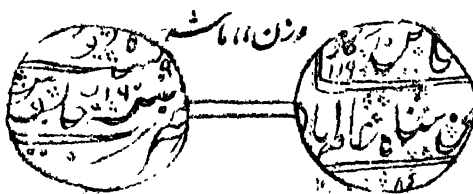
وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ ۔ سکہ جات نمبر ۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶ نواب ستنہرو جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۳۱) شاہ عالم (سی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۳۲) ایضاً (سی)

وزن ۱۰ ماشہ

(۴۳۳) ایضاً (سی)

وزن ۱۰ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

نوٹ سکہ جات نمبری ۴۳۷ و ۴۳۸ ـ ۴۳۹ ـ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ـ

(۴۴۸) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱ تولہ ۱۰ ماشہ

(۴۴۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۵۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - نواب نظم جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ نواب شمشیر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۴۵۵) شاہ عالم (نقری)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۵۶) ایضاً (نقری)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۵۷) ایضاً (نقری)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ نواب غیور جنگ صاحب رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۵۱) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

(اس سکہ کا نام گوند شاہی ہے - مروجہ بوندیلکھنڈ

(۷۵۲) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ ۱ رتی

مروجہ جہانسی

(۷۵۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۵۴) ایضاً نقرئی

نوٹ: سکہ نمبر ۷۵۴ نواب فخر جنگ [illegible] حیدرآباد دکن کے پاس ہے [illegible] بجز وہ وقت [illegible] کرتا چاہتے [illegible]

(۲۶۱) محمد شاہ (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۲۶۲) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۲۶۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ: سکہ جات نمبر ۲۶۱ - ۲۶۲ و ۲۶۳ نواب سہزور جنگ مقیم حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۵۸) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۲۵۹) ایضاً (طلائی)

(۲۶۰) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۵۸ — ۲۶۰ نواب سید [illegible] حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۴۶۴) محمد شاہ (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۶۵) محمد شاہ

(۴۶۶) بجنسہٖ (نقرئی)

نوٹ سکہ نمبر ۴۶۴ نواب [illegible] جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۴۷۰) شاہجہان ثانی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۷۱) اکبر ثانی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۷۲) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ - سکہ بات نمبر ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ نواب بشنہور جنگ بہادر بکس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۹۷۹) عزیز الدین عالمگیر ثانی
(نقرئی)
وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً
(۹۸۰)
(نقرئی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۹۸۱)
فرخ سیر
(نقرئی)

(۴۷۶) عزیز الدین عالمگیر ثانی (مسی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۴۷۷) ایضاً (مسی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۴۷۸) ایضاً (مسی)
وزن ۵۰ ماشہ
نوٹ سکہ جات نمبر ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ نواب شہزور جنگ رئیس حیدر آباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۴۹۲) عزیز الدین اورنگ زیب عالمگیر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۹۳) شجاع پسر شاہجہان (نقرئی)
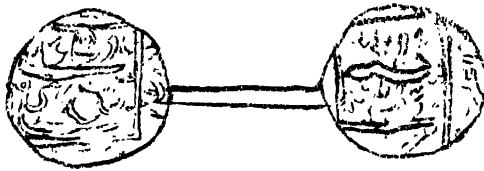
(۴۹۴) مراد بخش ابن شاہجہان (نقرئی)
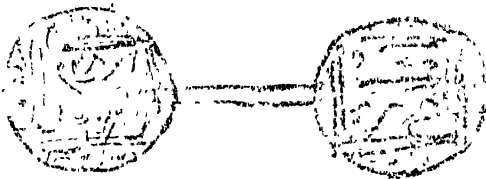
نوٹ سکہ نمبر ۴۹۴ نواب شہزور جنگ مقیم حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۴۸۸) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۴۸۹) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (طلائی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۴۹۰) ایضاً (طلائی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۴۹۱) ایضاً (نقرئی)
نوٹ: سکہ جات نمبر ۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔
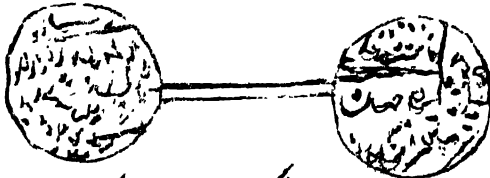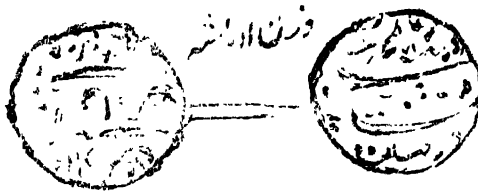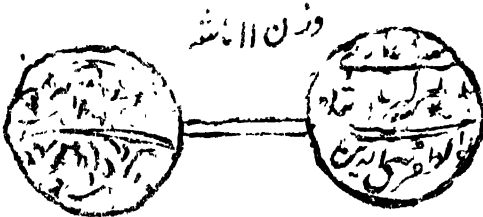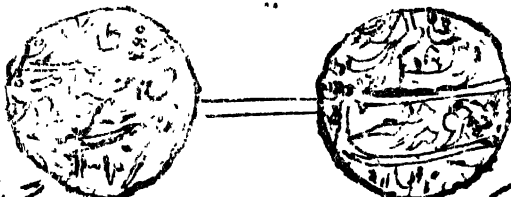
(۴۹۷) کام بخش (نقرئی)
(۴۹۸) ایضاً (نقرئی)
(۴۹۹) عظیم الدین (نقرئی)
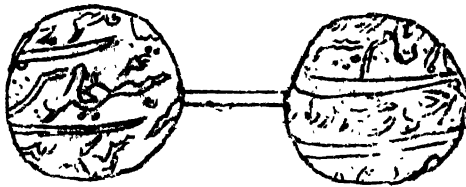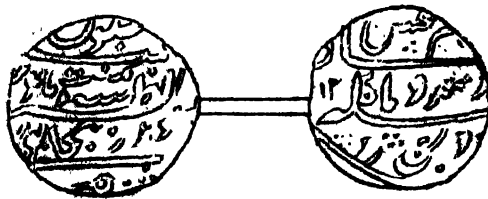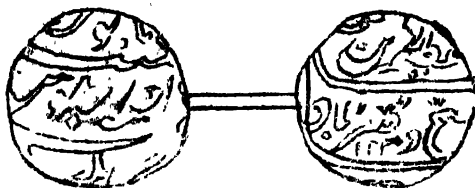
(۴۹۵) مراد بخش بن شاہجہان (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً
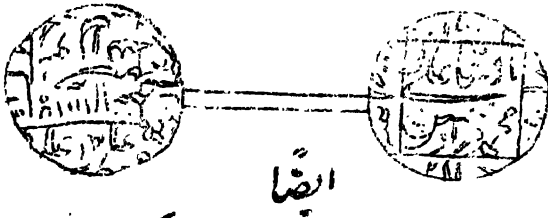
مراد بخش بادشاہ غازی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
بصدق ابی بکر ہ عدل عمر بازرم عثمان و علم علی

(۴۹۶) کام بخش (طلائی)

نوٹ سکہ نمبر ۴۹۵ - نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۵۰۳) شاہ عالم بہادر شاہ (طلائی)

(۵۰۴) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۵۰۵) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ
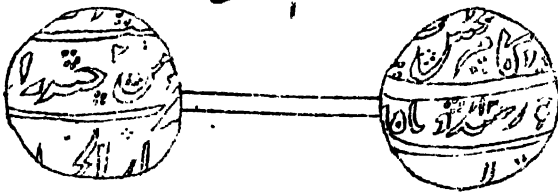
نوٹ:- سکہ نمبر ۵۰۴ و ۵۰۵ نواب شہزور جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن صاحب کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۵۰۰) بیدا بخت (طلائی)

(۵۰۱) اعظم شاہ ابن اورنگ زیب (نقرئی)
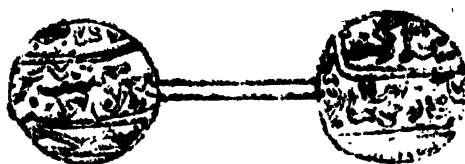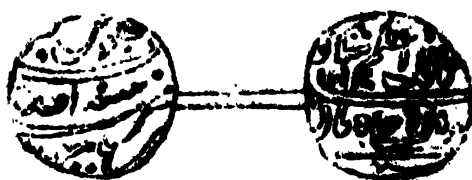
(۵۰۲) ایضاً (نقرئی)
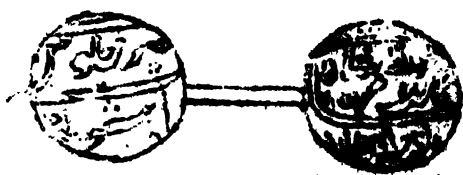
(۵۰۹) فرخ سیر (نقرئی)
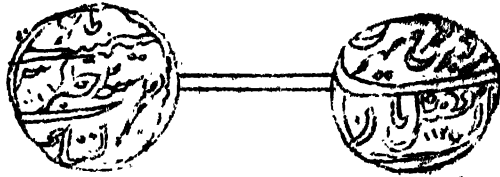
(۵۱۰) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)
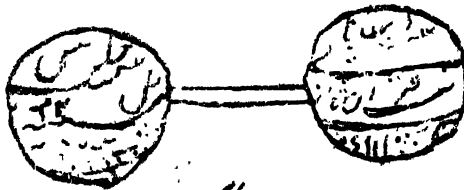
(۵۱۱) عزیز الدین عالمگیر ثانی۔ (نقرئی)
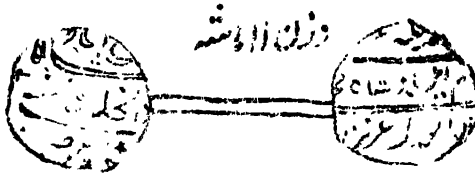
وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۵۱۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے تھا۔

(۵۰۶) شاہ عالم (نقرئی)

(۵۰۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۵۰۸) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ
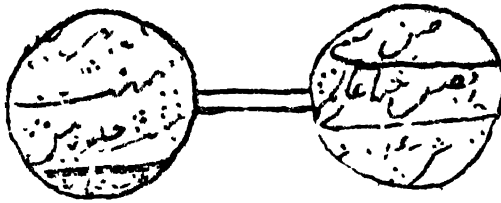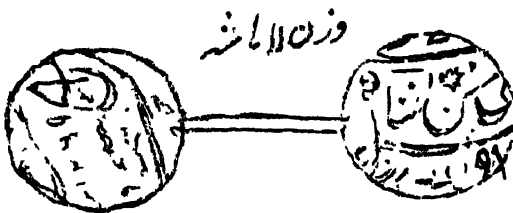
نوٹ سکہ نمبر ۵۰۷ و ۵۰۸ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(نقرئی)
(۵۲۱)
(نقرئی)
(۵۲۱)
(نقرئی)
(۵۲۲)
(نقرئی)
محمد یوسف شاہ
(۵۲۳)

باب ہفتم
مختلف فرمانروایان ہندوستان کے سکے
شاہان کشمیر کے سکے
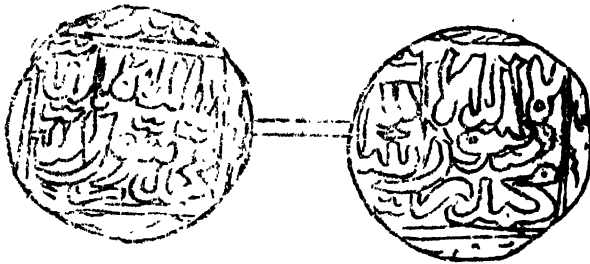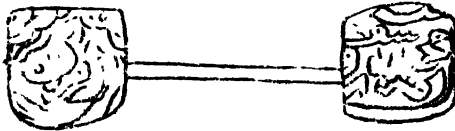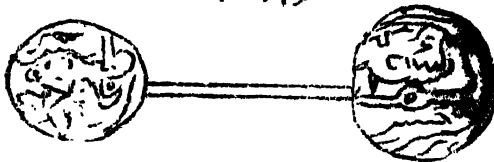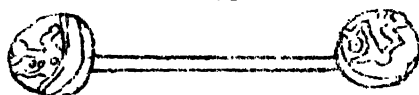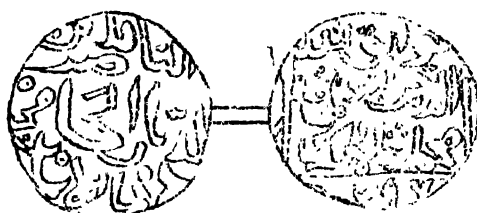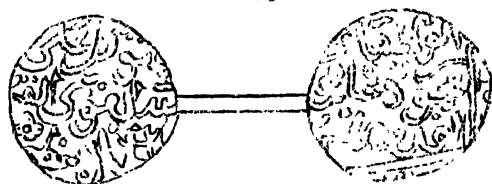
(۵۱۷)

(۵۱۸)

(۵۱۹)

(۷۰۵) محمد شاہ
ایضاً
محمود شاہ
طلائی
ایضاً

(۵۲۴) محمد علی شاہ (نقرئی)

سلاطین بہمنیہ دکن کے سکے

(۵۲۵) احمد شاہ (نقرئی)

(۵۲۶) ایضاً

(۵۳۵) محمد شاہ دوم

(۵۳۶) محمود شاہ دوم

(۵۳۷) کلیم اللہ

(۵۳۱) فیروزشاہ
(۵۳۲) ہمایون شاہ
(۵۳۳) علاء الدین دوم

(۵۳۴) علاء الدین سوم
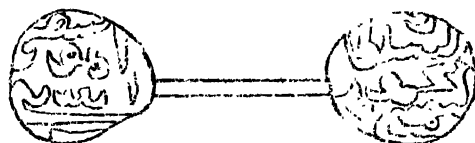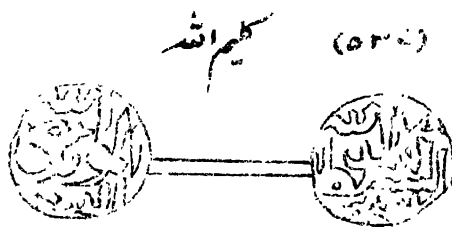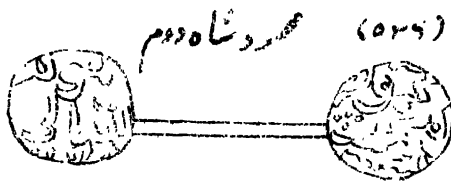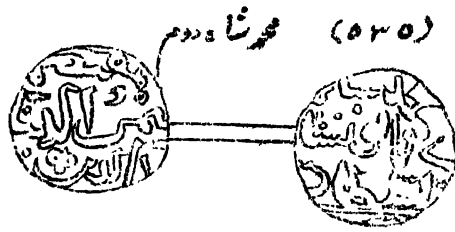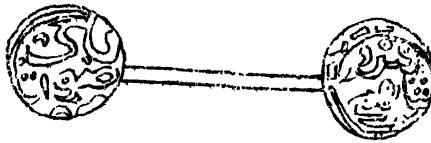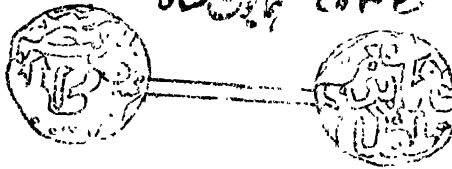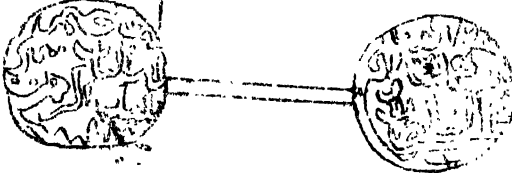
(۵۴۱) محمد بن تغلق (مس)

(۵۴۲) جلال الدین احسن شاہ (طلائی)

(۵۴۳) ایضاً (مرکب)
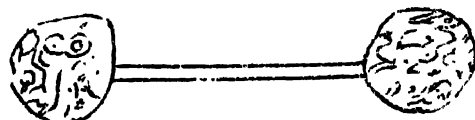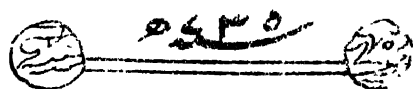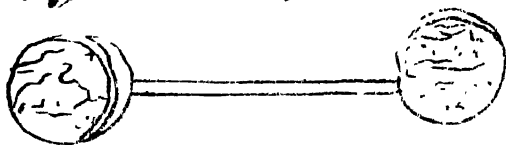
(۵۴۴) ایضاً (نقرئی)
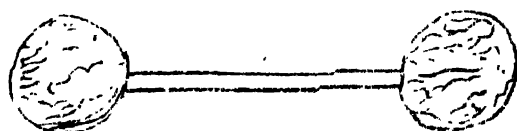
(۵۳۸) ولی اللہ آخر بادشاہ بہمنیہ

سلاطین مدیورا واقع مدراس کے سکے

از ۱۳۳۵ء تا ۱۳۹۰ء

یہ سلطنت بعہد علاء الدین خلجی سنہ ۱۳۱۱ء میں اس وجہ سے شامل سلطنت دہلی ہوگئی
کہ دو وارث سلطنت میں باہم مخالفت ہوگئی تھی

(۵۳۹) محمد بن تغلق سنہ ۱۳۳۱ء (مسی)

(۵۴۰) ایضاً (مسی)

(۵۴۹) علاء الدین اودوجی شاہ (مسی دہنجی)
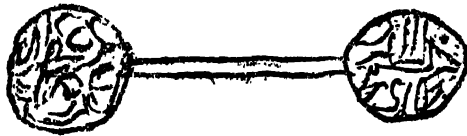
(۵۵۰) قطب الدین فیروز شاہ ۸۲۷ھ (مسی)
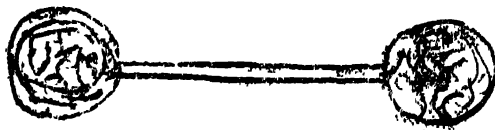
(۵۵۱) غیاث الدین محمد دامغان شاہ ۷۴۱ھ
(نقرہ خالص۔ مرکب۔ بلون)
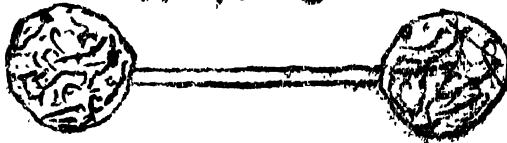
(۵۵۲) ایضاً (مسی۔ برَاس)

(۵۴۵) جلال الدین احسن شاہ (نقرئی)

(۵۴۶) ایضاً (مسی)
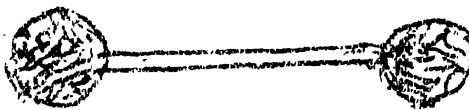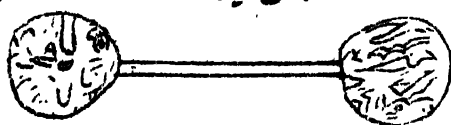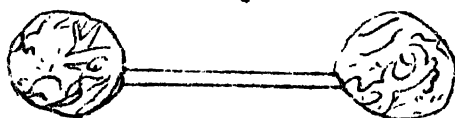
(۵۴۷) ایضاً (مسی)
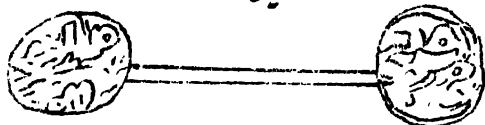
(۵۴۸) علاء الدین اودوجی شاہ (مرکب)
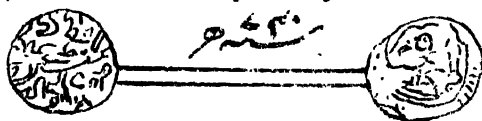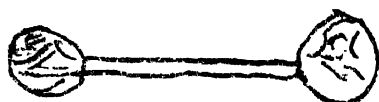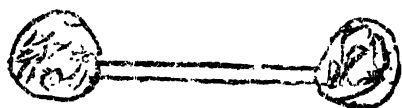
سنہ ۷۴۰ھ

(۵۵۷) ایضاً (مس)
(۵۵۸) فخرالدین مبارک شاہ سنہ ۷۴۶ھ (مس)
(۵۵۹) ایضاً (مس)
(۵۶۰) ایضاً (مس)

(۵۵۳) فخر الدین محمود والدنیا دشتاہ سنہ ۲۶ھ

(نقرئی۔ مسی۔ مبارکبادشاہ

(۵۵۴) بادشاہ سنہ ۷۵۴ھ (زرکلب)

(۵۵۵) ایضاً (نقرئی)

(۵۵۶) ایضاً (مسی)

(۵۶۱)

(۵۶۳)
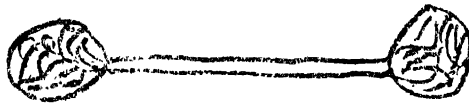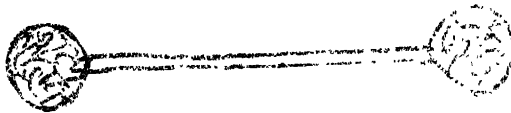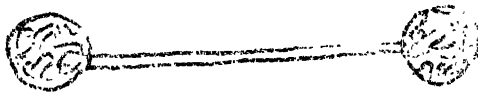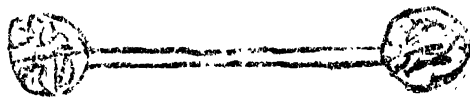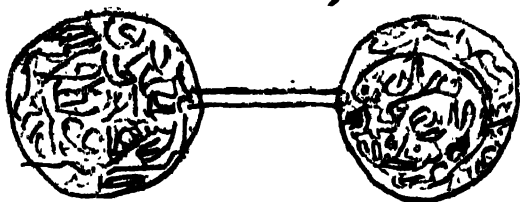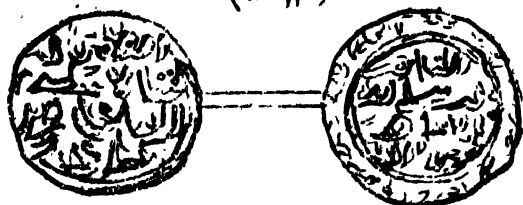
(۵۶۴)
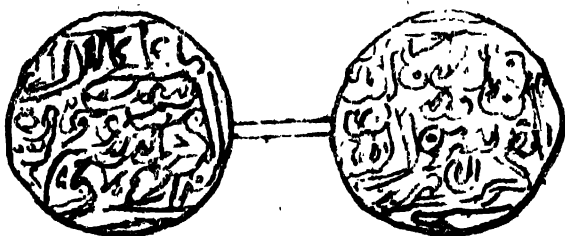
فخر الدین مبارک شاہ

عبارت طرف اول فخر الدنیا والدین (مسی)

عبارت طرف ثانی السلطان الاعظم

علاء الدین سکندر شاہ شاہ (مسی)

عبارت طرف اول - سکندر شاہ سلطان ۷۷۴

عبارت طرف ثانی - برگزیدہ رحمان

ایضاً (مسی)

عبارت طرف اول - سکندر شاہ السلطان
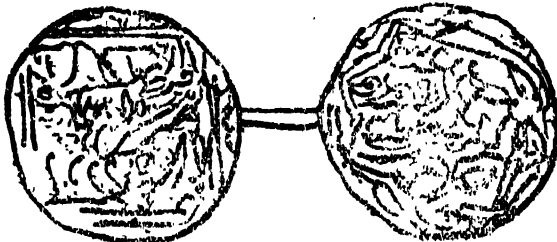
عبارت طرف ثانی - علاء الدنیا والدین -

سلاطین بنگالہ کے سکے

(۵۶۱)

(نقرئی) (۵۶۸)

(مس) (۵۶۹)

(نقرئی) محمد شاہ (۵۷۰)

(۵۶۱)
(۵۶۲)
(۵۶۳)
(۵۶۴)

(نقرئی) (۵۷۵)

شاہان گجرات کے سکے

(نقرئی) (۵۷۶)
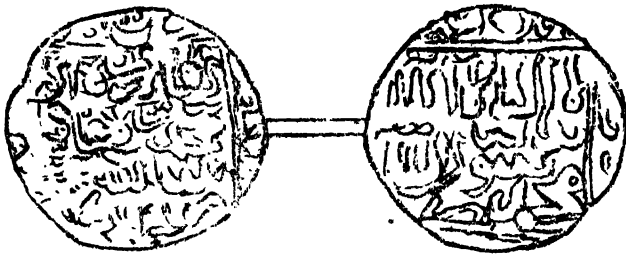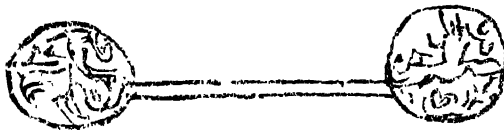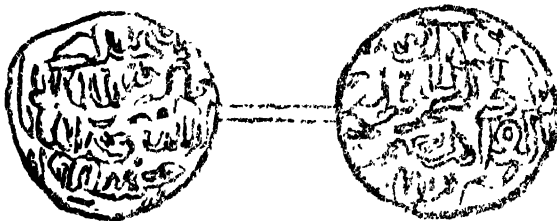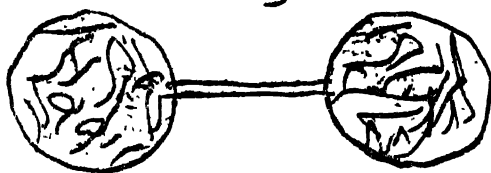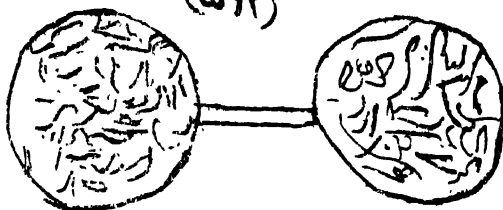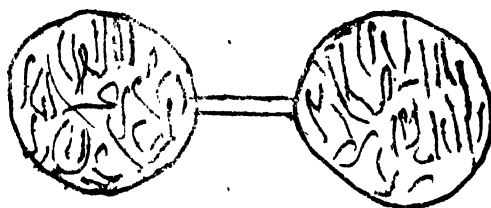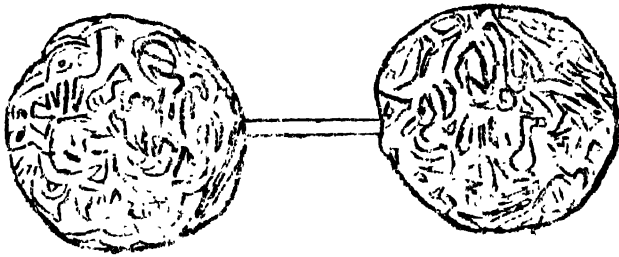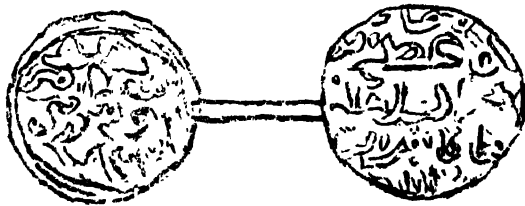
شاہان جونپور کے سکے

(۵۷۱) بار باب شاہ
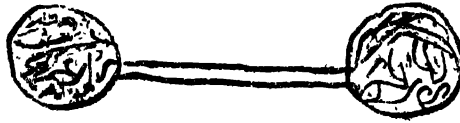
(۵۷۲)
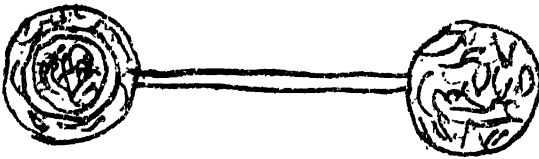
(۵۷۳) ابراہیم شاہ شرقی

(۵۷۴) محمود شاہ (سں)

(٥٨١)
(٥٨٢)
(٥٨٣)
(٥٨٤)
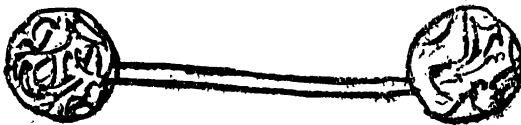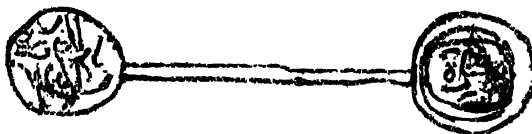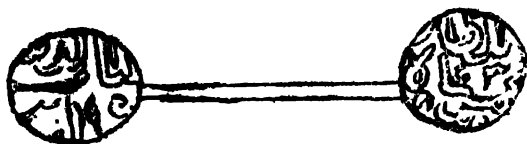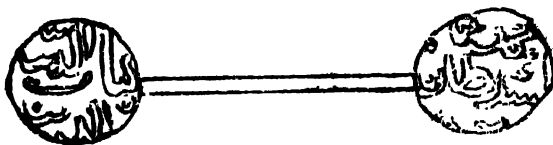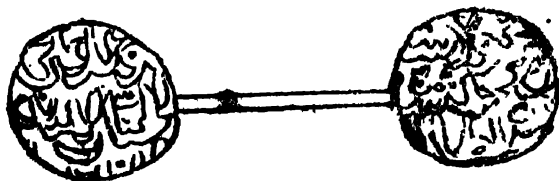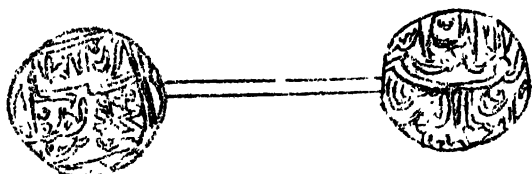
(۵۷۷) محمود شاہ (طلائی)
(۵۷۸)
(۵۷۹)
(۵۸۰)

اہل عرب کے سکّے مروجہ سندھ

(۵۸۸) (نقرئی)

(۵۸۹) (نقرئی)

(۵۹۰) (نقرئی)
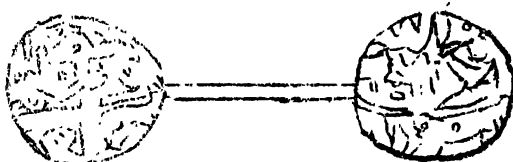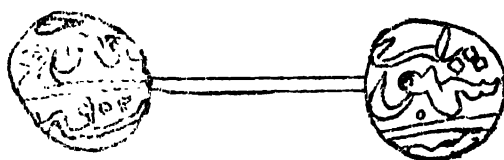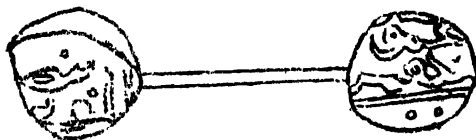
(۵۹۱)

سید محمد رفیع رضوی عالی مستوطن نوتنا ملک اودھ مؤلف و مصور کتاب ہذا -
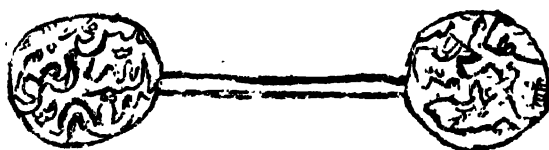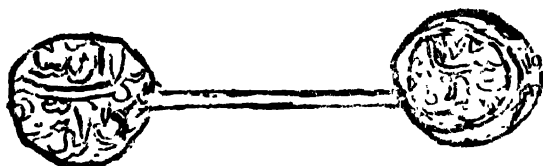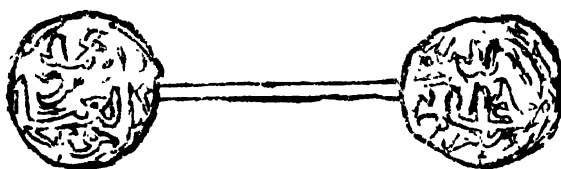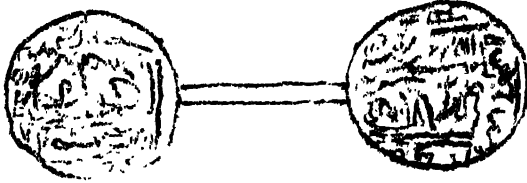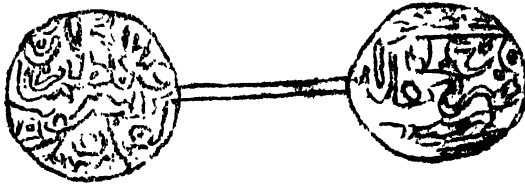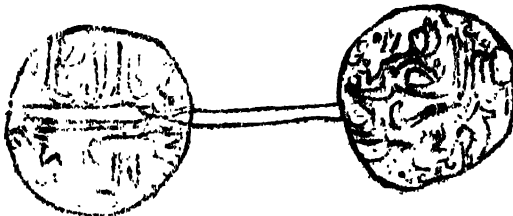
(٥٨٦)

(٥٨٧)

(۵۹۴)
(۵۹۵)
(۵۹۶)

شاہان سوری کے سکے

(۵۹۲)

(۵۹۳)

(۵۹۴)

(۵۹۵)

(۵۹۶)
(۵۹۷)
(۵۹۸)

شاہان سوری کے سکے

(۵۹۳) (۵۹۲)

(۵۹۴)

(۵۹۵)

(۶۰۲)

(۶۰۳)

شاہان لودی کے سکے
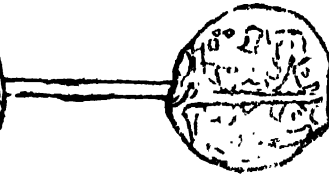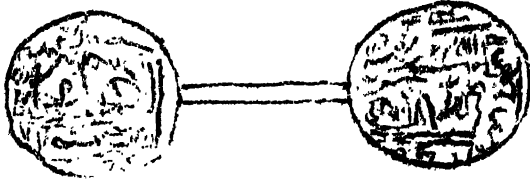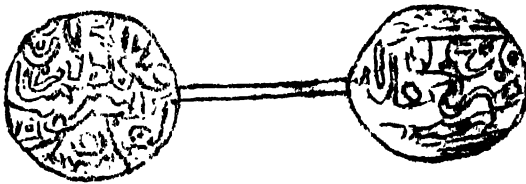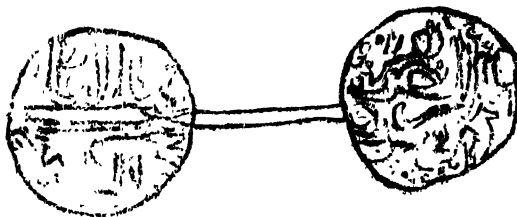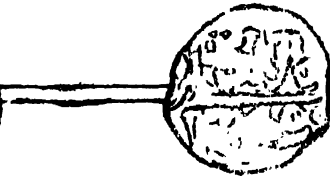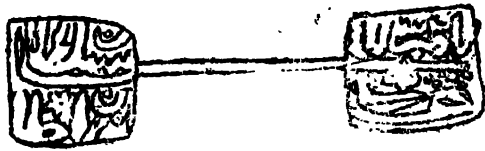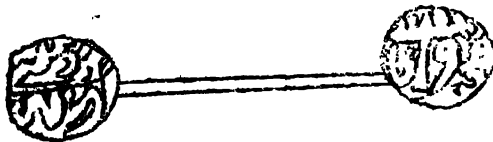
(۶۰۳) بہلول لودی
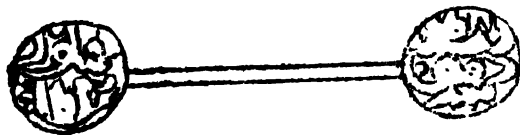
(۵۹۹) ابراہیم شاہ (مسی)
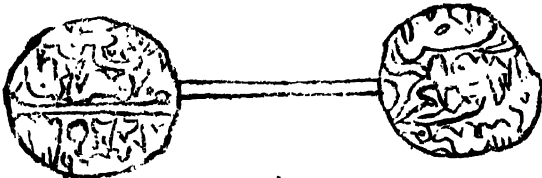
شاہان مالوہ کے سکّے

(۶۰۰) علاء الدین محمود خلجی (طلائی)
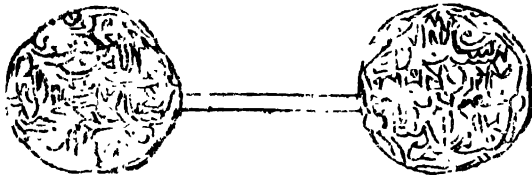
(۶۰۱) حسام الدین ہوشنگ (نقرئی)
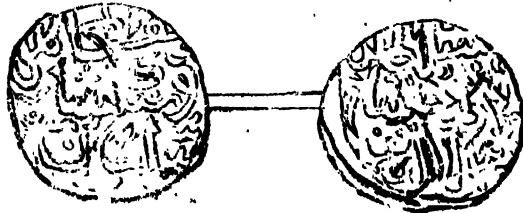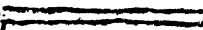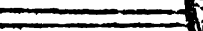
(۶۰۸) محمد تغلق

(۶۰۹) ایضاً

(۶۱۰) ایضاً (طلائی)

(۶۱۱) ایضاً (طلائی)

(۶۰۵) سکندر لودی

(۶۰۶) ابراہیم لودی

شاہان تغلق کے سکے

(۶۰۷) محمد تغلق

(۶۱۶) محمد تغلق (مسی)

۶۱۷ فیروز تغلق

(۶۱۸) ایضاً
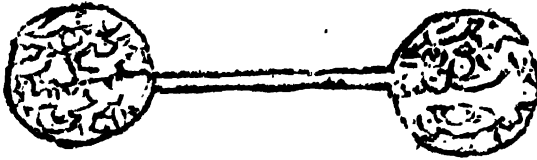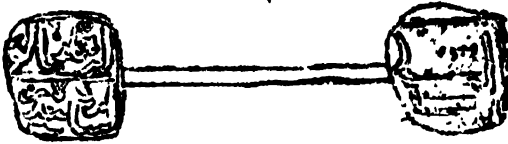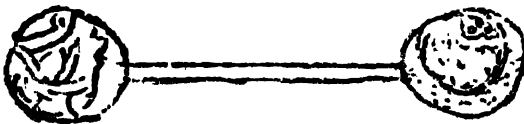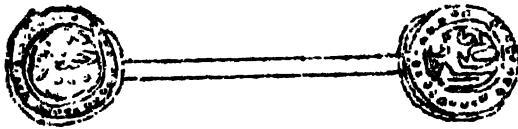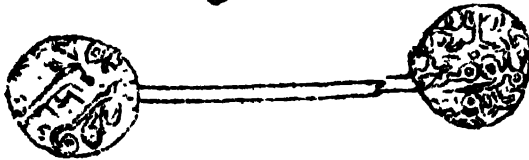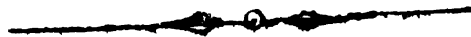
(۶۱۲) محمد تغلق (طلائی)
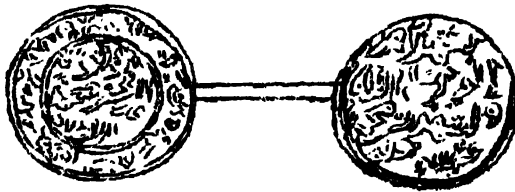
(۶۱۳) ایضاً (نقرئی)

(۶۱۴) ایضاً (مسی) ۶۱۵ ایضاً
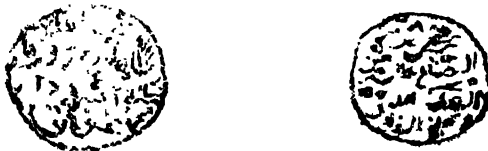
(۶۲۲) محمد بن سام (نقرئی و مسی)
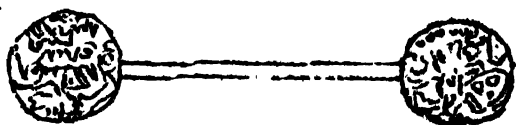
(۶۲۳) خسرو شاہ (مسی)
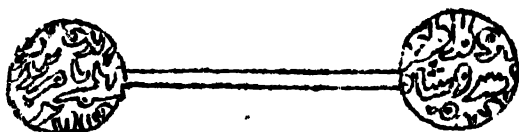
(۶۲۴) شمس الدین التمش (طلائی)
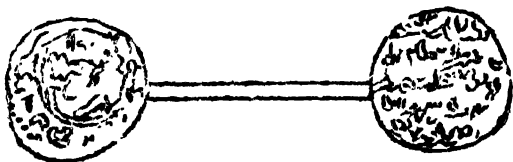
(۶۲۵) ایضاً (نقرئی)
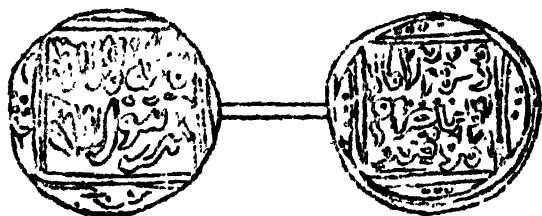
شاہان ہندوستان کے متفرق سکے

(۶۱۹) محمد بن سام
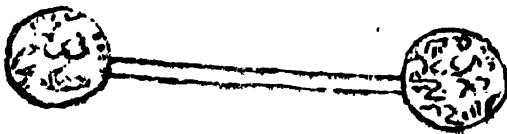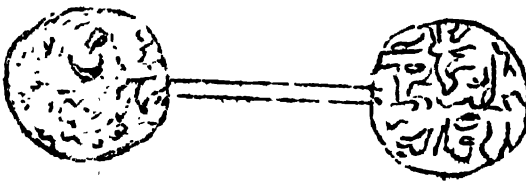
(۶۲۰) ایضاً

(۶۲۱) ایضاً (طلائی)

(۶۳۰) سیف الدین حسن کارلیج (نقرئی)
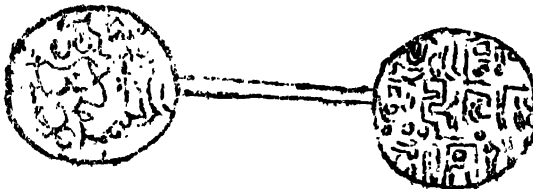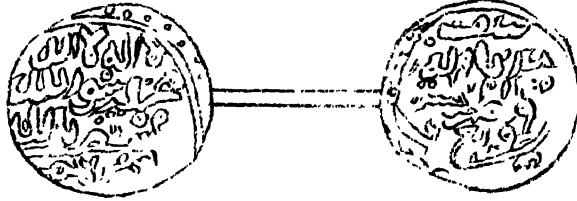
(۶۳۱) ناصر الدین محمود (نقرئی)

(۶۳۲) (نقرئی)
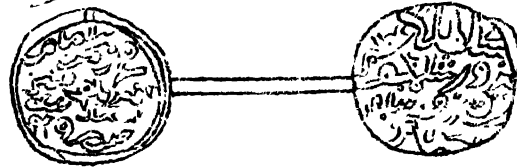
(۶۲۶) علاء الدین محمد بن تکش (نقری)

(۶۲۷) ایضاً (نقرئی)

(۶۲۸) (قطب الدین مبارک شاہ (طلائی)

(۶۲۹) لیصبق (نقری و مسی)

(۶۳۷) فیروز شاہ (طلائی)
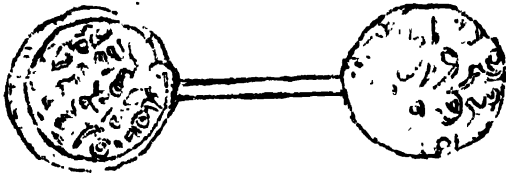
وزن ۱۱ ماشہ

(۶۳۸) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ
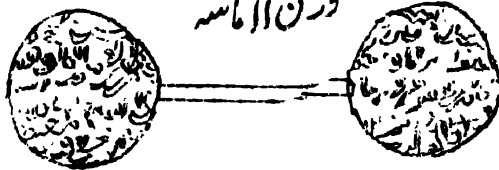
(۶۳۹) ابراہیم لودی
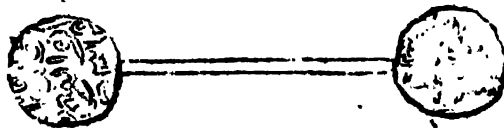
نوٹ سکہ جات نمبر ۶۳۷ و ۶۳۸ نواب شہور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۳۳) فیروز شاہ (نقرئی وسی)
(۶۳۴) ایضاً
(۶۳۵) ایضاً
(۶۳۶) ایضاً (طلائی)
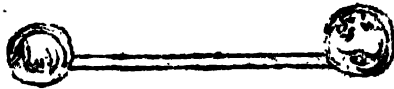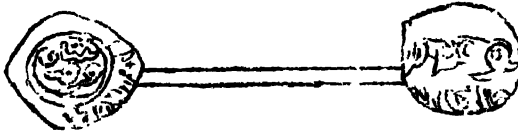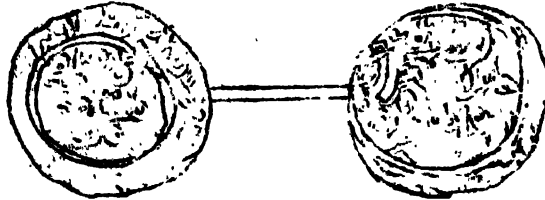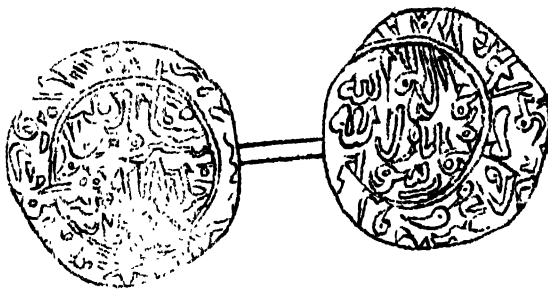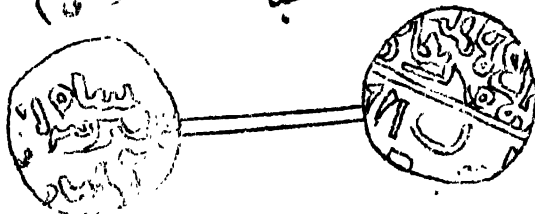
(۶۴۴) شیرشاہ (نقرئی)
(۶۴۵) الغیا
(۶۴۶) احمد شاہ بن محمد شاہ (نقرئی)
(۶۴۷) محمد شاہ (مسی)
وزن ۳ ماشہ

(۶۴۰) ابراہیم لودی (مسی)

(۶۴۱) ایضاً (مسی)

(۶۴۲) شیرشاہ (نقرئی)

(۶۴۳) ایضاً (نقرئی)
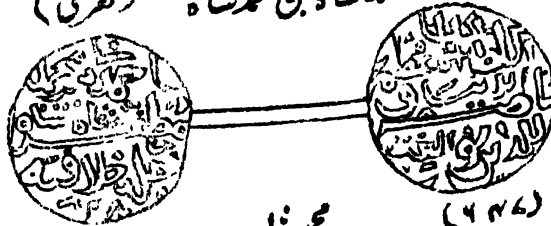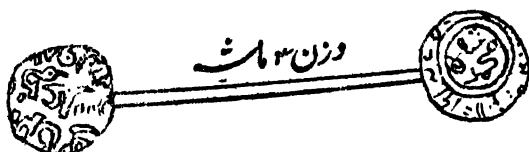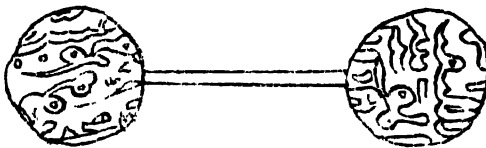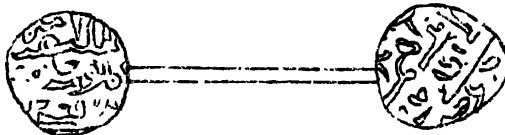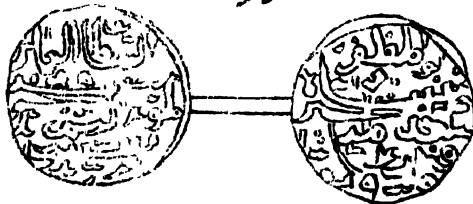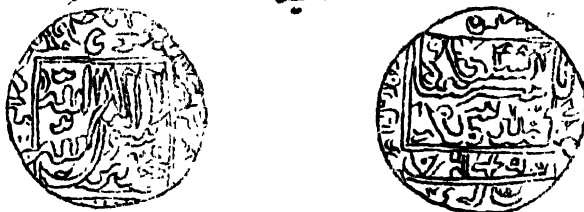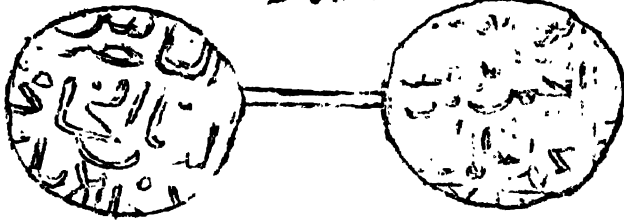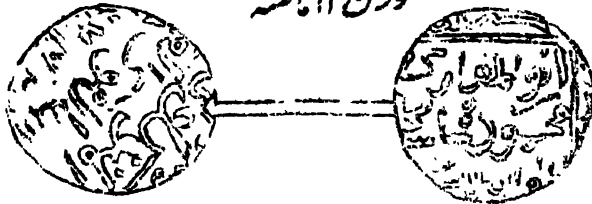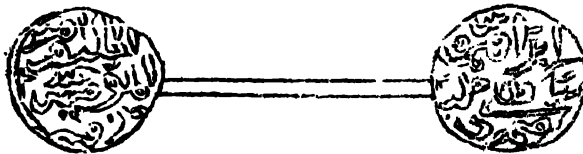
(۶۵۱) محمد شاہ (نقرئی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۶۵۲) محمود شاہ (نقرئی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۶۵۳) ابراہیم شاہ - جونپور (نقرئی)
نوٹ سکہ جات نمبر ۶۵۱ و ۶۵۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد
دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۶۴۸) محمد شاہ مسی
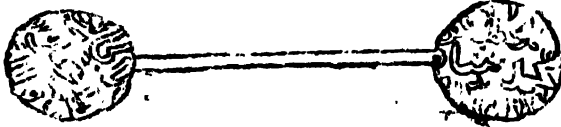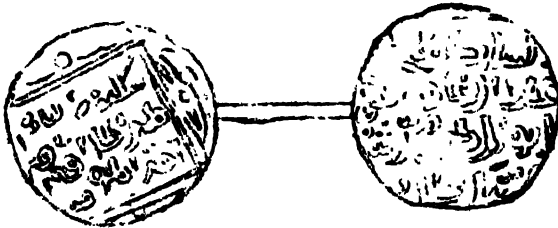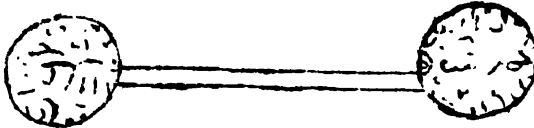
وزن ۲ ماشہ ۲ رتی

(۶۴۹) ایضاً (نقرئی)

(۶۵۰) ایضاً (نقرئی)

نوٹ سکہ نمبر ۶۴۹ نواب شہور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۶۵۶) محمد حسین فیروز شاہ خلجی (نقرئی مسی)

(۶۵۷) ایضاً (مسی)

(۶۵۸) محمود خلجی

(۴۵۴) محمد شاہ خلجی (نقرئی)

وزن ۱۱۰ ماشہ
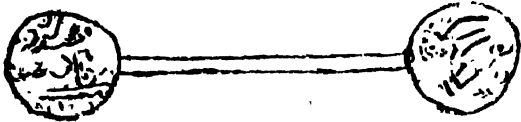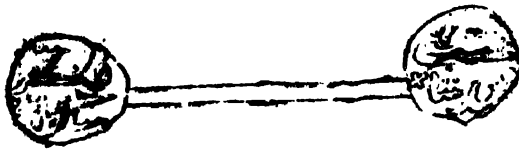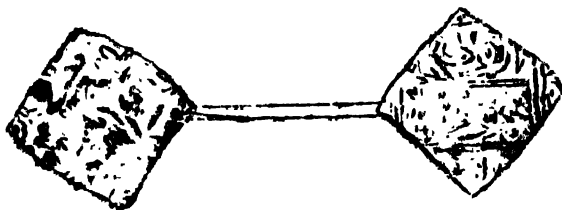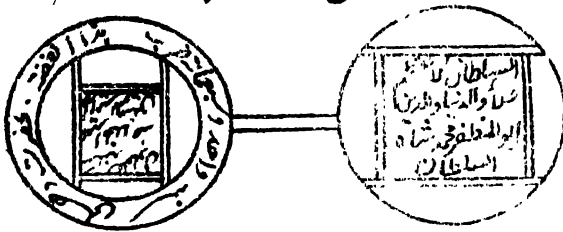
یہی صورت اور وزن اشرفی کا ہی ہے ۔ یہ سکے مختلف سنون کے ہے سکہ مرقومہ بالا سنہ ۷۴۵ھ کا ہے ۔ یہ سکے قصبہ سیوانہ علاقہ ماڑواڑ مین ایک عورت کو مٹی کھودتے ہوئے ملے تھے ۔ جو ریاست ماڑواڑ مین موجود ہین

(۴۵۵) [illegible] فیروز شاہ (طلائی)

(۶۶۲) (نقرئی)

(۶۶۳) (نقرئی)

(۶۶۴) (نقرئی)

(۶۵۹)
(نقرئی)
(۶۶۰)
(نقرئی)
(۶۶۱)
(نقرئی)

(۶۶۸) (طلائی)

(۶۶۹) (نقرئی)
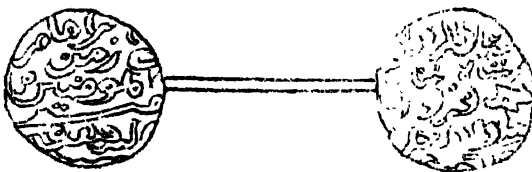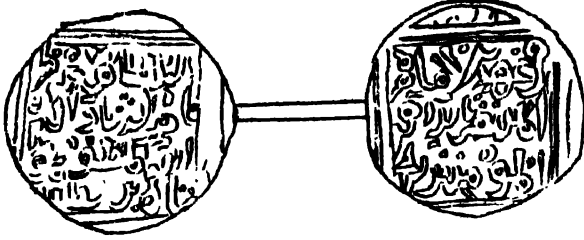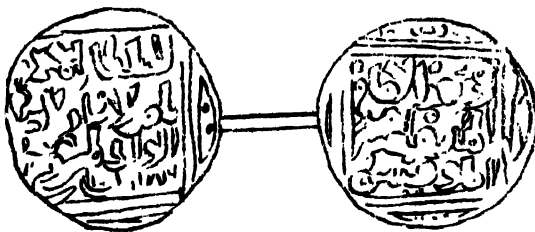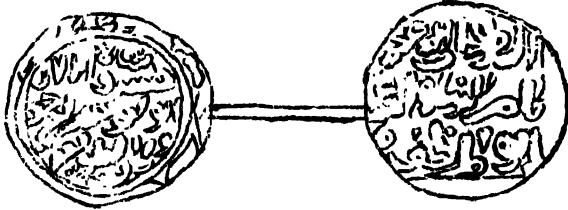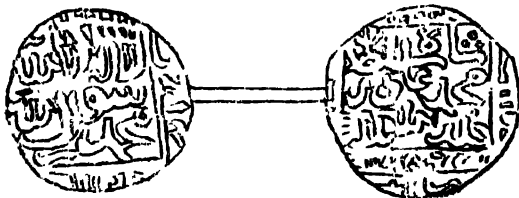
اس سکہ پر محمد غوری اور پرتھی عرف پتھورا دونوں کا نام ہے۔
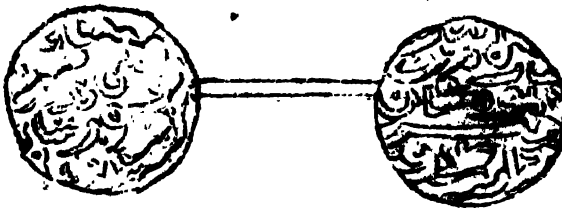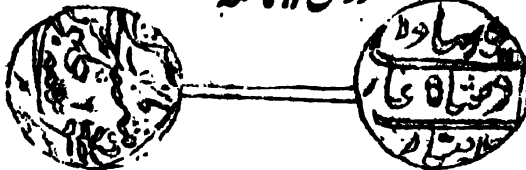
(۶۷۰) (مسی)

(۶۷۱) (مسی)

(۶۶۵)
(نقرئی)
(۶۶۶)
(نقرئی)
وزن ۱۱ ماشہ
(۶۶۷)
(نقرئی)
وزن ۱۱ ماشہ
جلوس
بادشاہ
نوٹ سکہ جات ۶۶۶ – ۶۶۷ نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد
دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۷۷) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۶۷۸) (مسی)

(۶۷۹) (مسی)
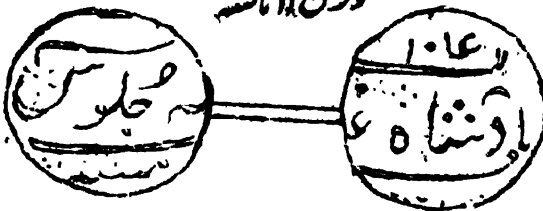
نوٹ سکہ نمبر ۶۷۷ نواب شہزور رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے۔
جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔
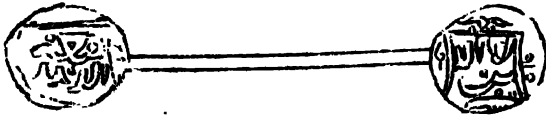
(۶۷۲)
(مسی)
(۶۷۳)
(مسی)
(۶۷۴)
(مسی)
(۶۷۵)
(مسی)
(۶۷۶)
(مسی)
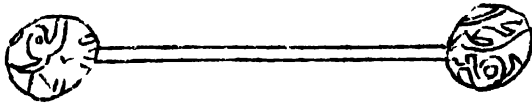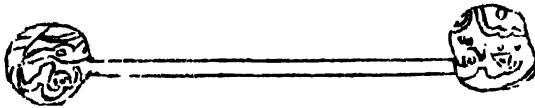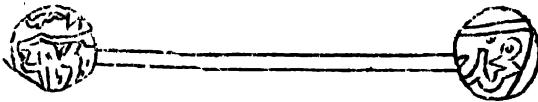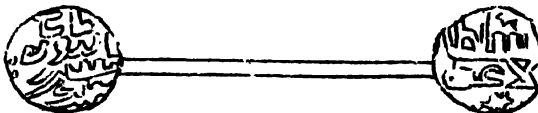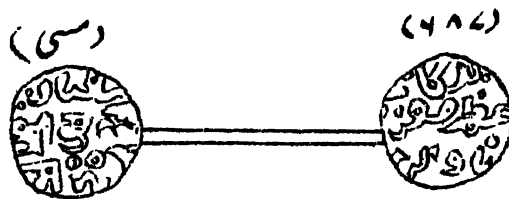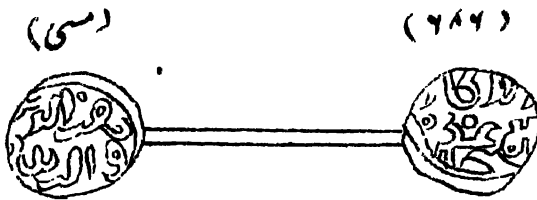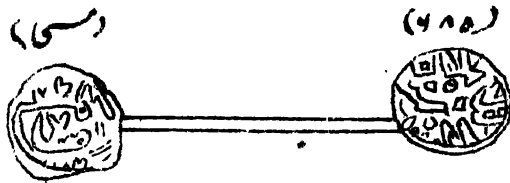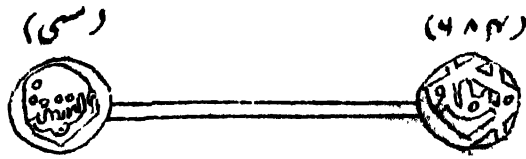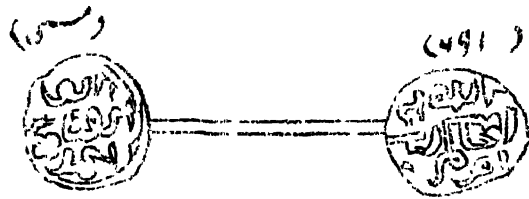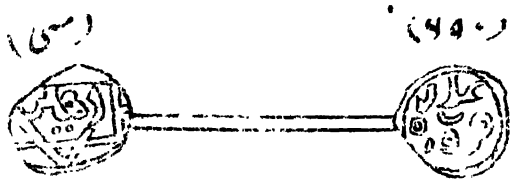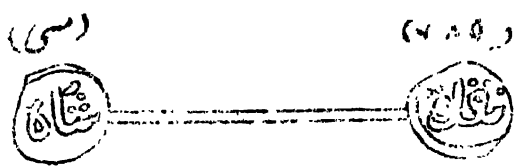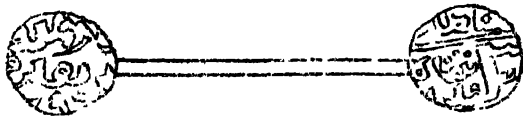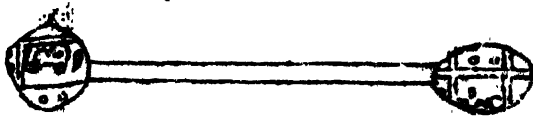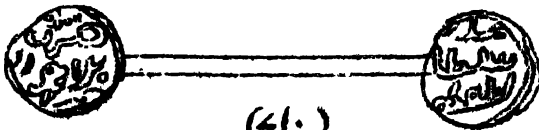
(مسی)
(۶۸۴)
(مسی)
(۶۸۵)
(مسی)
(۶۸۶)
(مسی)
(۶۸۷)

(مسی) (۶۸۰)

(مسی) (۶۸۱)

(مسی) (۶۸۲)

(مسی) (۶۸۳)

(۲۹۲)
(مسی)

(۷۶۳)
(مسی)

(۷۶۴)
(مسی)

(۷۶۵)
(مسی)

(مسی) سکندر شاہ (۷۸۸)

(مسی) (۷۸۵)

(مسی) (۷۹۰)

(مسی) (۷۹۱)

(۷۰۸)
(۷۰۹)
(۷۱۰)
(۷۱۱)
(۷۱۲)

(سی)
(۷۹۶)
(سی)
محمد شاہ
(۷۹۷)
(سی)
محمود شاہ
(۷۹۸)
(سی)
(۷۹۹)

(۲۱۷)

(۲۱۸)

(۲۱۹)

(۲۲۰)

(۷۱۳)

(۷۱۴)

(۷۱۵)

۷۱۶
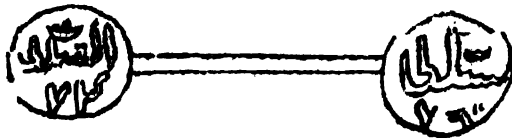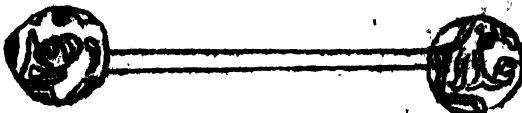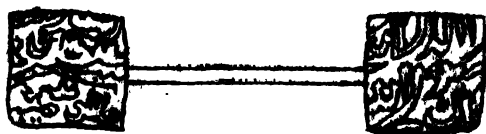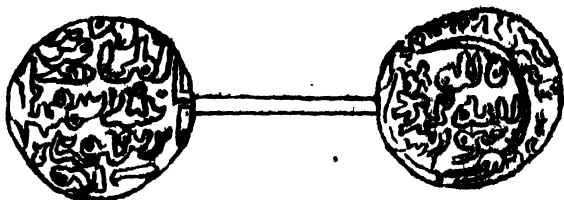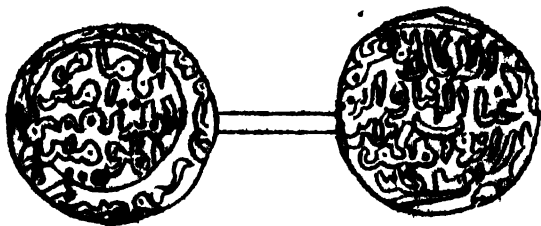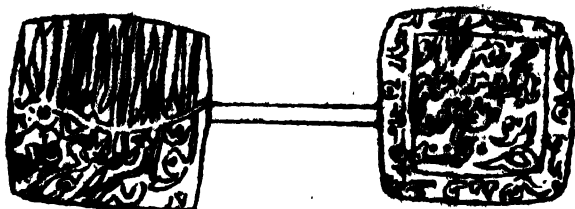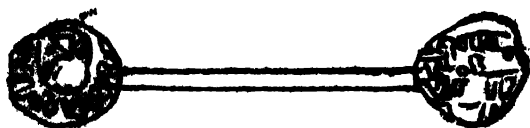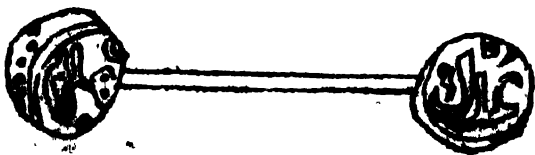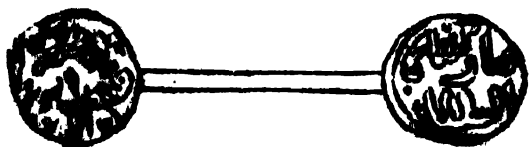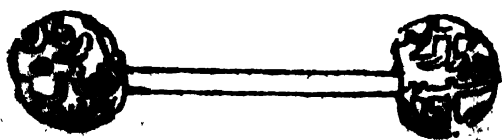
باب پنجم

والیان ریاست ہندوستان کے سکے

فرمانروایان اودھ کے سکے

(٣٣۷) (نقرئی)

نواب شجاع الدولہ

(۴۳۰)
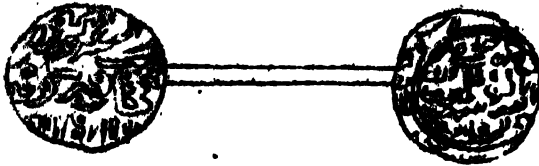
(۴۳۱)
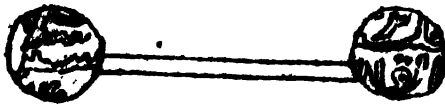
(۴۳۲)
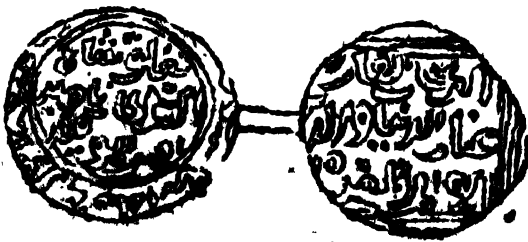
(۷۳۵) غازی الدین حیدر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ
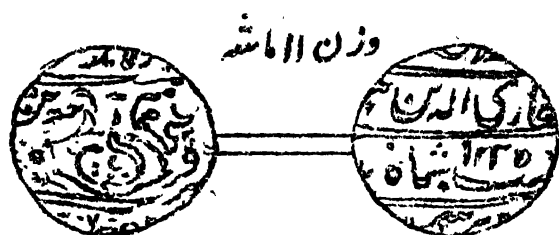
نوٹ جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے نواب غازی الدین حیدر کو ۱۲۳۵ھ میں خطاب شاہی (شاہ زمن) دیا اور نواب غازی الدین حیدر نے اپنا سکہ مندرجہ بالا دخطبہ بادشاہ دہلی اکبر ثانی کی خدمت میں بھیجا تو بادشاہ دہلی نے تحفہ و تحائف کو قبول فرماکر خلعت عطا کیا اور اوس کے ساتھ ایک سکہ بھیجا جس پر یہ شعر کندہ تہا۔ سکہ زد در جہاں ز جور فلک ❊ غازی الدین شہ حرام نمک ❊

نوٹ نمبر ۲۔ سکہ نمبر ۷۳۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۴۳۴) (نقرئی)

غازی الدین حیدر اول شاہ اودھ

وزن ۵ تولہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۳۹ ـ ۷۴۰ ـ ۷۴۱ ـ نواب شہزور جنگ حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۳۶) (نقرئی)

نصیر الدین حیدر

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۳۷) (نقرئی)

ایضاً

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۳۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ: سکہ جات نمبر ۴۳ ، و ۴۳۵ نواب عنبر یار جنگ صاحب حیدر آباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۴۵) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۴۶) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۴۷) (مسی)
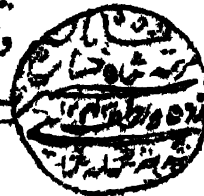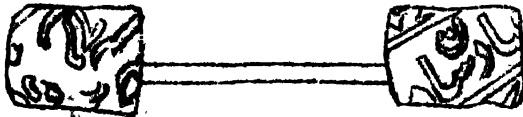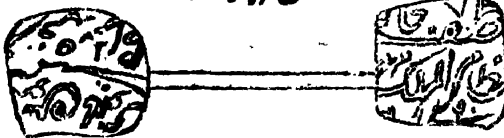
وزن ۹ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۴۳۷) واجد علیشاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

والیان حیدرآباد دکن کے سکے

(۴۴۳) (مسی)

وزن ۱ تولہ

(۴۴۴) (مسی)

وزن ۹ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۳۷ و ۴۴۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۵۲) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۵۳) (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

(۷۵۴) (مسی)

وزن ۱ تولہ

(۷۵۵) موسومہ گی بند بخشی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ: سکہ نمبر ۷۵۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۴۸) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۴۹) (مسی)

وزن ۴۰ ماشہ

(۷۵۰) (مسی)

وزن ۶۰ ماشہ

(۷۵۱) (مسی)

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۴۷ - ۷۴۹ -- ۷۵۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں ان کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

نوٹ: سکہ نمبر ۷۵۹ ، ۷۶۰ ، ۷۶۱ نواب شہزور جنگ مقیم حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

نوٹ:- سکہ جات نمبر ۷۵۶ ـ ۷۵۷ ـ ۷۵۸ نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(٧٦٥) (نقرئی)

(٧٦٦) (نقرئی)

وزن ۲ ماشہ

(٧٦٧) (نقرئی)

وزن ۱ ماشہ

(٧٦٨) (نقرئی)

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۷۷۲) (نقرئی)

نواب افضل الدولہ

(۷۷۳) (نقرئی)

ایضاً

نوٹ سکہ نمبر ۷۷۲ ۔ ۱۹ ۔ محرم ۱۲۷۵ھ مطابق ۲۹ ۔ اگست ۱۸۵۸ء روز یکشنبہ سے موقوف ہو کر سکہ نمبر ۷۷۳ تاریخ و سنہ مذکورہ بالا کو جاری ہوا۔

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۷ و ۷۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۷۷) (مسی)

نواب نظام الملک آصفجاہ میر محبوب علیخان بہادر
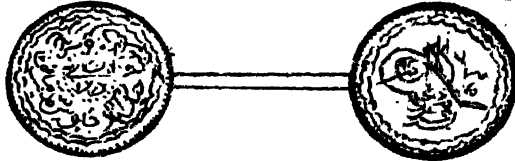
(۷۷۸) ایضاً (نقرئی)
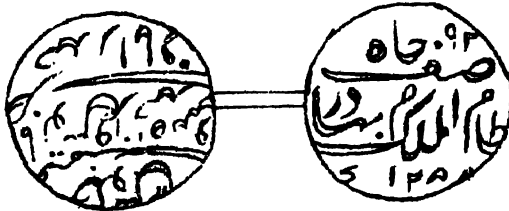
وزن ۱۱ ماشہ

(۷۷۹) ایضاً (نقرئی)
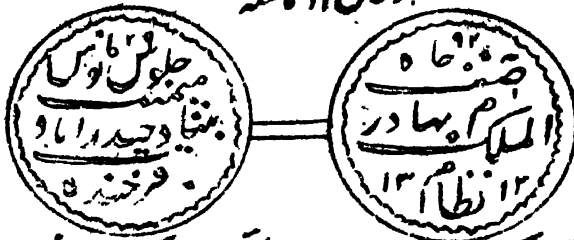
وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۷۷۷ اب رائج ہے سکہ جات نمبر ۷۷۸ و ۷۷۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۷۴) (مسی)

نظام الملک آصفجاہ نواب میر محبوب علیخان بہادر

وزن ۵.۰ ماشہ

(۷۷۵) ایضاً (مسی)

وزن [illegible] ماشہ

(۷۷۶) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱.۰ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۷۴ و ۷۷۵ نواب شمشیر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں سکہ نمبر ۷۷۶ اب چلتا ہے۔

بھوپال کے سکّے

(۷۸۳) (نقرئی)

(۷۸۴) (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۸۵) اٹھنی (نقرئی)

(۷۸۰) (نقرئی)
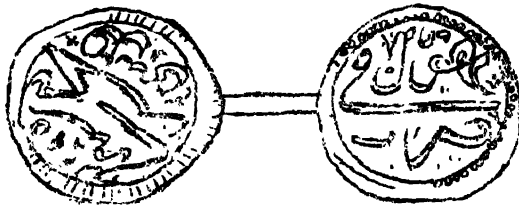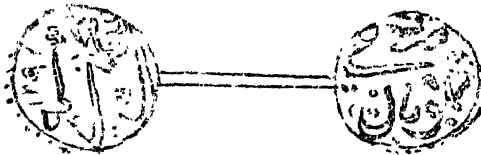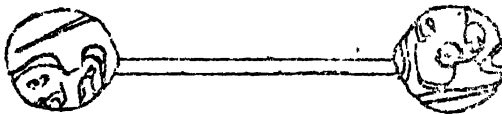
نظام الملک آصف جاہ نواب میر محبوب علیخان بہادر

روپیہ وزن ۱۱ ماشہ

(۷۸۱) ایضاً (نقرئی)

چوانی وزن ۲ ماشہ ۷ رتی

(۷۸۲) ایضاً (نقرئی)

دوانی وزن ۱ ماشہ ۱ رتی

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۸۰ - ۷۸۲ اب چلتے ہیں اور ان پر عمارت چار مینار کا نقشہ بنا ہے جو کہ شہر حیدرآباد دکن میں واقع ہے۔
سکہ جات حیدرآباد دکن میں قدیم زمانہ سے نواب نظام کا نام نہیں لکھا جاتا ہے صرف نام کا پہلا حرف منقوش ہوتا ہے چنانچہ نواب نظام حال کے نام کا پہلا حرف م مرقوم ہے اور ہندسہ ۹۲ بھی حضرت محمد مصطفےٰ کے اسم مبارک کا بحساب ابجد تحریر کیا جاتا ہے۔

(۷۹۰)
(مسی)
وزن ۷ ماشہ ۳ رتی
(۷۹۱)
(مسی)
وزن ۵۰ ماشہ
(۷۹۲)
(مسی)
وزن ۷ ماشہ
(۷۹۳)
(مسی)
وزن ۷ ماشہ ۳ رتی

(۷۸۶) (نقرئی)

چوانی

(۷۸۷) دوانی (نقرئی)

(۷۸۸)

وزن ۱ تولہ ۲ ماشہ

(۷۸۹) (نقرئی)

(۷۹۷) نواب شاہجہان بیگم صاحبہ (مسی)
وزن ۱ تولہ ۵ ماشہ
(۷۹۸) ایضاً (مسی)
وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ
(۷۹۹) ایضاً (مسی)
وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ
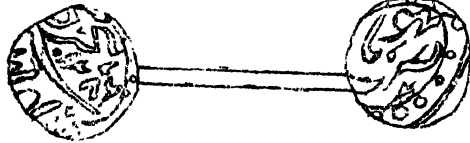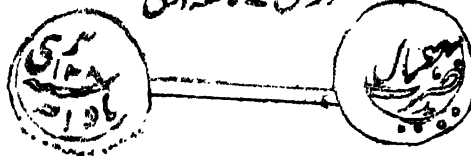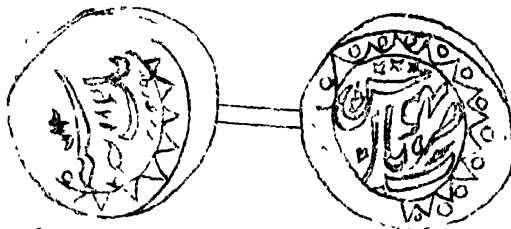
نوٹ جن سکہ جات پر حرف ش کا پہرا ہے وہ سکے نواب شاہجہان بیگم صاحبہ خلد مکان نے ۱۲۸۶ھ میں جاری کیا تھا۔ اس پر حرف ش پہلا حرف نواب بیگم صاحبہ کے نام کا مسکوک ہے

(۸۰۲) (نقرئی)

(۸۰۳) نواب محمد علیخان (نقرئی)

(۸۰۴) (نقرئی)

وزن ۱ تولہ

(۸۰۵) دوانی (نقرئی)

(۸۰۰)
(مسی)
نواب شاہجہاں بیگم صاحبہ
وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ
(۸۰۱)
ایضاً
(مسی)
وزن ۷ ماشہ ۳ رتی

ٹونک کے سکے

(٨٠٩) (مسی)

نواب ابراہیم علیخان
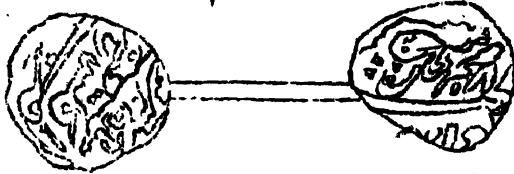
نوٹ ٹونک کا سکہ جسپر جھاڑ کا نقش ہوتا ہے جھاڑ شاہی کہلاتا ہے

(٨١٠) (طلائی)
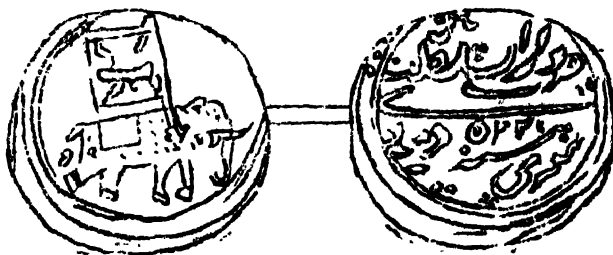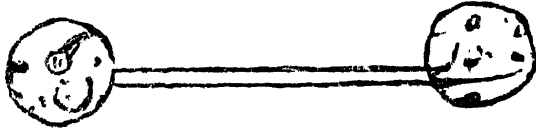
(۸۰۶) چوانی (نقرئی)
(۸۰۷) چوانی (نقرئی)
نواب محمد علیخان
وزن ۰۵ ماشہ
(۸۰۸) اٹھنی (نقرئی)
نواب محمد علیخان
وزن ۶ ماشہ
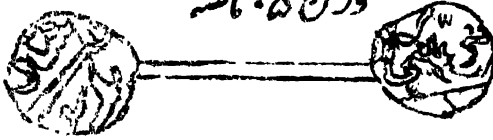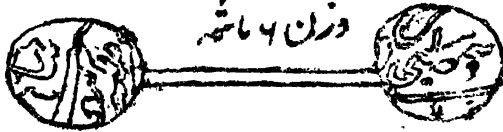
(۸۱۵) (طلائی)
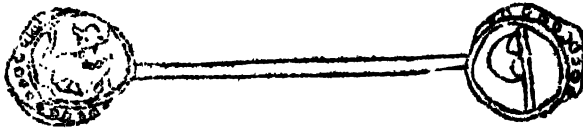
(۸۱۶) (نقرئی)

فتح علیخان عرف ٹیپو سلطان
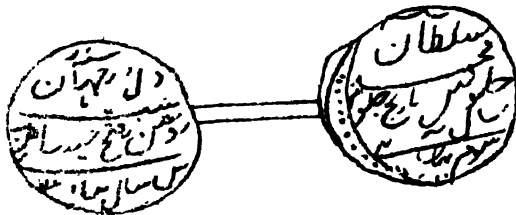
(۸۱۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۸۱۱) (طلائی)

(۸۱۲) (طلائی)

(۸۱۳) (طلائی)

(۸۱۴) (طلائی)

(۸۲۰) (نقرئی)
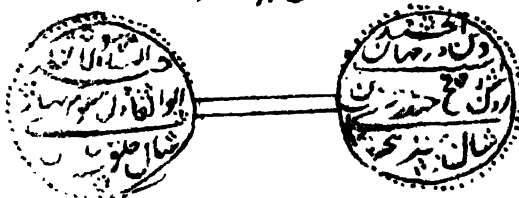
فتح علیخان عرف ٹیپو سلطان

وزن ۱ تولہ ۱۰ ماشہ

راد ہن پور کا سکہ

(۸۲۱) (نقرئی)

نواب زور آور خان

وزن ۱۱ ماشہ
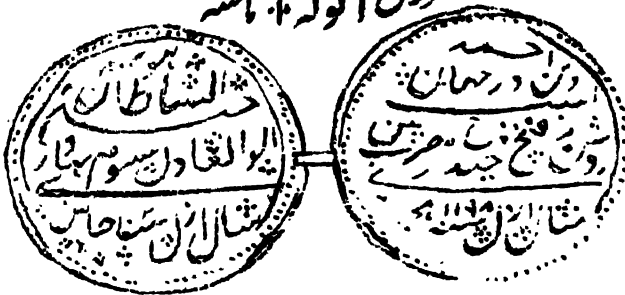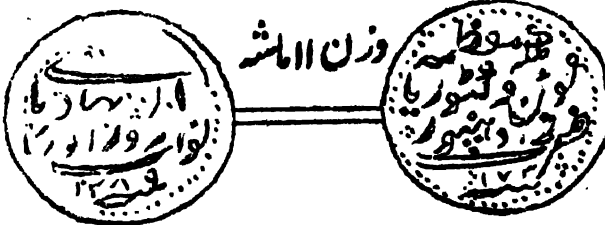
نوٹ نمبر ۱ فتح علیخان عرف ٹیپو سلطان نے اپنے سکہ پر اپنے والد حیدر علیخان کے نام کو بھی ثبت کرایا ہے۔

نوٹ نمبر ۲ سکہ جات نمبر ۸۲۰ و ۸۲۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدر آباد دکن کے پاس ہیں ان کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۱۸) (نقرئی)

ٹیپو سلطان

وزن ا تولہ ۱۱ ماشہ

دین احمد
در جہان روشن
فتح حیدر است ضرب نگر
سال دلو سنہ ۱۲
ہجرے

ہو
السلطان
الوحید العادل سیوم بہار
سال دلو سنہ ۴
جلوس

(۸۱۹) ایضاً (نقرئی)

دین احمد
در جہان روشن زفتح
حیدر است ضرب نگر
سال دلو سنہ ۱۱۵۵
ھجری

ہو
السلطان الوحید
العادل سیوم بہاری
سال دلو سنہ ۴
جلوس
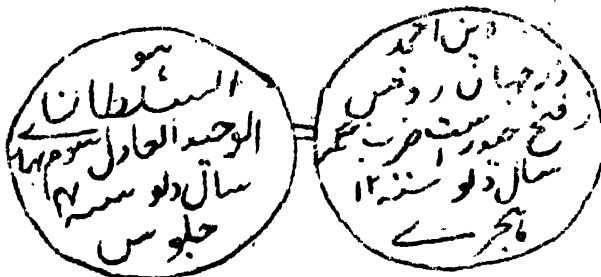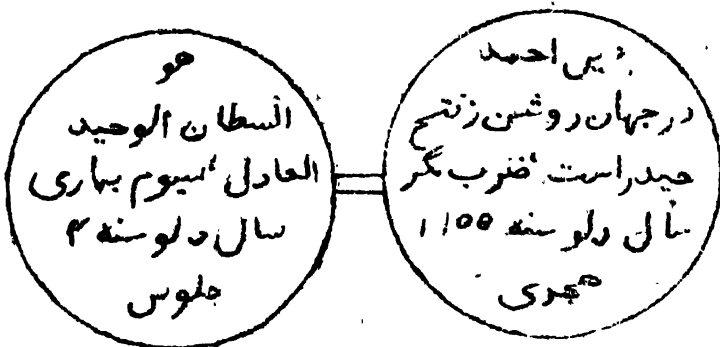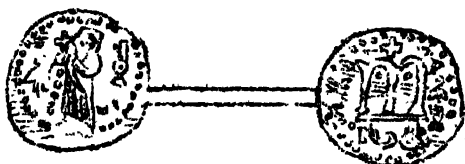
(۸۲۴) خالد بن ولید

یہ سکہ سنہ ۱۵ھ میں خالد بن ولید نے بمقام طبریہ مضروب کرایا تھا اسکے
ایک طرف صلیب۔ تاج اور چوگان وغیرہ کا نقش تھا۔ اور دوسری طرف
بحروف یونانی خالد کا نام XAAED اور یہ حروف BOIM
منقوش تھے اور یہ حروف ابوسلیمان کے مقطع ہیں۔

(۸۲۵) معاویہ ابن ابی سفیان
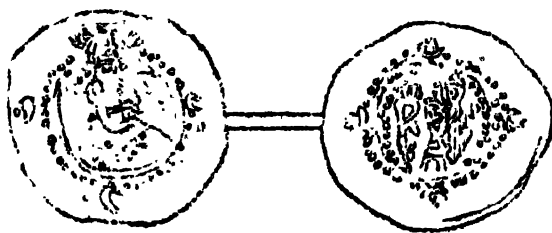
(۸۲۶) عبدالملک بن مروان
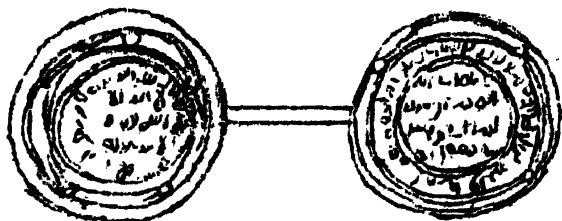
بھاولپور کا سکہ

(۸۲۲) اسکا نام ٹکا پیسہ ہے آدھ آنہ کو (مسی)
پانچ ملتے ہیں
وزن ۱۲ ماشہ

باب نوزدہم
مختلف ممالک کے سکے

ظہورہ
سکہ درم بنام حضرت امام مہدی آخرالزمان عجل اللہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ محمد
ابن الحسن المہدی قائم بامر اللہ

(۸۳۰) (نقرئی)

شاہ عباس ثانی شہنشاہ ایران
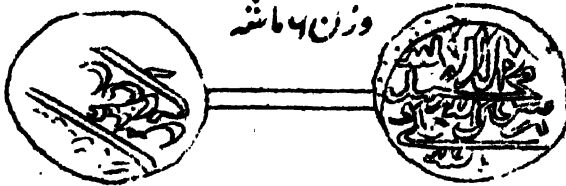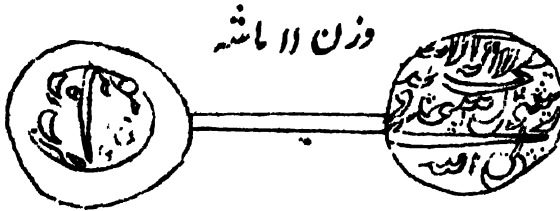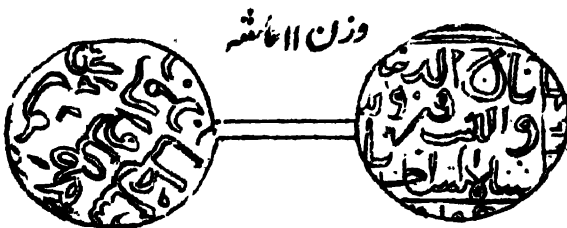
وزن ۶ ماشہ

(۸۳۱) ایران (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۸۳۲) فیروز شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۸۳۰ - ۳۱ - ۸۳۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۸۲۷) العزیز ابن صلاح الدین
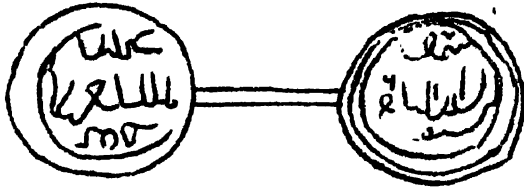
(۸۲۸) ایوبیہ کا سکّہ (مسی)
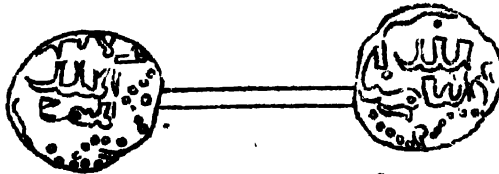
(۸۲۹) سُلطان محمود (نقرئی)

وزن ۴۔ تولہ
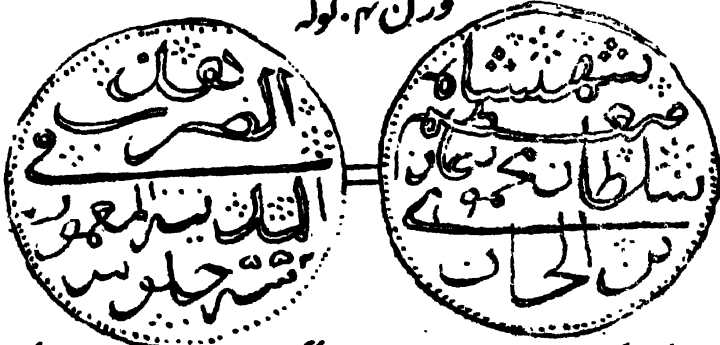
نوٹ سکہ نمبر ۸۲۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۳۶) محمود شاہ (طلائی)
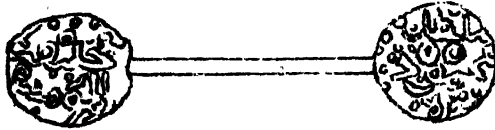
(۸۳۷) ایضاً (نقرئی)
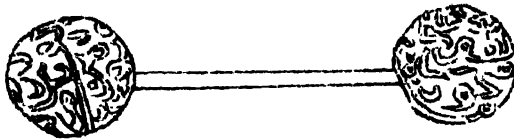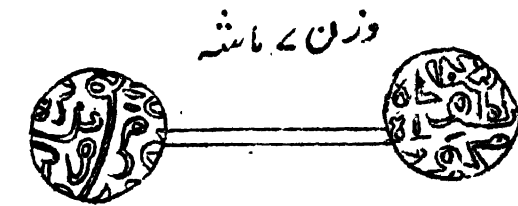
(۸۳۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۷ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۸۳۸ نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے
یہ سکہ وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۳۳) (نقرئی)

ابوالمظفر محمد شاہ

وزن ۱۰ ماشہ

(۸۳۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۲ ماشہ

(۸۳۵) ایضاً (مسی)

وزن ۴ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ نواب شہزور جنگ مس
حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۸۴۸) (مسی)

شہاب الدین محمد شاہجہان

وزن ۱۱ ماشہ

(۸۴۹) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۸۵۰) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ
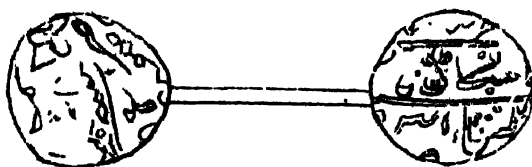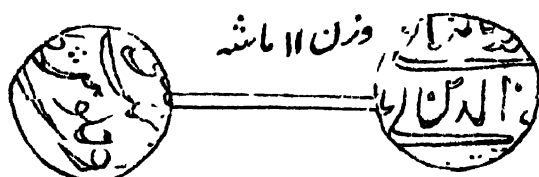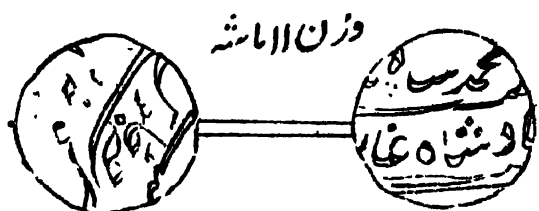
نوٹ سکہ جات نمبر ۸۴۸ و ۸۴۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۴۵) (نقرئی)

سلطان جونپور

(۸۴۶) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

(۸۴۷) ایضاً (نقرئی)

سید محمد رفیع رضوی عالم موئلف و مصور کتاب ہذا

باب ہفتم

سکہ جات کے متعلق معلومات

اہل تاریخ کا بیان ہی کہ ضربِ نقود پہلے رومان سے نکلا۔ سنہ قبل مسیح عہد فارس اور عرب مین اوس کا رواج ہوا۔ مقریزی نے لکھا ہی کہ دنیا مین نقد دو طرح کے تھے ایک فارس کے درہم انکو بغلیہ کہتے تھے۔ اور یہ درہم سونے کے ایک مثقال کے برابر تھے۔ دوسرے جواز جو تین درجے کے تھے۔ سات بغلیہ برابر دس جواز کے تھے۔ ایک درہم اور تہا اوسکا نام جوراقیہ ہے۔

عرب مین بزمانۂ جاہلیت (قبل ظہور اسلام) صرف چاندی اور سونا چلتا تہا۔ دینار قیصری ممالک سے آتا اوس اہل روم نے بنایا تہا۔ چاندی کے درہم دو طرح کے تہے ایک واخیہ سیاہ اور دوسرا طبریہ جدید۔ ایام جاہلیت مین درہم و دنانیر کا وزن اسلام کے وزن سے دو چند تہا۔ چاندی کے مثقال کا نام درہم۔ سونے کے مثقال کا نام دینار تہا۔ اہل مکہ جاہلیت مین اسکا لین دین تکسر کے تھے اپنی اصطلاح پر معاملہ رکھتے یعنی رطل چلاتے۔ رطل بارہ اوقیہ تہا۔ اور اوقیہ چالیس درہم تھا۔

نش مسکوک پہلے نقش کہتے تھے۔ یعنی نصف اوقیہ وہ بیس درہم تھے۔ نواۃ پانچ درہم تہے۔ اور درہم طبری آٹھ دانگ ہی۔ بغلی درہم چار دانگ ہی۔ بعض نے اسکو بالعکس بھی لکھا ہے۔ درہم جوارقی ساڑہے چار دانگ تھا۔ دانگ برابر ہے پانچ دانہ دو خمس جو متوسط کے جنکا چھلکا نہ اوتارا گیا ہو دو کنارے کترے گئے۔ دینار کو دینار۔ درہم کو درہم سیب وزن کے کہتے تھے ورنہ وہ سونا تھا۔ ہر دس درہم چھ مثقال کے تھے۔ مثقال ایک دانہ کم بائیس قیراط تھا برابر دانہ بہتر جو کے۔ مثقال جاہلیت اور اسلام مین برابر رہا۔ جسنے سب سے پہلے وزن نکالا اوس نے یہی مثقال بنایا سات گونہ اسکا اوسنے ملاحظ

نوٹ سکہ نمبر ۸۵۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو فروخت کرنا چاہتے ہیں۔